کوئٹہ اور حب سے شائع ہونیوالا واحد قومی روزنامہ

ABC CERTIFIED

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لیے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 53 | بدھ 14 ذوالحجہ 1446ھ 11 جون 2025ء صفحات 08 | شمارہ 342

PTCL 081-2827345, 081-2827344 | Email: mashriqqta2008@gmail.com | رجسٹرڈ BC-m-1 | قیمت 30 روپے

# بلوچستان میں ترقی کے نئے راستے کھلیں گے، عوامی فلاح و بہبود کیلئے بجٹ میں اجتماعی نوعیت کی سکیمیں رکھیں گے، سرفراز بگٹی

صوبے میں بجٹ کے ذریعے نہ صرف بنیادی سہولتوں کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا بلکہ حکومت کی ترجیحات کے مطابق ترقیاتی منصوبوں پر بھرپور توجہ دی جائے گی، وزیراعلیٰ بلوچستان

دستیاب وسائل کو مفاد عامہ کے منصوبوں کے لیے بروئے کار لایا جائے گا، منصوبوں کی سو فیصد ایلوکیشن کو یقینی بنایا جائے گا تاکہ مالی وسائل کا درست استعمال یقینی اور ترقیاتی ضروریات کو پورا کیا جا سکے

وزراء و اراکین اسمبلی کا وزیراعلیٰ بلوچستان کی قیادت میں آئندہ مالی سال کے بجٹ کی تشکیل پر اتفاق، صوبے میں جاری منصوبوں کی تکمیل اور عوام کی فلاح بہبود کیلئے مختلف تجاویز پیش کی گئیں

حکومت کی اتحادی جماعتوں کے پارلیمانی لیڈرز اجلاس میں شریک، بجٹ کے ذریعے حکومتی ترجیحات کے مطابق ترقیاتی منصوبوں پر بھرپور توجہ دی جائے گی، وزیراعلیٰ کا اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت آئندہ مالی سال کے بجٹ کی تشکیل سے متعلق پارلیمانی کمیٹی کا مشاورتی اجلاس منگل کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں حکومت کی اتحادی جماعتوں کے پارلیمانی لیڈرز اور اراکین نے شرکت کی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آئندہ مالی سال کے بجٹ میں اجتماعی نوعیت کی اسکیمیں رکھی جائیں گی تاکہ عوامی فلاح و بہبود کو ترجیح دی جا سکے انہوں نے کہا کہ دستیاب وسائل کو مفاد عامہ کے منصوبوں کے لیے بروئے کار لایا جائے گا تاکہ صوبے میں ترقی کے نئے راستے کھل سکیں انہوں نے اس بات کا عزم ظاہر کیا کہ مجوزہ منصوبوں کی سو فیصد ایلوکیشن کو یقینی بنایا جائے گا تاکہ مالی وسائل کا درست استعمال کیا جا سکے اور عوام کی ترقیاتی ضروریات کو پورا کیا جا سکے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بجٹ کے ذریعے نہ صرف بنیادی سہولتوں کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا بلکہ حکومت کی ترجیحات کے مطابق ترقیاتی منصوبوں پر بھرپور توجہ دی جائے گی اجلاس میں موجود اراکین نے وزیراعلیٰ کی قیادت میں آئندہ مالی سال کے بجٹ کی تشکیل پر اتفاق کرتے ہوئے تجاویز پیش کیں تا......

بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

## غیر رجسٹرڈ کاروبار کرنے والوں کیلئے سخت سزائیں

جائیدادوں کی منتقلی پر پابندی عائد، بینک اکاؤنٹس منجمد کیے جائیں گے

## خیبرپختونخوا اور بلوچستان کے نئے ضم شدہ اضلاع میں اشیاء پر مرحلہ وار سیلز ٹیکس نافذ

کاروباری سرگرمیوں میں اضافے کے پیش نظر ٹیکس چھوٹ ملک کے دیگر علاقوں میں کاروبار کرنے والوں کیلئے مشکلات کا باعث بن رہی ہے

تجویز ہے علاقوں میں 5 سال کے دوران اشیاء پر مرحلہ وار سیلز ٹیکس نافذ کیا جائے آغاز آئندہ مالی سال کیلئے 10 فیصد کی کم شرح سے کیا جائیگا

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) خیبرپختونخوا اور بلوچستان کے نئے ضم شدہ اضلاع میں آئندہ 5 سال کے دوران اشیاء پر مرحلہ وار سیلز ٹیکس نافذ کرنے کی تجویز پیش کردی گئی، قومی اسمبلی میں وزیر خزانہ اورنگزیب کی جانب سے بجٹ تقریر میں سیلز ٹیکس ایکٹ میں ترامیم پر بات کرتے ہوئے کہا گیا 7 برسوں سے خیبرپختونخوا اور بلوچستان کے ضم شدہ اضلاع کو ٹیکس میں مکمل چھوٹ حاصل رہی ہے، علاقوں میں......

بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 پر

اسلام آباد، اپوزیشن لیڈر عمر ایوب قومی اسمبلی میں احتجاج کر رہے ہیں

## بلوچستان کیلئے چمن کراچی شاہراہ کیلئے 1 کھرب، ڈیموں کی تعمیر کیلئے 5 ارب روپے مختص

حکومت بلوچستان کی ترقی کے لیے پرعزم، صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں کو جلد مکمل کرنے کے لیے تمام ضروری وسائل فراہم کریگی

کراچی سے چمن جانے والی بلوچستان کی 813 کلومیٹر طویل شاہراہ، کراچی، بیلہ، خضدار، قلات، کوئٹہ سے ہوتی ہوئی افغانستان تک جاتی ہے

بلوچستان میں پانی کی قلت کے مسئلے کے حل کے لیے آواران، پنجگور، گروک اور گیشکور ڈیمز کی جلد تعمیر یقینی بنائی جائیگی، وفاقی وزیر خزانہ

کوئٹہ (سٹاف رپورٹر) آئندہ مالی سال وفاقی بجٹ میں چمن کراچی شاہراہ کا منصوبہ شامل کیا گیا ہے اور اس کے لئے ایک کھرب روپے مختص کئے گئے ہیں بحران ڈویژن میں ڈیمز کی تعمیر کے لئے پانچ ارب روپے مختص کرنے کی تجویز ہے، صوبے میں اگلے مالی سال......

بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

دفاعی بجٹ کیلئے دو ہزار 550 ارب، ترقیاتی پروگرام کیلئے ایک ہزار ارب روپے مختص، سالانہ 20 کروڑ سے 50 کروڑ روپے آمدنی پر سپر ٹیکس میں 0.5 فیصد کمی کا فیصلہ، جائیداد کی خرید و فروخت پر بھی ٹیکس میں کمی ہوگی، نان فائلرز پر گاڑی و جائیداد خریدنے پر پابندی، اکاؤنٹ کھولنے کی سہولت بھی ختم

# وفاقی وزیر خزانہ نے اپوزیشن کے شور و غوغہ میں مالی سال 2025-026 کا 17 ہزار 573 ارب روپے کا بجٹ پیش کر دیا

# سولر پینل، چھوٹی گاڑیوں، آن لائن خریداری، پیٹرول پر بھاری ٹیکس عائد

## تنخواہوں میں 10، پنشن میں 7 فیصد اضافے کی تجویز

اسلام آباد، وفاقی وزیر خزانہ سینیٹر اورنگزیب قومی اسمبلی میں بجٹ پیش کر رہے ہیں

تعلیم کیلئے 18.5 ارب، ہائیر ایجوکیشن کیلئے 38.5 ارب، سائنس ٹیکنالوجی کے 31 جاری منصوبوں کیلئے 4.8، صحت کے شعبے کے 21 اہم منصوبوں کیلئے 14.3، زراعت کیلئے 4 ارب روپے سے زائد مختص

بجلی اور دیگر شعبوں کی سبسڈی کے لیے 1186 ارب، گرانٹس کیلئے 1928 ارب، گورننس کیلئے 11 ارب، بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کیلئے 716 ارب، ٹرانسپورٹ انفرااسٹرکچر کیلئے 1 ہزار ارب مختص

اقتصادی ترقی کی شرح 4.2 فیصد رہنے کا امکان، افراط زر کی شرح 7.5 فیصد متوقع، بجٹ خسارہ جی ڈی پی کا 3.9 فیصد، پرائمری سرپلس 2.4 فیصد، وفاقی حکومت کے کل اخراجات کا تخمینہ 17 ہزار 573 ارب

پنشن کیلئے ایک ہزار 55 ارب روپے مختص، پٹرول، ڈیزل استعمال کرنے والی یا ہائبرڈ گاڑیوں پر سیلز ٹیکس میں یکسانیت لائی جائیگی، ایف بی آر محصولات کا تخمینہ 14 ہزار 131 ارب روپے لگایا گیا ہے

تنخواہ دار طبقے اور پراپرٹی پر ریلیف ملے گا، حکومت نے سستی بجلی کے حصول کے لیے جامع منصوبہ بندی کر لی ہے جس سے آنے والے دنوں میں سستی بجلی کا حصول ممکن ہوگا، سینیٹر اورنگزیب کی قومی اسمبلی میں تقریر

وزیر خزانہ کی تقریر کے دوران اپوزیشن کا شدید احتجاج، ایجنڈے کی کاپیاں پھاڑ دیں، پی ٹی آئی اراکین کے ہاتھوں میں پلے کارڈز اٹھا کر عمران خان کو رہا کرو کے نعرے، ایوان مچھلی منڈی کا منظر پیش کرتا رہا

اسلام آباد (زاہد احمد خان) وفاقی وزیر خزانہ سینیٹر محمد اورنگزیب نے 17 ہزار 5 سو 73 ارب کا بجٹ قومی اسمبلی میں پیش کر دیا ایف بی آر محصولات کا تخمینہ 14 ہزار 131 ارب روپے لگایا گیا ہے، دفاعی بجٹ کیلئے دو ہزار 550 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں، 8 ہزار 207 ارب روپے سود کی ادائیگی، جاری اخراجات کا تخمینہ 16 ہزار 286 ارب روپے،.........

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان مون سون کی تیاریوں کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

## شریک حیات کے انتقال کے بعد فیملی پنشن کی مدت 10 سال تک محدود

پنشن سسٹم درست کرنے اور سرکاری خزانے پر بوجھ کم کرنے کیلئے اصلاحات کیں

بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 پر

## بجٹ میں تنخواہ دار طبقے کیلئے انکم ٹیکس میں ریلیف تجویز

زیادہ تنخواہیں حاصل کرنیوالوں کیلئے بھی ٹیکس شرح میں کمی کی تجویز دیدی گئی

بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

## آبی وسائل کیلئے 133 ارب روپے مختص کر دیے گئے

بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 پر

## اپوزیشن نے بھارتی جارحیت کے دوران اچھا کردار ادا کیا، عطا تارڑ

بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

## چمن میں زلزلے کے جھٹکے، شدت 33 ریکارڈ کیا گیا

بقیہ 31 صفحہ نمبر 7 پر

## حجاج کرام کی وطن واپسی کا آپریشن آج سے شروع ہوگا

بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 پر

## پاکستان کی گروتھ ترقی پذیر ممالک میں بھی سب سے کم ہے، بیرسٹر گوہر

اقتصادی سروے رپورٹ معاشی کارکردگی کی مایوس کن عکاسی، بجٹ میں عوام کو کچھ نہیں ملا

## پنجگور میں مسلح افراد نے تھانے کی گاڑیاں نذر آتش کر دیں

بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 پر

## بجٹ معاشی، قومی ترقی اور خصوصی توجہ سے ملک کی محنت سے تیار کیا گیا، اپوزیشن پر برس پڑے

بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 پر

عمران، بشریٰ کی سزا معطلی درخواستوں پر آج سماعت کیلئے مقرر

## ریکوڈک منصوبے سے 75 ارب ڈالر حاصل ہونگے، سینیٹر اورنگزیب

## سود کی آمدنی پر ٹیکس کی شرح میں 5 فیصد اضافے کا فیصلہ

بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

## سرکاری ادارے ایک ہزار ارب کا سالانہ خسارہ کر رہے ہیں، گوہر اعجاز

بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 پر

## تمام ٹیکس آفسر ہدف پر تمام توجہ مرکوز کریں، ایف بی آر

بقیہ 8 صفحہ نمبر 7 پر

## حکومت کا گاڑیوں کی تیاری پر لیوی عائد کرنے کا اعلان

بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

## سیلاب سے متاثرہ سکولوں کی تعمیر کیلئے 3 ارب مختص

بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 پر

## تخفیف غربت پروگرام، 4200 ارب روپے سے زائد اخراجات

بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 پر

## کامیاب قانونی چارہ جوئی کے ذریعے 78.4 ارب وصول

بقیہ 12 صفحہ نمبر 7 پر

## جی ڈی پی میں قرضوں کا تناسب کم ہو کر 70 فیصد پر آ گیا

بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

## موٹروے، سڑکوں کی تعمیر کیلئے 150 ارب سے زائد مختص

بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 پر

## بجٹ میں 10 وزارتوں کی رائٹ سائزنگ منظور، 40 ہزار آسامیاں ختم

8 وزارتوں کو ضم کرنے کی تجویز، پنشن سکیم میں اصلاحات، ماحولیاتی تبدیلی سے نمٹنا اہم ترجیح

بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

## کوئٹہ میں مہنگائی کا راج، نرخنامہ ہوا کی نذر ہو گئے

بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 پر

## عوام کو بجٹ میں قربان کر دیا گیا ہے

## کسانوں کو نظرانداز کر کے حکومت نے 10 ڈالر کا نقصان کیا

## 25 ارب ڈالر سے زائد غیر ملکی قرض و امداد کا تخمینہ

بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 پر

## عمران خان پولی گرافک ٹیسٹ کیلئے تعاون نہیں کر رہے، تفتیشی افسر

بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

## کسی نے تقریر سے نہیں روکا، تنقید کرنے والوں کا معاملہ ہے، طارق جمیل

بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 پر

زیارت، پشتونخوا میپ کے چیئرمین محمود خان اچکزئی جلسہ عام سے خطاب کر رہے ہیں

## فلسطینی صدر محمود عباس نے حماس سے ہتھیار ڈالنے کا مطالبہ کر دیا

بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 پر

## وزیر خزانہ کا اتحادی جماعتوں کو شکریہ

بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 پر

## وفاقی کابینہ نے بجٹ 2025-26 کی منظوری دیدی

بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 پر

## پاکستانی حج مشن سرفہرست، سعودی وزارت کی ایکسی لینسی ایوارڈ

بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 پر

## پارلیمنٹ ہاؤس پہنچایا گیا

بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 پر

## میر سرفراز بگٹی کا ظہور بلیدی کے کزن کی شہادت پر افسوس

بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 پر

## کوئٹہ اور قلات میں 2 افراد کو قتل کر دیا گیا

بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

## اسکول پر آپریشن کا تیسرا بجٹ، 10 ملاک

بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 پر

## سیلنا وزیراعظم سے متعلق ہتک آمیز بات کرنے پر قانونی کارروائی

بقیہ 29 صفحہ نمبر 7 پر

## 5 لاکھ 5 ہزار مالیت کی منشیات برآمد

بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 پر

## تمام غیر قانونی غیر ملکیوں کو واپس بھیجا جا رہا ہے، وزارت داخلہ

بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 پر

## ثناء یوسف کو قتل کرنے کی سزا دی گئی، آصفہ بھٹو زرداری

بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

## مردانہ برتری کی سوچ سے جنم لینے والا تشدد

بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

# کوئٹہ میں صفائی مہم ناکام، جگہ جگہ قربانی کے جانوروں کی آلائشیں و گندگی سے تعفن پھیل گیا

چھ ماہ ہوگئے گلی کی نالیوں سے گند نہیں اٹھایا گیا، گندا پانی اکثر سڑکوں پر بہتا ہوا نظر آتا ہے، شہری

بڑے شہر کی 40 لاکھ آبادی کے لیے ٹھیکیدار کے پاس صرف چند افراد پر مشتمل عملہ صفائی موجود ہے

صاف کوئٹہ منصوبہ بھی ناکام ہو چکا ہے، کوئٹہ کے شہریوں کا وزیراعلیٰ سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ

## قائداعظم نے اسرائیل کو ایک ناجائز ریاست قرار دیا تھا، ڈاکٹر عطاء الرحمان

اسرائیل کو تسلیم کرنے کے سلسلے میں بیان قابل مذمت اور سازش ہے

# بلوچستان لیبر فیڈریشن نے تنخواہوں میں 10 فیصد اضافہ مسترد کر دیا

مہنگائی میں سو فیصد اضافہ ہوا، وفاقی بجٹ 2025 میں مراعات یافتہ طبقے کو ریلیف فراہم کیا گیا، خان زمان

بلوچستان حکومت صوبائی بجٹ میں ملازمین کیلئے 50 فیصد اضافے کا اعلان کرے، حاجی بشیر احمد، قاسم خان

30 سال سے محکمہ بنیادی سکیل فور پر اپ گریڈ کیے اور کنٹریکٹ ملازمین کو مستقل کرنے کا اعلان کیا جائے، عابد بٹ

## عسکری پارک میں موٹرسائیکل پارکنگ 100 روپے کردی گئی

سول سیکرٹریٹ میں موٹر سائیکل پارکنگ کا 40 روپے وصول کرنا خلاف قانون ہے

بدتمیز نوجوانوں کو پارک میں داخل ہونے کی اجازت نہیں ہونی چاہیے، شہری

## ملک میں خلائی مخلوق کو منصب پر بٹھایا گیا ہے، سمندر کاسی ایڈووکیٹ

وکالت خدمت کا شعبہ ہے، عمران خان نے سیاست اور وکالت کو تباہ و برباد کیا

## پشین میں پانی کی فراہمی یقینی بنائیں گے، ایکسین پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

## چیک پوسٹ پر بھتہ خوری کا نوٹس لیا جائے، مہیم جان بلوچ

40 لیٹر اضافی ڈیزل کے ساتھ آگے جانے کی اجازت نہیں دی گئی

## عید پر لوڈشیڈنگ نہ کرنے کا دعویٰ غلط ثابت ہوا، کاشف حیدری

## محمد عباس کی تدفین نوحصار قبرستان میں کر دی گئی

قاری شاہ الدین شنواری، ناظم اعلیٰ مولوی جیلانی الحیدری و دیگر کا افسوس

## آنے والا دور تحریک انصاف کے مخلص ورکروں کا ہوگا، رحیم کاکڑ

رہنماؤں اور کارکنوں کیخلاف بوگس مقدمات درج کیے گئے ہیں، سابق میئر

ملک کو لوٹنے والے اب زیادہ یہاں نہیں ٹک سکیں گے

## کیو ڈی اے شہر کی ترقی کیلئے اقدامات کر رہا ہے، زین کاسی

عوام کیلئے معیاری رہائشی سکیمات ادارے کی اولین ترجیح ہے، گفتگو

کوئٹہ: اندرون بلوچستان عید منانے جانے والے تاجروں کی دکانیں بند ہونے کے باعث باچا خان چوک میں روڈ ویران ہے

## پشتون باغ کی گلیاں کچرے کے ڈھیر میں تبدیل ہوگئیں

بدبو، تعفن اور بیماریوں کے خطرناک ماحول پیدا ہوگیا ہے، مولوی جمال الدین

قربانی کے جانوروں کی آلائش، باقیات، خون جگہ جگہ پڑا ہے، مولانا عبدالبصیر

## سرکاری باغ لورالائی میں جوا کھیلنے والے 8 افراد گرفتار

## ڈائریکٹر ایجوکیشن سے لوا گیریٹ متاثرین کی ملاقات

وزیر تعلیم کی ہدایت پر کمیٹی 2019 کی پالیسی پر نظر ثانی کرے گی، افتخار کمیشنر

وفد کا وزیر تعلیم اور ڈائریکٹر ایجوکیشن سے اظہار تشکر، عید کی مبارکباد پیش کی گئی

## بلوچستان کے عوام تمام بنیادی سہولیات سے محروم ہیں، امان شاہ

قدرتی وسائل سے حاصل آمدن کا منصفانہ حصہ بلوچستان کو دیا جائے

عام شہری مہنگائی، بیروزگاری اور بنیادی ضروریات کی کمی سے متاثر ہے

## خاران، چوری اور ڈکیتی میں ملوث ملزمان گرفتار

## ایف سی کے ونگ کمانڈر کی حسن جمالی کے ورثاء سے ملاقات

## ڈاکوؤں نے ویگن کو روک کر مسافروں کو لوٹ لیا

## مسائل کا حل اجتماعی سوچ، اتحاد سے ممکن ہے، ڈاکٹر علیم ترین

عید صرف خوشی کا تہوار نہیں بلکہ محبت، یکجہتی اور بھائی چارے کا پیغام ہے

نوجوان نسل کو سیاسی شعور دے، تعلیم، صحت کے شعبوں میں بہتری لانی چاہیے

## استاد عبدالصمد مرحوم کی اہلیہ کی فاتحہ خوانی، مختلف مکاتب فکر کی شخصیات کی تعزیت

## پیپلزپارٹی کی حکومت بہترین کام کر رہی ہے، ماہ جبین کرد

سردارزادہ محمد خان گورگیج کی کارکردگی ان کے حلقے میں قابل ستائش ہے

مسلسل رابطے میں ہیں، ان کے دروازے ہر وقت عوام کیلئے کھلے ہوتے ہیں

## شیر محمد لہڑی انتقال کر گئے

## عوام صحت سمیت تمام بنیادی سہولیات سے محروم ہیں، یوسف خلجی

کوئٹہ شہر کی سڑکیں کھنڈرات کا منظر پیش کر رہی ہیں، بلوچستان امن جرگہ

بلاول بھٹو پارٹی کارکنوں کے مسائل حل ہونے کا فوری نوٹس لیکر اقدامات کریں

## سید ضمیر حسین رضوی انتقال کر گئے

## 12 جون سے حجاج کرام کی واپسی کا سلسلہ شروع ہوگا

پولیس کی جانب سے مسافروں کو شٹل سروس کی سہولت فراہم کی جائیگی

ایئرپورٹ میں ڈپٹی کمشنر آفس کی جانب سے ٹینٹ لگائے جائیں گے

انتظامات کو حتمی شکل دی گئی ہے۔ پولیس کی جانب سے مسافروں کو شٹل سروس کی سہولت فراہم کی جائیگی تاکہ اندرون و بیرون ملک جانے والے مسافر بروقت اپنی فلائٹس کیلئے پہنچ سکیں۔ حجاج کرام کے استقبال کیلئے صرف ایک گاڑی کو جانے کی اجازت ہوگی جبکہ دیگر حضرات ٹریفک روانی کو برقرار رکھنے کیلئے اپنی گاڑیاں پارکنگ میں کھڑی کریں۔

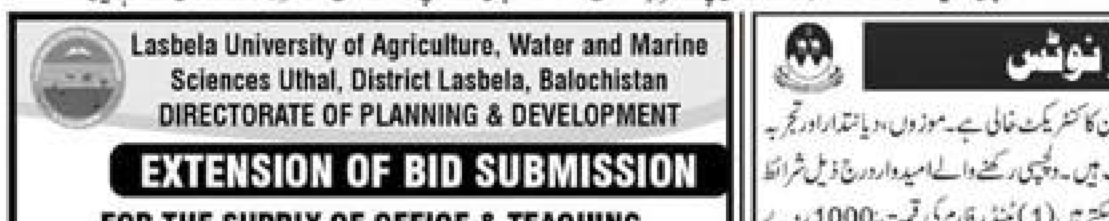

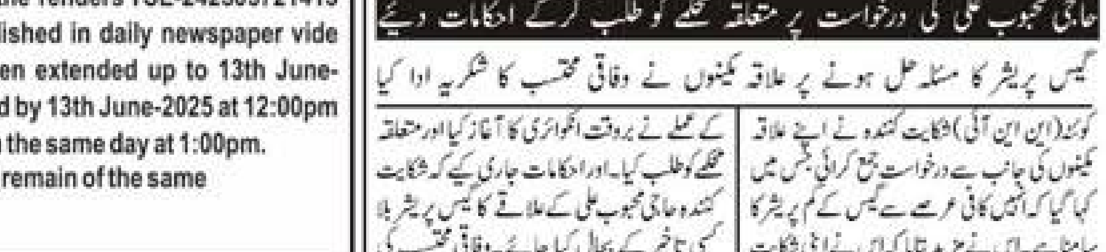

## وفاقی محتسب کے احکامات پر گیس پریشر کا مسئلہ حل کر دیا گیا

حاجی محبوب علی کی درخواست پر متعلقہ محکمہ کو طلب کر کے احکامات دیئے

گیس پریشر کا مسئلہ حل ہونے پر علاقہ کے مکینوں نے وفاقی محتسب کا شکریہ ادا کیا

**Lasbela University of Agriculture, Water and Marine Sciences Uthal, District Lasbela, Balochistan**
**DIRECTORATE OF PLANNING & DEVELOPMENT**

**EXTENSION OF BID SUBMISSION**

**FOR THE SUPPLY OF OFFICE & TEACHING EQUIPMENT COMPUTERIZATION & IT EQUIPMENT LABORATORY EQUIPMENT FURNITURE & FIXTURES**

With reference to the advertisement published in the newspapers of Daily Dawn, Mashriq and on the website of PPRA, dated 18th May 2025. The last date for the submission of bids is extended till **16th June 2025**.

**General Terms and Conditions:**
All the other terms and Conditions of the Tender notice will remain same.

Director
Planning & Development
LUAWMS. Ph: 0853-610905

**ٹینڈر نوٹس**

میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ٹیچنگ ہسپتال قلعہ سیف اللہ

PRQ NO.4770/10-05-2025

**EXTENSION OF BID OPENING DATE**

It is inform to all concerned that the Tenders TSE-242505721413 & TSE-242505721533 were published in daily newspaper vide PRQ No.4527/21-5-2025 has been extended up to 13th June-2025. Now the bids will submitted by 13th June-2025 at 12:00pm and the all bids will be opened on the same day at 1:00pm.
All other term & condition will be remain of the same

EXECUTIVE ENGINEER,
Urban Planning & Dev: Department
Kalat Division

PRQ No.4767/10-6-2025

www.dpr.gob.pk @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

Daily MASHRIQ QUETTA & Hub
روزنامہ مشرق کوئٹہ و حب
ایگزیکٹو ایڈیٹر سید کامران ممتاز

## حب اور لسبیلہ کے زمیندار زرعی سولرائزیشن سے محروم ہیں، اسلم سوری

**وائس چیئرمین میونسپل کمیٹی وندر کی جام کمال سے زرعی مسائل پر گفتگو**

وندر (یو این اے) وائس چیئرمین میونسپل کمیٹی وندر و زمیندار ایکشن کمیٹی لسبیلہ / حب کے چیئرمین محمد اسلم سوری نے کراچی میں وفاقی وزیر تجارت و سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان نواب جام کمال خان عالیانی سے ملاقات کی۔ اس موقع پر انہوں نے نواب جام کمال خان کو عیدالاضحیٰ کی مبارکباد پیش کی اور حب و لسبیلہ کے زمینداروں سمیت دیگر اہم علاقائی مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ محمد اسلم سوری نے ملاقات میں بلوچستان کے زمینداروں کو درپیش مسائل کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ صوبے کے دیگر اضلاع میں واپڈا سبسڈی ہولڈرز زرعی ٹیوب ویلوں کو سولرائز کر دیا گیا ہے۔ لیکن حب اور لسبیلہ کے زمیندار اب تک اس بنیادی سہولت سے محروم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ، بلوں کی زیادتی اور مہنگے آپریشنل اخراجات کے باعث زمینداروں کا زرعی عمل ٹھپ ہو چکا ہے۔ جس سے پورے علاقے کی معیشت متاثر ہو رہی ہے۔ اس موقع پر وفاقی وزیر جام کمال خان عالیانی نے محمد اسلم سوری کو یقین دلایا کہ بجٹ کے فوری بعد کے الیکٹرک کے دائرہ اختیار میں آنے والے حب و لسبیلہ کے زرعی سبسڈی ہولڈرز کو بھی سولر سسٹم پر منتقل کیا جائے گا۔

جمعیت کے سید آغا فضل الرحمٰن شاہ، حافظ عبدالغنی شہزاد کی عیادت کر رہے ہیں

### برطانیہ کا بن گویر سمیت 2 انتہا پسند اسرائیلی وزیروں پر پابندیاں عائد کرنے کا فیصلہ

لندن (م ڈ) برطانیہ نے بن گویر سمیت دو انتہا پسند اسرائیلی وزیروں پر پابندیاں عائد کرنے کا فیصلہ کر لیا، دونوں کے اثاثے بھی ضبط کر لیے جائیں گے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق برطانیہ نے دو انتہا پسند اسرائیلی وزیروں پر پابندیاں عائد کرنے کا فیصلہ کر لیا، پابندی کا سامنا کرنے والوں میں بن گویر اور اسموٹرچ شامل ہیں۔ رپورٹ کے مطابق دونوں صیہونی وزرا کے اثاثے ضبط اور سفر پر پابندی ہوگی۔ واضح رہے کہ کینیڈا، آسٹریلیا، نیوزی لینڈ اور دیگر ممالک بھی برطانیہ کی پیروی کریں گے۔ اسرائیل کی ظالم فوج غزہ میں 50 ہزار سے زائد افراد کو شہید کر چکی ہے، اسکولوں، اسپتالوں، امدادی کیمپوں سمیت ہر جگہ وحشیانہ بمباری اور فائرنگ کا سلسلہ جاری ہے۔

# بجٹ میں برآمدات اور درآمدات کا متوازن ہدف خوش آئند ہے، حاجی ایوب مریانی

**درآمدات میں سے کم از کم 15 فیصد لینڈ روٹ کے ذریعے ہو، مطالبہ۔ ٹیکس ہدف بڑا مگر قابل حصول ہے، انجینئر میر واکس خان کاکڑ**

**امید ہے ٹیکس کے بدلے عوام اور بزنس کمیونٹی کو سہولیات کی فراہم کی جائیں گی، کراچی چمن شاہراہ کیلئے رقم مختص کرنا خوش آئند، حاجی اختر کاکڑ**

**مشکل معاشی حالات کے باوجود یہ بجٹ ترقیاتی وژن اور مالی نظم و ضبط کی جھلک ہے، بلوچستان بینک سے بزنس کمیونٹی مستفید ہو سکے گی**

کوئٹہ (آئی این پی) ایوان صنعت و تجارت کوئٹہ بلوچستان کے صدر حاجی محمد ایوب مریانی، سینئر نائب صدر حاجی اختر کاکڑ، نائب صدر انجینئر میر واکس خان کاکڑ، و دیگر نے وفاقی بجٹ میں 39 ارب ڈالر کے برآمدات اور 65 ارب ڈالر کے درآمدات کے ہدف کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ درآمدات میں سے کم از کم 15 فیصد لینڈ روٹ کے ذریعے ہو، 1000 ارب روپے کا ترقیاتی بجٹ اور 4.7 فیصد جی ڈی پی گروتھ ہدف صحیح ترقیاتی سمت کی نشاندہی کرتا ہے، ایف بی آر کی جانب سے 14 ہزار 131 ارب روپے کا ٹیکس ہدف بڑا مگر قابل حصول ہے امید رکھتے ہیں کہ ٹیکس کے بدلے عوام اور بزنس کمیونٹی کو سہولیات کی فراہمی بنائی جائے گی، بلوچستان بینک کے قیام سے مقامی بزنس کمیونٹی کو قرضوں کی فراہمی ممکن ہو سکے گی، کراچی چمن شاہراہ کے لئے 100 ارب روپے مختص کرنا خوش آئند جبکہ بلوچستان میں ڈیموں کے لئے 5 ارب روپے مختص کرنا قابل حیرت ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز ایوان صنعت و تجارت کوئٹہ بلوچستان میں وفاقی بجٹ برائے مالی سال 2025-26 پر اپنا ردعمل دیتے ہوئے کیا۔ میڈیا نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے 17 ہزار 5 سو 53 ارب روپے کے بجٹ پر وفاقی حکومت محکمہ خزانہ اور فیڈرل بورڈ آف ریونیو و دیگر کو مبارکباد پیش کی اور کہا ہے کہ مشکل معاشی حالات کے باوجود یہ بجٹ ترقیاتی وژن اور مالی نظم و ضبط کا ایک جھلک ہے، ہم بجٹ میں برآمدات کا ہدف 39 ارب ڈالر اور درآمدات کا ہدف 65 ارب ڈالر رکھنے کو بھی خوش آئند سمجھتے ہوئے امید رکھتے ہیں کہ مقررہ درآمدات میں سے کم از کم 15 فیصد لینڈ روٹ کے ذریعے ہو اس کے لئے ویلیو ایڈیشن ڈسکاؤنٹ کی سہولت کی امید رکھتے ہیں تاکہ زمینی تجارت کو فروغ مل سکے۔ حکومت کی جانب سے وفاقی ملازمین کی تنخواہوں میں 10 اضافے اور پنشن رفت کی ادائیگیوں میں اضافے کو حوصلہ افزا قدم سمجھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 1000 ارب روپے کا ترقیاتی بجٹ مختص کرنا اور 4.7 فیصد جی ڈی پی گروتھ ہدف ایک واضح ترقیاتی سمت کی نشاندہی کرتا ہے۔ ایف بی آر کا 14 ہزار 131 ارب روپے ٹیکس ہدف بڑا مگر قابل حصول ہدف ہے شرط یہ ہے کہ اس کے لئے اصلاحات کا نافذ کیا جائے، ہم ایف بی آر کے لئے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے امید رکھتے ہیں کہ ٹیکسز کے بدلے عوام اور کاروباری طبقے کے لئے سہولیات کا سامان کیا جائے گا۔ ہم وزارت تجارت کے ٹیکس ریفارمز اور ٹیرف ریفارمز کے پیکیج کا خیر مقدم کرتے ہیں جس میں اضافی کسٹم ڈیوٹی ٹیکس کا خاتمہ، ریگولیٹری ڈیوٹی کا مرحلہ وار خاتمہ اور 4 کسٹم ڈیوٹی سلیبس پالیسی اور زیادہ سے زیادہ کسٹم ڈیوٹی کی حد 15 فیصد مقرر کرنا خوش آئند اقدام ہے۔

اورالائی، ڈی سی میران بلوچ عید کی مناسبت سے ڈسٹرکٹ جیل کے قیدیوں میں مٹھائی تقسیم کر رہے ہیں

## وفاقی بجٹ، اپنی چادر دیکھ کر پاؤں پھیلائیں گے، بلال کیانی

**عوام کو اور سرکاری ملازمین کے لیے بھی ریلیف رکھا گیا ہے، عون چوہدری**

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وزیراعظم کے مشیر بلال کیانی کا کہنا تھا کہ اپنی چادر دیکھ کر پاؤں پھیلائیں گے، کابینہ میں بجٹ پیش ہوگا، اس کے بعد فلور پر دیکھتے ہیں۔ وفاقی بجٹ 2025-26 قومی اسمبلی میں پیش کئے جانے سے قبل اسلام آباد میں وفاقی کابینہ اجلاس کیلئے پہنچنے والے اراکین نے آئندہ مالی سال کے بجٹ سے متعلق بات کی۔ عون چوہدری نے اجلاس سے قبل میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بجٹ میں عوام کو بہت اچھا ریلیف ملے گا، جبکہ سرکاری ملازمین کے لیے بھی ریلیف رکھا گیا ہے۔ میڈیا نمائندے نے بلال کیانی سے سوال کیا کہ بجٹ عوامی ہوگا یا آئی ایم ایف کا؟ جس پر بلال کیانی نے جواب دیا کہ اپنی چادر دیکھ کر پاؤں پھیلائیں گے، کابینہ میں بجٹ پیش ہوگا، اس کے بعد فلور پر دیکھتے ہیں۔ قومی اسمبلی کے رکن قیصر احمد شیخ نے بجٹ سے متعلق پرامیدی ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ انشاءاللہ بجلیس بجٹ پیش کریں گے، موجودہ حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے بہترین بجٹ پیش کیا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ براہ راست ٹیکس پر زیادہ توجہ دی گئی ہے۔ متحدہ قومی موومنٹ کے رہنما خالد مقبول صدیقی نے بتایا کہ وزیراعظم نے تعلیم کا بجٹ بڑھانے کے حوالے سے بات ہوئی ہے۔ وزیر خزانہ محمد اورنگزیب نے بھی اس موقع پر امید ظاہر کی کہ مالی نظم و ضبط بجٹ کے بعد بھی برقرار رہے گا۔ جب نائب وزیراعظم اسحاق ڈار سے سوال کیا گیا کہ کیا سرکاری ملازمین کیلئے خوشخبری ہے؟ جو انہوں نے جواب دیا۔

# کوئٹہ: ضلعی انتظامیہ نے محرم الحرام کیلئے جامع سکیورٹی پلان مرتب کر لیا

**ڈپٹی کمشنر کی زیرِ صدارت اجلاس، ماتحت ضلعی انتظامی آفیسران سمیت ایس ایس پی آپریشن اور شیعہ کانفرنس کے نمائندوں نے شرکت کی**

**ڈی سی نے تمام متعلقہ محکموں اور اداروں کو ہدایت کی کہ محرم الحرام کی مجالس اور جلوسوں کی سکیورٹی کے لئے مکمل انتظامات یقینی بنائے جائیں**

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کیپٹن (ر) مہراللہ بادینی کی زیرِ صدارت محرم الحرام کے سلسلے سے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ایس ایس پی آپریشن، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (ریونیو)، اسسٹنٹ کمشنر صدر، اسسٹنٹ کمشنر سریاب، شیعہ کانفرنس کے نمائندے اور تحصیلداروں نے شرکت کی۔ اجلاس میں محرم الحرام کے دوران امن و امان کی صورتحال کو برقرار رکھنے اور سکیورٹی کے حوالے سے تفصیل سے غور کیا گیا۔ 6 محرم الحرام سے 10 محرم الحرام تک تمام مجالس، روٹس، ان کی تعداد، مقامات اور ان کی سکیورٹی کے حوالے سے جامع پلان مرتب کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ محکموں اور اداروں کو ہدایت کی کہ محرم الحرام کی مجالس اور جلوسوں کی سکیورٹی کے لئے مکمل انتظامات یقینی بنائے جائیں تاکہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے بچا جا سکے۔ اجلاس میں اس بات پر زور دیا گیا کہ پولیس، انتظامیہ اور دیگر متعلقہ ادارے مل کر کام کریں تاکہ عوام کو مکمل تحفظ فراہم کیا جا سکے۔ مزید برآں شیعہ کانفرنس کے نمائندوں نے اپنے خدشات اور تجاویز بھی پیش کیں، جن پر غور کرتے ہوئے ضروری اقدامات اٹھانے کی یقین دہانی کرائی گئی۔ اجلاس کے اختتام پر ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ محرم الحرام کے دوران سکیورٹی انتظامات کے حوالے سے یہ پلان کو مکمل کرنے کے لئے ضروری اقدامات کئے جائیں اور متعلقہ اداروں کے درمیان رابطہ مضبوط کیا جائے۔

### قلعہ سیف اللہ، سبزی منڈی میں نامعلوم افراد کی فائرنگ، ایک شخص زخمی

قلعہ سیف اللہ (یو این اے) قلعہ سیف اللہ شہر کے قریب سبزی منڈی میں نامعلوم افراد نے فائرنگ کر دی، جس کے نتیجے میں ایک شخص زخمی ہو گیا۔ زخمی کو فوری طور پر طبی امداد کے لیے مقامی ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق فائرنگ کا واقعہ پرانی دشمنی کا نتیجہ ہے، پولیس نے تفتیش شروع کر دی ہے۔

## پیپلز لیبر بیورو نے پنشن اور تنخواہوں میں معمولی اضافہ مسترد کر دیا

**ای او بی آئی پنشن اور کم از کم اجرت میں اضافہ نہ کرنا حیران کن ہے، چوہدری منظور احمد**

**محنت کش طبقے کے تحفظات پیپلز پارٹی کی اعلیٰ قیادت کے سامنے رکھنے کا اعلان**

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما اور پیپلز لیبر بیورو پاکستان کے انچارج چوہدری منظور احمد نے سرکاری ملازمین کی تنخواہوں اور پنشن میں دس اور سات فیصد کے معمولی اضافے کو مسترد کرتے ہوئے اسے ایک عوام دشمن اور مزدور کش بجٹ قرار دیا ہے اس امر کا اظہار انہوں نے وفاقی وزیر خزانہ کی بجٹ تقریر پر اپنے ردعمل میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی بجٹ میں محنت کش اور تنخواہ دار طبقے کی امنگوں اور پیپلز پارٹی کی تجاویز کا خیال نہیں رکھا گیا، ای او بی آئی پنشن اور مزدوروں کی کم از کم اجرت میں بالکل کوئی اضافہ نہیں کیا گیا، یہ محنت کش اور تنخواہ دار طبقے کیلئے کسی دیگر مراعات کا اعلان کیا گیا ہے۔ چوہدری منظور احمد نے کہا کہ پنشنر کی وفات کے بعد فیملی پنشن کو دس سال تک محدود رکھنے کی تجویز نہ صرف متعلقہ بلکہ نہایت سنگدلانہ ہے کیا دس سال کے بعد باقی عمرو مرد یا خاتون بزرگ مٹی کھائیں گے۔ بی آئی اے اور دیگر قومی اداروں کی فروخت کے منصوبے جاری رکھنا غیر دانشمندانہ فیصلہ ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ بجٹ تجاویز پر نظرثانی کی جائے، تنخواہوں اور پنشن میں کم از کم پچاس فیصد اضافہ کیا جائے اور تمام ایڈہاک الاؤنسز کو بنیادی تنخواہ میں ضم کیا جائے جیسا کہ پیپلز پارٹی کی حکومت نے کیا تھا۔

## اوتھل، چوری میں ملوث 2 ملزمان گرفتار، مال مسروقہ برآمد

**جرائم پیشہ عناصر کیخلاف کارروائیاں جاری رہیں گی، ایس ایس پی لسبیلہ**

اوتھل (یو این اے) ایس ایس پی لسبیلہ عاطف امیر کی خصوصی ہدایت پر لاکھڑا پولیس نے جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بڑی کارروائی کرتے ہوئے اوتھل محمد، اقوام رند، ساکنان اوستہ محمد حال اوتھل لاکھڑا کو گرفتار کر لیا۔ پولیس کے مطابق ملزمان نے زمیندار عبدالغنی کی اراضی واقع ونگ صابرہ اوتھل سے آج انورٹر چوری میں ملوث دو ملزمان کو گرفتار کر لیا اور چوری شدہ سامان برآمد کر لیا۔ تفصیلات کے مطابق تھانہ لاکھڑا کے ایس ایچ او جان محمد جاموٹ نے اپنی ٹیم کے ہمراہ کامیاب کارروائی کرتے ہوئے انورٹر چوری کے مقدمہ نمبر 08/2025 بجرم 379-34 ت پ میں مطلوب دو ملزمان ساجد ولد رحیم خان اور عمیر ولد ... کو گرفتار کیا۔ برآمد شدہ انورٹر کی مالیت 45 ہزار روپے بتائی گئی ہے۔ لاکھڑا پولیس نے گرفتار ملزمان سے مزید تفتیش کا آغاز کر دیا ہے جبکہ ایس ایس پی لسبیلہ نے جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیاں جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا ہے۔

## اوستا محمد، 14 سالہ بچے کے قاتل تاحال گرفتار نہ ہو سکے

**ورثا کی چیف جسٹس اور وزیراعظم سے مدد کی اپیل، احتجاج کا اعلان**

گنداخہ (یو این اے) اوستا محمد کے علاقے مسن محلہ میں چند دن قبل 14 سالہ کمسن بچے حسن علی ولد امام بخش جمالی کو بہیمانہ تشدد کے بعد قتل کر دیا گیا، تاہم تاحال حتیٰ پولیس کی جانب سے کوئی ٹھوس کارروائی سامنے نہیں آئی ہے۔ بچے کے والد امام بخش جمالی، چچا نظام الدین جمالی اور رئیس محمد مرید خان جمالی نے میڈیا سے گفتگو میں الزام عائد کیا کہ پولیس انتظامیہ قاتلوں کی پشت پناہی کر رہی ہے اور متاثرہ خاندان کی کوئی شنوائی نہیں ہو رہی۔ انہوں نے وزیراعظم پاکستان، چیف جسٹس آف پاکستان، آئی جی بلوچستان اور ڈی آئی جی نصیرآباد سے مطالبہ کیا کہ معصوم بچے کے قاتلوں کو فوری گرفتار کیا جائے اور انصاف فراہم کیا جائے۔ متاثرہ خاندان نے خبردار کیا ہے کہ اگر قاتلوں کو قانون کے کٹہرے میں نہ لایا گیا تو حتیٰ تھانہ اوستا محمد کے سامنے پرامن احتجاج اور دھرنا دیا جائے گا جو انصاف کے حصول تک جاری رہے گا۔

## نوکنڈی، تفتان اور سیندک میں کالی کھانسی کی وبا پھیلی ہے، این پی

**دو ماہ سے کیسز بڑھ رہے ہیں، حکومت فوری ڈاکٹرز ٹیم و ویکسین روانہ کرے**

نوکنڈی (یو این اے) نیشنل پارٹی چاغی کی جانب سے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ ضلع چاغی میں کالی کھانسی کی وبا تیزی سے پھیل رہی ہے، نوکنڈی، تفتان، سیندک اور نواحی علاقوں میں کیسز میں خطرناک اضافہ ہو رہا ہے، لیکن محکمہ صحت چاغی اپنی ذمہ داریوں سے غافل ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ گزشتہ دو ماہ سے وبا پھیلنے کی شکایات سامنے آ رہی ہیں مگر محکمہ صحت صرف سوشل میڈیا پر وضاحتوں میں مصروف ہے۔ سول اسپتال دالبندین میں ڈاکٹروں کی عدم موجودگی سے ایک غریب بچہ جان کی بازی ہار گیا اور متاثرہ خاندان کو جھوٹا قرار دے کر مزید اذیت دی گئی۔ نیشنل پارٹی نے حکومت بلوچستان سے مطالبہ کیا کہ فوری طور پر کوئٹہ سے ماہر ڈاکٹرز کی ٹیم کو ویکسین اور ادویات کے ساتھ ضلع چاغی روانہ کیا جائے۔ بصورت دیگر محکمہ صحت چاغی کے غیر ذمہ دارانہ رویے کے خلاف احتجاج کیا جائے گا۔

# کیسکو کا عدم ادائیگی پر کنکشنز منقطع کرنے کیلئے صوبہ بھر میں آپریشن کا آغاز

**کمپنی نے اُن تمام نادہندگان کے بجلی کنکشنز منقطع کرنے کیلئے آپریشن شروع کر دیا ہے جو اپنے بجلی بلوں کے واجبات ادا نہیں کر رہے ہیں**

**نادہندہ سرکاری محکموں، نجی اداروں، زرعی، گھریلو و کمرشل صارفین کو بجلی بلوں کی ادائیگی کیلئے نوٹسز جاری کر دیئے گئے تاکہ وہ اپنے بل ادا کر سکیں**

کوئٹہ (خ ن) کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی (کیسکو) نے اُن تمام نادہندگان کے بجلی کنکشنز منقطع کرنے کیلئے آپریشن شروع کر دیا ہے جو اپنے بجلی بلوں کے واجبات ادا نہیں کر رہے ہیں اور اس سلسلے میں کیسکو نے مذکورہ تمام نادہندہ سرکاری محکموں سمیت دیگر نجی اداروں اور زرعی، گھریلو و کمرشل صارفین کو واجبات کی وصولی اور بجلی بلوں کی ادائیگی کیلئے نوٹسز بھی جاری کر دیئے ہیں تاکہ وہ اپنے بلوں کی ادائیگی کر سکیں بصورت عدم ادائیگی کی صورت میں نادہندگان کے کنکشنز بلاتفریق منقطع کئے جائیں گے۔ اسکے علاوہ صوبے کے تمام علاقوں میں نادہندہ زرعی صارفین کے کنکشنز بھی منقطع کئے جا رہے ہیں۔ وزارت توانائی (پاور ڈویژن) کی ہدایات کی روشنی میں چیف ایگزیکٹو آفیسر کیسکو انجینئر یوسف شاہ خان نے بجلی بلوں کی وصولی کیلئے صوبائی حکام اور مختلف سرکاری اداروں کے سربراہوں کے ساتھ معاملہ بھی اٹھایا ہے اور اس ضمن میں تمام آپریشن سرکلز کے افسران اور ملازمین کو سختی سے تاکید کی گئی ہے کہ وہ تمام نادہندگان کے خلاف بلاتفریق کارروائی کر کے اُن کے بجلی کنکشنز فوری طور پر منقطع کریں اور بقایاجات کی وصولی کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے فیلڈ آپریشن افسران کو ہدایت کی کہ اس ضمن میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی لہٰذا تمام علاقوں کی کارروائی رپورٹ (روزانہ کی بنیاد پر) متعلقہ ریونیو آفیسرز کے ساتھ مرتب کر کے چیف انجینئر (کسٹمر سروسز) کو ارسال کریں۔ واضح رہے کہ نادہندہ صارفین اور نادہندہ سرکاری محکموں کی جانب سے بروقت بل اور بقایاجات جمع نہ کرانے کی وجہ سے کیسکو کے مسائل میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے اسکے علاوہ بقایاجات میں اضافہ کے باعث صارفین کیلئے لوڈشیڈنگ جیسے کئی مسائل بھی پیدا ہوتے ہیں۔ کیسکو چونکہ بذات خود بجلی خریدنے اور بیچنے والی ایک کمپنی ہے جو ادائیگی کے بغیر کسی بھی نادہندہ صارف کو بجلی فراہم نہیں کر سکتی۔

## سری لنکا سے ممبئی جانیوالے کارگو بحری جہاز میں دھما کا 6 افراد زخمی

**کنٹینر سے بھرے جہاز میں آگ لگ گئی، عملے کے 4 ارکان لاپتہ ہیں**

کولمبو (م ڈ) سری لنکا سے ممبئی جانیوالے کارگو بحری جہاز میں دھماکا ہو گیا، جس کے بعد آگ بھڑک اٹھی، عملے کے 6 ارکان زخمی جبکہ 4 لاپتہ ہو گئے۔ کارگو بحری جہاز میں دھماکے کے بعد آگ لگ گئی، جہاز کنٹینروں سے بھرا ہوا ہے۔ رپورٹ کے مطابق جہاز پر عملے کے 22 ارکان سوار تھے، جن میں سے بعض کو بچا لیا گیا۔ غیرملکی خبر رساں ادارے کے مطابق سری لنکا سے ممبئی جانے والے سنگاپور کے جہاز کو بھارتی کوسٹ گارڈ نے 18 کو ریسکیو کر لیا، 6 ارکان زخمی جبکہ 4 لاپتہ ہیں۔

## تہذیبوں کے درمیان مکالمہ ہی امن، ترقی کا راستہ ہے، مریم نواز

**پاکستان ایک پرامن ملک ہے جو ہمیشہ مکالمے، رواداری اور باہمی احترام کا داعی رہا ہے**

لاہور (بیورو رپورٹ) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے کہا ہے کہ تہذیبوں کے درمیان مکالمہ ہی امن، ترقی اور انسانیت کا راستہ ہے۔ تہذیبوں کے درمیان مکالمے کے عالمی دن پر اپنے پیغام میں وزیراعلیٰ پنجاب نے کہا ہے کہ تہذیبوں کے درمیان مکالمہ ہی امن، ترقی اور انسانیت کا راستہ ہے، احترام اور برداشت کا کلچر جنگ و نفرت کا موثر جواب ہے، پاکستان ایک پرامن ملک ہے جو ہمیشہ مکالمے، رواداری اور باہمی احترام کا داعی رہا ہے۔

تربت، پارلیمانی سیکرٹری میر اصغر رند اور ڈی سی محمد جان بلوچ و دیگر چینی حکومت کی جانب سے پی پیک منصوبے کے تحت فراہم کردہ سولر پینل تقسیم کر رہے ہیں

گوادر، رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن ڈی سی حمود الرحمٰن منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

# بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ معیشت کی بہتری کیلئے پرعزم ہے، بلال کاکڑ

**بلوچستان پاکستان کا معاشی مستقبل ہے، یہاں کے عوام کی جفاکشی، محنت اور ملک کے ساتھ بے لوث محبت اس حقیقت کا عملی ثبوت ہیں**

**ہم بلوچستان کو سرمایہ کاری کا مرکز بنانے، بنیادی ڈھانچے کی ترقی، اور نوجوانوں کو بااختیار بنانے کے لیے مختلف اقدامات کر رہے ہیں**

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے بلوچستان کی ترقی کے حوالے سے کہا کہ بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ صوبے میں سرمایہ کاری کے فروغ، معیشت کی بہتری اور نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ بلوچستان پاکستان کا معاشی مستقبل ہے، اور یہاں کے عوام کی قربانیوں اور محنت اس حقیقت کا عملی ثبوت ہیں۔ عیدالاضحیٰ کا پیغام ہمیں ہمارے اداروں کے مشن کی یاد دلاتا ہے ایک ایسا مشن جو شفافیت، ترقی، شمولیت، اور معاشی خوشحالی پر مبنی ہے۔ ہم بلوچستان کو سرمایہ کاری کا مرکز بنانے، بنیادی ڈھانچے کی ترقی، اور نوجوانوں کو بااختیار بنانے کے لیے مختلف اقدامات کر رہے ہیں۔ انہوں نے ان تمام شراکت داروں، سرمایہ کاروں اور اداروں کا بھی شکریہ ادا کیا جنہوں نے بلوچستان پر اعتماد کیا اور BBoIT کے وژن میں اپنا کردار ادا کیا۔ انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ باہمی تعاون سے ہم بلوچستان کو ترقی، جدت اور مواقع کا مرکز بنا سکتے ہیں۔

### کراچی، گھر میں پانی کا ٹینک صاف کرتے دم گھٹنے سے 4 افراد جاں بحق

کراچی (بیورو رپورٹ) کراچی میں گھر میں پانی کا ٹینک صاف کرتے ہوئے دم گھٹنے سے 4 افراد جاں بحق جبکہ ایک کی حالت نازک ہے۔ ریسکیو ذرائع کے مطابق افسوسناک واقعہ ابراہیم حیدری میں پیش آیا جہاں گھر میں موجود پانی کے ٹینک میں گٹر کا پانی بھرنے سے زہریلی گیس پیدا ہوئی جس کے باعث صفائی کیلئے ٹینک میں اترنے والے دم گھٹنے سے بے ہوش ہو گئے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس اور ریسکیو ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں، 2 افراد موقع پر دم توڑ گئے جبکہ 3 کو بے ہوشی کی حالت میں جناح ہسپتال منتقل کیا گیا جہاں مزید 2 افراد دم توڑ گئے جبکہ ایک کی حالت تشویشناک ہے۔

## وفاقی بجٹ میں وسیع پیمانے پر ریلیف کی توقع تھی، لاہور چیمبر

**ٹیکس ریٹرن آسان بنانے کا اقدام اچھا فیصلہ ہے، سپر ٹیکس میں کمی نہ ہونے کے برابر ہے**

**جائیداد کی خرید و فروخت اور ٹرانسفر پر ڈیوٹی کم کرنا اچھے اقدامات ہیں، پریس کانفرنس**

لاہور (بیورو رپورٹ) لاہور چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری نے وفاقی بجٹ 2025-26 پر ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگرچہ لاہور چیمبر کی کئی مطالبات تسلیم کیے گئے ہیں تاہم تاجر برادری وسیع پیمانے پر ریلیف کی توقع کر رہی تھی جس سے سرمایہ کاری، صنعتی نشوونما، سمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز، زرعی شعبے کو فروغ حاصل ہو۔ صدر لاہور چیمبر میاں ابوذر شاد، سینئر نائب صدر انجینئر خالد عثمان، نائب صدر شاہد نذیر چوہدری، سابق صدور میاں انجم نثار، محمد علی میاں، سابق سینئر نائب صدر علی حسام اصغر اور سابق نائب صدر فہیم الرحمٰن سہگل نے اس موقع پر خطاب کیا جبکہ ایگزیکٹو کمیٹی ممبران اور بارکنوں کے صدور کی بڑی تعداد اس موقع پر موجود تھی۔ صدر لاہور چیمبر میاں ابوذر شاد نے کہا کہ وفاقی بجٹ میں اضافہ وقت کی اہم ضرورت تھا تاہم بجٹ میں مزید اضافہ ہونا چاہیے۔ کنسٹرکشن سیکٹر کو ریلیف دینا خوش آئند ہے۔ ترقیاتی منصوبوں کے لیے زیادہ فنڈز مختص کرنا اچھی بات لیکن حالات کے پیش نظر انہیں زیادہ تر رقم مختص کی جانی چاہیے تھی۔ انہوں نے کہا کہ لاہور چیمبر کا دیرینہ مطالبہ تسلیم کرتے ہوئے ٹیکس ریٹرن آسان بنا دی گئی ہے۔ اگرچہ سپر ٹیکس میں کمی کی گئی ہے تاہم یہ نہ ہونے کے برابر ہے۔ اس میں نمایاں کمی ہونی چاہیے تھی۔ میاں ابوذر شاد نے فاٹا پاٹا پر ٹیکس عائد کرنے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ لاہور چیمبر اس کے لیے عرصہ دراز سے آواز بلند کر رہا تھا۔ صدر لاہور چیمبر نے کہا کہ 45 سرکاری ادارے اور کمپنیاں ختم یا ضم کیے جا رہے ہیں لیکن ضروری ہے کہ تمام نقصان دہ پبلک سیکٹر انٹرپرائزز سے جان چھڑائی جائے۔ رئیل اسٹیٹ سیکٹر پر ٹیکس کم کرنا، جائیداد کی خرید و فروخت اور ٹرانسفر پر ڈیوٹی کم کرنا، دانش یونیورسٹی کا قیام اور بجلی کی چوری روکنا اچھے اقدامات ہیں۔

# پاک چین مثالی تعلقات بلوچستان کی خوشحالی کی نوید ہیں، چیئرمین کے ایم سی ایل

**کوہ سلطان مائننگ کمپنی یہاں کے لوگوں کے دلوں میں محبت پیدا کرنے کی راہ پر گامزن ہے اور ترقی کی منصوبوں پر اہم کردار ادا کر رہی ہے**

**پاک چین دوستی انمول تحفہ ہے دونوں ملکوں کے مثالی تعلقات پاکستان اور بلوچستان میں خوشحالی لانے میں اہمیت کے حامل ہیں، میجر حمزہ**

کوئٹہ (این این آئی) کے ایم سی ایل کے چیئرمین ژانگ زوئی، ایف سی 170 ونگ کے میجر حمزہ نے کہا ہے کہ پاک چین دوستی ایک انمول تحفہ ہے دونوں ملکوں کے تعلقات مثالی ہیں جو پاکستان بالخصوص بلوچستان میں خوشحالی لانے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں، کوہ سلطان مائننگ کمپنی علاقے کی ترقی و خوشحالی میں اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ یہ بات انہوں نے عیدالاضحیٰ کے موقع پر سیاہ ڈک پروجیکٹ کوہ سلطان مائننگ کمپنی میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی اس موقع پر جی ایم ایچ آر یو نگجون، اسسٹنٹ منیجر کے ایم سی ایل سید جان یوسفزئی، ایڈمن آفیسر طلال خان، ایڈمن آفیسر سہیل ظفر، ڈی آر منیجر جہانگیر بلوچ اسٹیبلائزر کوآرڈینیشن آفیسر شہزاد نذیر، سہیل ربانی، سکیورٹی آفیسر حسنین گل خجرانی، سراج احمد، ایف سی 170 ونگ کے میجر حمزہ مختلف گاؤں سے آئے ہوئے کمیونٹی کمیٹی کے قبائلی رہنما، جس میں مشلے چاہ خان عبدالرحمٰن محمد زئی، سلیمان الفت محمد زئی، نوکچاہ سے عبدالسلام محمد زئی، حافظ صلاح الدین محمد زئی، روز بن چاہ سے سید بشیر سید بلانوشی، ریکوڈک سے ملک سعید اللہ محمد زئی، راجے گوالشاپ واویان تالاب، وشاپ برابڈ بھی طاہر و دیگر گاؤں کے رہنماؤں اور پروجیکٹ کے افسران اور چائنیز مینجمنٹ کے آفیسران بھی موجود تھے۔ اس موقع پر کے ایم سی ایل کے چیئرمین ژانگ زوئی، ایف سی 170 ونگ کے میجر حمزہ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاک چین کی دوستی ایک انمول تحفہ ہے دونوں ملکوں کی تعلقات مثالی ہیں جو پاکستان بالخصوص بلوچستان میں خوشحالی لانے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں ہم امید کرتے ہیں کہ یہ پروجیکٹ کوہ سلطان مائننگ کمپنی یہاں کے لوگوں کے دلوں میں محبت پیدا کرنے کی راہ پر گامزن ہے اور ترقی کی منصوبوں پر اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ قبائلی رہنماؤں اور کمیٹی کے ممبر خان عبدالرحمٰن محمد زئی، دفعید استار، محمد زئی و دیگر نے بھی خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم امید ظاہر کرتے ہیں کہ یہاں کے پسماندہ علاقے اس طرح کے بڑے پروجیکٹ کے ذریعے فائدہ حاصل کر سکتے ہیں یہاں کے غریب آبادی انہی کے انتظار میں ہے تاکہ یہاں کی پسماندگی دور ہو سکے، چاہے روزگار کے حوالے سے ہو یا انفراسٹرکچر سے متعلق ہو یا دیگر ترقیاتی منصوبے ہو آخر میں چائنیز مینجمنٹ نے عید گفٹ کیلئے بڑی تعداد میں راشن تقسیم کیا جو کہ ایک اہم اور نیک کام ہے جس سے کئی علاقوں کی کمیونٹی کے لوگوں کو فائدہ ہوا اور وہ عید گفٹ کی راشن سے مستفید ہوئے۔ انہوں نے سیاہ ڈک پروجیکٹ کوہ سلطان مائننگ کمپنی کا شکریہ ادا کیا۔

## سمگل شدہ گاڑیوں کی روک تھام کیلئے نیا قانون تجویز

**چیسس نمبر میں چھیڑ چھاڑ پر گاڑی کو ضبط کر لیا جائے گا، مجوزہ قانون**

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) وفاقی حکومت نے اسمگل شدہ گاڑیوں کے خلاف سخت کارروائی کرنے کے لیے نیا قانون تجویز کر دیا، جس کے تحت ایسی گاڑیاں جو چیسس نمبر میں چھیڑ چھاڑ یا تبدیلی کا شکار ہوں گی، انہیں ضبط کر لیا جائے گا۔ مجوزہ قانون کے مطابق اگر کسی گاڑی کا چیسس نمبر تبدیل پایا گیا یا چیسس نمبر میں کوئی ایسا مواد بھرا گیا ہو جو اس کی اصل حالت کو چھپانے کے لیے استعمال کیا گیا ہو تو اسے اسمگل شدہ تسلیم کیا جائے گا، چاہے وہ کسی بھی موٹر رجسٹریشن اتھارٹی سے رجسٹرڈ ہو قانون کے تحت اگر گاڑی کی فارنزک تحقیقات میں چیسس نمبر یا اس کے حصے میں کوئی تبدیلی یا چھیڑ چھاڑ کی نشان دہی ہوتی ہے تو اس گاڑی کو اسمگل شدہ سمجھا جائے گا اور فوراً ضبط کیا جائے گا۔ حکومت کی جانب سے یہ سخت اقدامات اسمگلنگ کی روک تھام کے لیے کیے جا رہے ہیں تاکہ غیر قانونی طریقے سے درآمد کی جانے والی گاڑیوں کا خاتمہ کیا جا سکے اور سڑکوں پر صرف قانونی اور محفوظ گاڑیاں چلائی جا سکیں۔ حکومتی ذرائع کے مطابق یہ قانون گاڑیوں کی چوری اور غیر قانونی تجارت کو روکنے میں مددگار ثابت ہوگا۔ حکام نے عوام کو آگاہ کیا ہے کہ وہ ایسی کسی بھی گاڑی کی خریداری سے اجتناب کریں۔

## بھارتی حکومت آپریشن سندور میں اپنے عوام سے جھوٹ بولتی رہی

**نیویارک ٹائمز، واشنگٹن پوسٹ الجزیرہ اور بی بی سی نے بھارتی جھوٹ بے نقاب کیے**

واشنگٹن (م ڈ) امریکی اخبار واشنگٹن پوسٹ نے انکشاف کیا ہے کہ بھارتی میڈیا نے بی جے پی حکومت کے اشارے پر جھوٹی جنگی خبریں پھیلائیں۔ پوسٹ کی رپورٹ کے مطابق بھارتی میڈیا نے پاکستان کے خلاف جنگ کے دوران جھوٹی خبریں پھیلائیں، فلاڈیلفیا میں طیارہ حادثہ، ویڈیو گیمز کے مناظر "پاکستان پر حملہ" بنا کر دکھائے گئے، بغاوتوں، بمباریوں اور فتوحات کے جھوٹے دعوے کیے گئے جو کبھی ہوئے ہی نہیں۔ زی نیوز، این ڈی ٹی وی، آج تک، ٹائمز ناؤ جیسے سب بھارتی چینلز نے جھوٹے ویڈیوز چلائے، غزہ اور سوڈان کی ویڈیوز کو پاکستان پر حملہ بنا کر پیش کیا گیا۔ فرضی ویڈیوز، ویڈیو گیمز اور من گھڑت مناظر کو خبریں بنا کر پیش کیا گیا۔ صحافت نہیں بلکہ بھارتی ریاستی سرپرستی میں تیار کردہ گمراہ کن مہم تھی، جس کا مقصد بھارتی عوام اور عالمی عوام کو گمراہ کرنا اور خطے میں کشیدگی کو سیاسی فائدے میں بدلنا تھا۔

بوستان، بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے چیئرمین بلال خان کاکڑ سے عید کے موقع پر مختلف وفود ملاقات کر رہے ہیں

## دلہن نے کمسن کزنز کو بچانے کیلئے دریا میں چھلانگ لگادی، تینوں جاں بحق

**لڑکی کی شادی صرف 15 روز قبل ہوئی تھی جو دریائے سندھ کے کنارے سیر کے لیے گئی تھی**

بھکر (بیورو رپورٹ) 21 سالہ دلہن نے اپنے کمسن کزنز کو بچانے کے لیے دریا میں چھلانگ لگادی، تاہم تینوں بے رحم لہروں کی نذر ہو کر جاں بحق ہو گئے۔ بھکر میں دریائے سندھ کے کنارے سیر کو جانے والے ایک خاندان کی خوشیاں چند لمحوں میں ماتم میں بدل گئیں۔ افسوسناک واقعہ اس وقت پیش آیا جب مہمان 21 سالہ شادی شدہ لڑکی اپنے 2 کمسن کزنز کے ہمراہ دریائے سندھ کے قریب سیر کے لیے گئی، جہاں 6 سالہ اور 13 سالہ بچیوں کے پانی میں ڈوبنے پر اس نے بچانے کی کوشش کی، تاہم تینوں زندگی کی بازی ہار گئیں۔ پولیس کے مطابق 21 سالہ لڑکی کی شادی صرف 15 روز قبل ہوئی تھی اور وہ اپنے شوہر لعل شاہ کے ساتھ رشتے داروں سے ملنے آئی تھی۔ میزبان تقی شاہ کی دونوں کمسن بیٹیاں بھی ان کے ساتھ دریائے سندھ کے کنارے گئیں اور سیر کے دوران اچانک حادثہ پیش آیا اور تینوں دریا کی لہروں کا شکار بن گئیں۔ حادثے کے بعد علاقے میں کہرام مچ گیا۔ دونوں چھوٹی بچیوں کی نماز جنازہ چھوک جنڈہ میں ادا کی گئی جب کہ 21 سالہ شادی شدہ لڑکی کی نماز جنازہ کا ٹھاکوالہ میں ادا کی گئی۔

# بلوچستان بھر میں ای پی آئی ویکسینیٹرز کا حقوق کے حصول کیلئے احتجاج

**توسیعی پروگرام برائے حفاظتی ٹیکہ جات سے وابستہ ویکسینیٹرز نے صوبے کے تمام اضلاع میں سیاہ پٹیاں باندھ کر احتجاج ریکارڈ کروایا**

**اپ گریڈیشن، مراعات، اور واجب الادا الاؤنسز کی فوری ادائیگی کا مطالبہ، حقوق کے حصول تک احتجاج جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا**

کوئٹہ (آئی این پی) بلوچستان بھر میں ای پی آئی (توسیعی پروگرام برائے حفاظتی ٹیکہ جات) سے وابستہ ویکسینیٹرز نے اپنے حقوق کے لیے صوبے کے تمام اضلاع میں سیاہ پٹیاں باندھ کر احتجاج ریکارڈ کروایا۔ مظاہرین نے اپ گریڈیشن، مراعات، اور واجب الادا الاؤنسز کی فوری ادائیگی کا مطالبہ کرتے ہوئے اعلان کیا کہ جب تک ان کے مطالبات تسلیم نہیں کیے جاتے، احتجاج جاری رہے گا۔ احتجاجی مظاہرے خضدار، سبی، لورالائی، مستونگ، جھنگو، نصیرآباد، قلعہ عبداللہ، پشین، ژوب، چمن، کوہلو، ڈیرہ بگٹی، آواران، واشک، تربت، گوادر اور دیگر اضلاع میں منظم انداز میں کیے گئے۔ ویکسینیٹرز نے سیاہ پٹیاں باندھ کر اپنے مطالبات کے حق میں نعرے لگائے اور اعلیٰ حکام سے مطالبات تسلیم نہیں کیے جاتے۔ آل بلوچستان گورنمنٹ ویکسینیٹرز الائنس کے عہدیداروں نے مطالبہ کیا کہ دیگر صوبوں کی طرز پر ویکسینیٹرز کو اپ گریڈ کیا جائے، ORT، ٹی اے / ڈی اے اور فیول الاؤنسز کے بقایاجات فوری طور پر ادا کیے جائیں، سروس اسٹرکچر اور مستقل مراعات کا باقاعدہ نوٹیفکیشن جاری کیا جائے۔ احتجاجی ملازمین کا کہنا تھا کہ وہ صحت کے شعبے میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں، لیکن حکومت ان کے مسائل کو مسلسل نظر انداز کر رہی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ وہ مزید دباؤ ڈالنے کے لیے بھی تیار ہیں۔ الائنس کے نمائندوں نے خبردار کیا کہ اگر حکومت نے مطالبات تسلیم نہ کیے تو احتجاج کا دائرہ وسیع کر دیا جائے گا، دفاتر کا مکمل بائیکاٹ کیا جائے گا، ریلیاں، جلسے، اور ممکنہ طور پر صوبائی اسمبلی کے سامنے دھرنے بھی دیے جائیں گے۔

## مرتضیٰ وہاب کی ایم کیو ایم کو ساتھ مل کر کام کرنے کی دعوت

**ایک دوسرے کو نیچا دکھانے میں شہر کا نقصان ہوگا، مل کر کام کریں گے، میئر کراچی**

کراچی (بیورو رپورٹ) کراچی کے میئر مرتضیٰ وہاب نے ایم کیو ایم پاکستان اور جماعت اسلامی کو ساتھ مل کر کام کرنے کی دعوت دیتے ہوئے کہا ہے کہ ایک دوسرے کو نیچا دکھانے میں شہر کا نقصان ہوگا، مل کر کام کریں گے، شہر کی خدمت بھی ہوگی کام بھی ہوگا۔ کراچی میں سندھ سولڈ ویسٹ مینجمنٹ بورڈ حکام کے ہمراہ پریس کانفرنس کے دوران مرتضیٰ وہاب نے کہا کہ مصطفیٰ بھائی اور منعم بھائی، پریس کانفرنس چھوڑیں، آئیں ہمارے ساتھ بیٹھیں۔ میئر کراچی مرتضیٰ وہاب نے سندھ سولڈ ویسٹ بورڈ حکام کو شاباش دینا چاہوں گا، ایسٹ، سینٹرل اور جنوبی کے کچھ علاقوں میں رات کو بھی کام کیا، عرق گلاب سے سڑکیں بھی دھوئیں، ہم تنقید کا جواب کام سے دیں گے، کہیں بھی بری چیز ہوتی ہے تو کہتے ہیں میئر کا کام نہیں ہوا۔ انہوں نے مزید کہا کہ چربی مافیا عید کے دنوں میں کافی فعال ہو جاتا ہے، چربی مافیا کے سلسلے میں کراچی پولیس چیف سے رابطہ کیا تھا، کراچی میں 144 ایف آئی آر کاٹی گئیں اور 348 افراد کو گرفتار کیا گیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ پولیس چیف سے چربی اٹھانے والوں کے خلاف کارروائی پر بات کی، سڑکوں پر آلائشیں اور چربی اٹھانے والوں کے خلاف 144 مقدمات قائم ہوئے، 94 ٹھکانوں کو جگہ کا تعین نہ ہونے کے باعث ازالہ نہ ہو سکا۔ مرتضیٰ وہاب نے کہا کہ اب تک 146801 ٹن آلائشیں اور کچرا لینڈ فل سائٹ پر پہنچا چکا ہے، 95654 ٹن آلائشیں اور 51 ہزار ٹن کچرا لینڈ فل سائٹس تک پہنچایا گیا۔ میئر کراچی کا کہنا تھا کہ کے ایم سی کی چھوٹی گاڑیاں گلیوں سے آلائشیں اٹھا رہی تھیں۔

اوستا محمد، محمد بخش بوہڑ اہلیہ کے ہمراہ بیٹے کی بازیابی کا مطالبہ کر رہے ہیں

## فرحت اللہ بابر نے طلبی پر ایف آئی اے میں تحریری جواب جمع کرا دیا

**اگلے روز پیشی کا حکم دیا گیا، ذاتی پیشی کا حکم دینا ناانصافی ہے، پیپلز پارٹی رہنما کا جواب**

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) پیپلز پارٹی کے رہنما اور سابق سینیٹر فرحت اللہ بابر نے ایف آئی اے میں طلبی کے معاملے ایف آئی اے میں تحریری جواب جمع کرا دیا ہے۔ فرحت اللہ بابر نے اپنے جمع کرائے گئے جواب میں کہا ہے کہ ایف آئی اے نے سابقہ جواب کو تسلیم کرنے کے بجائے وہی سوالات دوبارہ بھیجے، 4 جون کو واٹس ایپ پر اگلے ہی دن ذاتی پیشی کا حکم دینا ناانصافی ہے۔ ایف آئی اے کو 12 مئی کو اثاثوں اور بینک اکاؤنٹس کی تفصیلات جمع کروا چکا ہوں تحریری جواب میں فرحت اللہ بابر نے کہا ہے کہ ایف آئی اے کے سوال میں 5 جولائی کو 3 ملین کی ٹرانزیکشن کا الزام لگایا گیا۔ فرحت اللہ بابر کے تحریری جواب میں کہا گیا ہے کہ 5 جولائی کی تاریخ ابھی آئی ہی نہیں۔ فرحت اللہ بابر نے ایف آئی اے کو جواب میں کہا ہے کہ نجی شکایت اور الزامات کی فہرست یا تحقیقات کا دائرہ اب تک فراہم نہیں کیا گیا، تحریری جوابات تیار ہوتے ہی واٹس ایپ پر اگلے روز پیشی کا حکم دیا گیا۔ انہوں نے تحریری جواب میں کہا ہے کہ عید کی تعطیلات سے ایک دن پہلے طلبی کی اطلاع دی گئی، ذاتی مصروفیات کے باعث 5 جون کو پیش نہ ہو سکا، عید کے بعد بھی ذاتی پیشی ممکن ہے تحریری جواب میں فرحت اللہ بابر کا کہنا ہے کہ بلا جواز سوالات اور بار بار کی طلبی کو ہراسانی سمجھتا ہوں، روٹنگ انکوائری اور ہراسانی کے خلاف متعلقہ فورم سے رجوع کا حق رکھتا ہوں۔ تحریری جواب ارسال کر دیا ہے، اس رویے پر افسوس ہے۔

## معروف یوٹیوبر رجب بٹ اور ماں ڈوگر سمیت 5 افراد کیخلاف ریپ کا مقدمہ درج

لاہور (مانیٹرنگ ڈیسک) معروف یوٹیوبر رجب بٹ اور ماں ڈوگر سمیت 5 افراد کے خلاف نشہ آور چیز پلا کر خاتون کا ریپ کرنے، اس کی نازیبا ویڈیو بنا کر بلیک میل کرنے کے الزامات کے تحت مقدمہ درج کر لیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق مقدمہ تھانہ نواب ٹاؤن میں سوشل میڈیا ایکٹیوسٹ عائشہ شرافت کی درخواست پر درج کیا گیا۔ ایف آئی آر کے متن کے مطابق سلمان حیدر نامی نوجوان سے سوشل میڈیا پر دوستی ہوئی، سلمان کے ساتھ مختلف ریسٹورنٹس پر اکثر و بیشتر جانا رہتی۔ ایف آئی آر کے مطابق متاثرہ خاتون نے کہا کہ سلمان نے بحریہ آرچرڈ ایک گھر میں بلا کر مجھے نشہ آور چیز پلا کر ریپ کر دیا۔ ایف آئی آر کے متن کے مطابق سلمان نے میری نازیبا ویڈیو بنائی اور بلیک میل کرتا رہا، سلمان نے میری ویڈیو میری بہن کو واٹس ایپ پر بھی دکھائی، میں اور میری بہن سلمان کو منع کرنے اس کے گھر گئے۔ ایف آئی آر میں مزید کہا گیا کہ سلمان کے گھر موجود رجب بٹ، ماں ڈوگر، جواد حیدر نے کمرے میں بند کر دیا، سلمان اور جہانگیر بٹ بھی ان افراد کے ساتھ موجود تھے۔ ایف آئی آر کے مطابق جواد حیدر نے ہم بہنوں کا موبائل پکڑ کر "ری سیٹ" کر دیا، موبائل ری سیٹ کرنے کے بعد ہمیں دھکے دے کر وہاں سے نکال دیا۔

## بچوں میں زیادہ موبائل فون کا استعمال، ماہرین نے خبردار کر دیا

واشنگٹن (م ڈ) بچوں میں زیادہ موبائل فونز کے استعمال سے ان کے نفسیاتی مسائل میں اضافہ دیکھا گیا۔ بچے ضدی اور چڑچڑاپن کا شکار ہوتے جا رہے ہیں۔ امریکی میڈیا کے مطابق امریکی ماہرین نفسیات کے بڑے ادارے امریکن سائیکولوجیکل ایسوسی ایشن کے جریدے کے حالیہ اشاعت میں بچوں کی نفسیات اور بڑھتے ہوئے موبائل فون کے استعمال کے حوالے سے چند اہم سوالات اٹھائے گئے ہیں جیسے کیا بچے کو آپ کی بات سمجھنے میں دیر لگتی ہے؟ کیا وہ ضدی ہوتا جا رہا ہے؟ کیا وہ ناراض ہونے کے بعد ناکیں زمین پر مارنا شروع کر دیتے ہیں؟ اگر ایسا ہے تو پھر آپ کو یہ دیکھنے کی ضرورت ہے کہ کہیں اس کا اسکرین ٹائم (موبائل فون کا استعمال) (زیادہ تو نہیں بڑھ گیا ہے)؟ اس حوالے سے بات کرتے ہوئے فیکلٹی ڈیلکس یونیورسٹی کی ایسوسی ایٹ پروفیسر کیرا الیمو نے کہا کہ جتنا وقت بچے اسکرین کے ساتھ گزارتے ہیں۔

### کراچی: ڈکیتی مزاحمت پر فائرنگ، تین بچوں کا باپ جان کی بازی ہار گیا

کراچی (بیورو رپورٹ) شہر قائد میں اسٹریٹ کرائم کے بڑھتے واقعات نے ایک اور قیمتی جان لے لی۔ گزشتہ روز نیو کراچی بلال کالونی میں ڈاکوؤں نے مزاحمت کرنے پر شہری ناصر کو فائرنگ کر کے قتل کر دیا۔ اہل خانہ کے مطابق ناصر لٹنے کے بعد ڈاکوؤں کا پیچھا کیا اور اپنی موٹر سائیکل سے ان کی موٹر سائیکل کو ٹکر ماری۔ تاہم ڈاکو گر نہیں بلکہ انہوں نے ناصر پر اندھا دھند فائرنگ شروع کر دی۔ ناصر کے اہل خانہ کا کہنا ہے کہ سینے میں چھ سے زائد گولیاں لگنے کے باعث وہ زخمی ہوا بعد ازاں اسپتال میں دوران علاج دم توڑ گیا۔ متاثرہ خاندان نے پولیس کے اس دعوے کو مسترد کر دیا کہ یہ قتل ذاتی دشمنی کا شاخسانہ ہے۔ اہل خانہ کا کہنا ہے کہ ہماری کسی سے کوئی دشمنی نہیں اور واضح طور پر ڈکیتی کے دوران مزاحمت پر قتل کا واقعہ ہے۔ ناصر نیو کراچی صدیق گوٹھ کا رہائشی اور تین کمسن بچوں کا باپ تھا۔ اہل محلہ اور رشتہ داروں نے پولیس سے مطالبہ کیا ہے کہ قاتلوں کو فوری گرفتار کر کے قرار واقعی سزا دی جائے۔

### پاکستان سے بھارت جانیوالے ہندو میاں بیوی کو ممبئی میں قتل کر دیا گیا

سکھر (بیورو رپورٹ) پاکستان سے بھارت گئے ہندو میاں بیوی کو ممبئی میں قتل کر دیا گیا۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق مقتولہ کے والد کا کہنا ہے کہ اس کی بیٹی سپنا اور داماد بہتر مستقبل کے لیے بھارت منتقل ہو گئے تھے، وہاں چند ماہ ہی ہوئے تھے کہ انہیں قتل کر دیا گیا۔ ان کا کہنا تھا کہ انہیں آج ہی ممبئی پولیس نے فون پر بتایا کہ ان کے بیٹے اور بہو کی لاشیں ان کے گھر سے ملی ہیں۔

## ملک بھر میں سورج سوا نیزے پر، درجہ حرارت 50 ڈگری کے قریب پہنچ گیا

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) ملک بھر میں سورج سوا نیزے پر، درجہ حرارت 50 ڈگری کے قریب پہنچ گیا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق بھکر میں درجہ حرارت 50 ڈگری کے قریب پہنچ گیا، سبی میں درجہ حرارت 49.5 ڈگری، 53 ڈگری محسوس کیا جا رہا ہے، سرگودھا میں درجہ حرارت 46 ریکارڈ کیا گیا، ڈی آئی خان میں درجہ حرارت 48 ڈگری ریکارڈ کیا گیا۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ شہید بینظیر آباد میں گرمی 57 ڈگری کی محسوس کی جا رہی ہے، بہاولپور کا درجہ حرارت 45 مگر محسوس 56 ڈگری ہو رہا ہے، لاڑکانہ میں درجہ حرارت 44 مگر شدت 51 ڈگری جیسی ہے۔ اس کے علاوہ سبی میں 46 ، فیصل آباد 45، لاہور 46 اور ملتان میں 44 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا، اسلام آباد اور پشاور میں پارہ 43.5 ڈگری تک پہنچ گیا، مظفرآباد میں 40.5، کراچی اور کوئٹہ میں 33.5 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔

## کراچی، ملیر جیل سے فرار مزید 10 قیدی واپس جیل پہنچ گئے

**واپس آئے قیدیوں کی تعداد 149 ہو گئی، 66 اب تک مفرور ہیں، پولیس حکام**

کراچی (بیورو رپورٹ) کراچی کی ملیر ڈسٹرکٹ جیل سے بھاگنے والے مزید 10 قیدی واپس جیل پہنچ گئے۔ حکام کے مطابق واپس آئے قیدیوں کی تعداد 149 ہو گئی جبکہ 66 اب تک مفرور ہیں۔ سپرنٹنڈنٹ لانڈھی جیل شہاب صدیقی کا کہنا تھا کہ کچھ قیدیوں کو گرفتار کیا گیا اور بعض رضا کارانہ طور پر واپس آئے ہیں۔ شہاب صدیقی نے کہا کہ زلزلے کے دوران لانڈھی جیل ملیر سے 215 قیدی فرار ہوئے تھے۔ واضح رہے کہ سپرنٹنڈنٹ کی رپورٹ کے مطابق ہزاروں قیدی زلزلے کے خوف کے باعث توڑ پھوڑ کرتے ہوئے نکلے تھے، رات ڈیڑھ بجے کے قریب قیدیوں نے مرکزی دروازہ توڑا، 216 قیدی فرار ہو گئے۔ ابتدائی رپورٹ میں سپرنٹنڈنٹ کا کہنا تھا کہ فائرنگ کے واقعات میں 12 قیدی اور مختلف اسٹاف ارکان زخمی ہوئے تھے، فرار ہونے کے دوران فائرنگ سے طاہر خان نامی قیدی ہلاک بھی ہوا ہے۔ جیل حکام کا کہنا تھا کہ جیل سے قیدیوں کے فرار ہونے کا مقدمہ شاہ لطیف ٹاؤن میں درج ہوئے تھے، پولیس مقابلہ، اقدام قتل اور ڈکیتی سمیت انسداد دہشت گردی کی دفعات بھی شامل ہیں۔

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق ومغرب (قرآن حکیم)

# مشرق

ایگزیکٹو ایڈیٹر:۔ پرنٹر وپبلشر سید کامران ممتاز نے ایم ای ایم (پرائیویٹ) لمیٹڈ کیلئے مشرق پریس سے چھپوا کر A-4 ماڈل ٹاؤن حالی روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔ چیف ایڈیٹر سید ممتاز احمد

ٹیلی فون نمبر:۔ 2829164-2821538-2821626 فیکس نمبر:۔ 2830228-2835934

ای میل mashriqqta2008@gmail.com

بدھ 11 جون 2025ء


## آئندہ مالی سال کا بجٹ: مسائل اور وسائل ایک مختصر جائزہ

قومی اسمبلی میں آئندہ مالی سال 2025-26 کا بجٹ پیش کر دیا گیا ہے، جس کا مجموعی حجم 17 ہزار 573 ارب روپے ہے۔ وفاقی وزیر خزانہ سینیٹر محمد اورنگزیب نے بجٹ پیش کرتے ہوئے ملک کو درپیش معاشی چیلنجز اور حکومت کی ترجیحات کو اجاگر کیا ہے اور کہا ہے کہ حالیہ ہفتوں میں جس طرح دشمن کی جارحیت کیخلاف ہم نے یکجہتی، جرات اور قومی عزم کا مظاہرہ کیا وہ ہماری تاریخ کا روشن باب ہے، اسی جذبے کو بروئے کار لاتے ہوئے ہم نے معاشی استحکام، اصلاحات اور پائیدار ترقی کی راہ اپنائی ہے، آج پاکستان ایک نیا سفر شروع کر رہا ہے جو ہر فرد، ہر طبقے اور ہر خطے کو ترقی کے ثمرات پہنچانے کا عزم رکھتا ہے۔ انہوں نے قومی مفاد میں مشکل فیصلوں میں حکومت کا بھرپور ساتھ دینے پر اتحادی جماعتوں کا بھی شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ یہی وہ رویہ ہے جو قوموں کو مضبوط بناتا ہے اور یہی وہ اتحاد ہے جو پاکستان کو ترقی اور خوشحالی کی منزل تک لے جائے گا۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ معاشی اصلاحات صرف اعداد وشمار کا کھیل نہیں بلکہ قومی ہم آہنگی، اتفاق رائے اور مسلسل محنت کا تقاضا کرتی ہیں۔ انہوں نے اپوزیشن کو کہا کہ قومی مقصد میں ہمارا ساتھ دیں اور آئیں ہم سب ملکر پاکستان کے روشن مستقبل کی بنیاد رکھیں ایک ایسا مستقبل جو شفافیت، شمولیت اور پائیدار ترقی پر استوار ہو۔ انہوں نے بجٹ تقریر کا اختتام اس دعا کے ساتھ کیا کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ان نیک مقاصد میں کامیابی عطا فرمائے اور پاکستان کو ترقی، امن اور خوشحالی کا گہوارہ بنائے۔ بجٹ کے اعداد وشمار کی بات کریں تو 17 ہزار 573 ارب روپے اس کا مجموعی حجم ہے اقتصادی ترقی کی شرح 4.2 فیصد، افراط زر کی شرح 7.5 فیصد اور بجٹ خسارہ 3.9 فیصد متوقع ہے، ایف بی آر ٹیکس محصولات کا حجم 14 ہزار 131 ارب روپے جبکہ نان ٹیکس ریونیو کا ہدف 5 ہزار 147 ارب روپے مقرر کئے جانے کی تجویز رکھی گئی ہے وزیر خزانہ نے کہا کہ اقتصادی بہتری کے لئے حکومت کو کئی سخت فیصلے لینے پڑے، پاکستان کے غیور عوام نے بھی متعدد قربانیاں دیں جن کے مثبت نتائج سامنے آئے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے مائیکرو اکنامک استحکام پروگرام کی کامیابی کو بین الاقوامی سطح پر تسلیم کیا گیا اور عالمی ریٹنگ کی ایجنسیوں اور مالیاتی اداروں نے معیشت کی بہتری کی گواہی دی۔ کاروباری اداروں کے سربراہان کی معیشت میں بہتری پر اعتماد 83 فیصد تک پہنچ چکا ہے۔ فچ نے پاکستان کی ریٹنگ کو سی سی سی پلس سے بڑھا کر بی نیگیٹو کرتے ہوئے معاشی بہتری کی تجویز دی ہے۔ ہر چند کہ بجٹ کو لے کر اپوزیشن، تنخواہ دار طبقے اور پنشنرز کی جانب سے تنقید اور اختلافی بیانات کا سلسلہ جاری ہے تاہم یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ جن حالات سے ہماری معیشت گزر رہی ہے ان حالات میں حکومت کے لئے اسی نوع کا بجٹ ہی بنانا ممکن تھا البتہ ترجیحات اور اہداف کے حصول کے لئے مزید کام کرنے کی اہمیت کم نہیں ہوئی بجٹ کے اہم نکات کی اگر بات کریں تو بجٹ میں سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں 10 فیصد اور پنشن میں 7 فیصد اضافے کی تجویز دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ، تنخواہوں میں موجود تفاوت کو ختم کرنے کے لئے اہل ملازمین کو 30 فیصد ڈسپیریٹی ریڈکشن الاؤنس دینے کی تجویز بھی پیش کی گئی ہے۔ وزیر خزانہ نے اس بات پر زور دیا کہ حکومت کی توجہ معاشی استحکام، ترقی اور خوشحالی کے حصول پر مرکوز ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ جس جذبے سے قومی سلامتی کو مضبوط بنیادوں پر استوار کیا گیا ہے، اسی خلوص اور حوصلے کے ساتھ معیشت کو مستحکم اور عوام کی فلاح کو یقینی بنانا ضروری ہے۔ وزیر خزانہ کے مطابق، گزشتہ سوا سال کے دوران قومی اتحاد اور عزم کے ساتھ معاشی بحالی، اصلاحات اور ترقی کا سفر کامیابی سے طے کیا گیا ہے۔ معاشی اصلاحات، مالیاتی نظم وضبط اور ترقیاتی منصوبہ بندی کو یکجا کر کے نہ صرف معیشت کو استحکام بخشا گیا ہے بلکہ مستقبل کی بنیادیں بھی مضبوط کی گئی ہیں۔ حکومت کی اولین ترجیح ایک ایسی معیشت کی تشکیل ہے جو ہر طبقے کو ترقی کے ثمرات اور ماحولیات ووسائل کے تحفظ کو یقینی بناتے ہوئے دیرپا ترقی کا راستہ ہموار کرے۔ بجٹ دستاویزات کے مطابق، وفاقی محصولات میں صوبوں کا حصہ 8 ہزار 206 ارب روپے ہوگا۔ وفاقی نان ٹیکس ریونیو کا ہدف 5 ہزار 147 ارب روپے مقرر کیا گیا ہے، جبکہ وفاقی حکومت کی خالص آمدنی 11 ہزار 72 ارب روپے ہونے کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔ یہ بجٹ ایسے وقت میں پیش کیا گیا ہے جب پاکستان کی معیشت وسائل کی کمی اور بڑھتے ہوئے مسائل کے عدم توازن کا شکار ہے۔ ایک عام تاثر یہ بھی تھا کہ موجودہ معاشی صورتحال کے پیش نظر بجٹ اسی نوعیت کا ہوگا۔ حکومت کے لئے یہ ایک بڑا چیلنج ہے کہ وہ محدود وسائل کے ساتھ ملک کی معاشی ترقی اور عوام کی فلاح و بہبود کو کیسے یقینی بنائے۔ موجودہ معاشی صورتحال میں حکومت کے لئے آمدن اور اخراجات میں توازن قائم کرنا ایک اہم چیلنج ہے۔ اس توازن کو حاصل کرنے اور عام آدمی کو ریلیف فراہم کرنے کے لئے کفایت شعاری کا مظاہرہ اور غیر ضروری اخراجات میں کمی ناگزیر ہے۔ ملک کی معاشی پائیداری کے لئے یہ ضروری ہے کہ حکومتی اخراجات کو موثر طریقے سے منظم کیا جائے۔ اس میں وہ تمام اخراجات شامل ہیں جو براہ راست عوامی خدمات یا ترقیاتی منصوبوں سے متعلق نہیں ہوتے مثال کے طور پر سرکاری اداروں میں لگژری اخراجات میں کمی، غیر ضروری سرکاری دوروں اور پروٹوکول کو محدود کیا جائے، سرکاری دفاتر میں توانائی اور دیگر وسائل کے فضول استعمال کو روکا جائے، غیر ضروری اخراجات میں کٹوتی سے بچنے والی رقم کو عام آدمی کی فلاح و بہبود کے لئے مختص کیا جا سکتا ہے۔ یہ رقم مختلف شعبوں میں استعمال ہو سکتی ہے بنیادی ضروریات کی اشیاء پر سبسڈی تاکہ مہنگائی کے بوجھ کو کم کیا جا سکے۔ تعلیم اور صحت کے شعبوں کے لئے مزید وسائل مختص کئے جائیں تنخواہ دار طبقے اور پنشنرز کے لئے مزید ریلیف پیکیجز متعارف کرائے جائیں تاکہ ان کی قوت خرید کو بہتر بنایا جا سکے چھوٹے کاروباروں اور زراعت کو آسان قرضوں اور معاونت فراہم کی جائے تاکہ روزگار کے مواقع پیدا ہوں۔ کفایت شعاری صرف مالی بچت ہی نہیں، بلکہ یہ ایک مثبت حکومتی تاثر بھی قائم کرتی ہے اور عوام میں اعتماد پیدا کرتی ہے کہ حکومت ان کے وسائل کی ذمہ داری سے حفاظت کر رہی ہے۔ یہ اقدامات نہ صرف معیشت کو استحکام بخشیں گے بلکہ عوام کی زندگیوں پر بھی مثبت اثرات مرتب کریں گے۔

## پاکستان کی پُراعتماد حکومت اور 'خوشحالی' اور 'ریلیف' کے منتظر عوام

تلخ نوائی — عارفہ نور

جنگ ختم ہو چکی ہے لیکن برصغیر میں بات چیت ابھی ختم نہیں ہوئی ہیں جو نہ صرف جوہری ہتھیاروں سے لیس دو ممالک کے درمیان جاری ہے بلکہ دونوں ممالک مغرب سے بھی بات چیت میں مصروف ہیں۔ دونوں فریقین نے فیصلہ کیا ہے کہ یہ مغرب کو باور کروانے کا وقت ہے کہ وہ حقیقی مظلوم ہیں۔ یہاں تک کہ اگر اقوام عالم (اور امریکا) مکمل طور پر قائل نہ بھی ہوں تو اصل مقصد اپنے گھر میں لوگوں کو متاثر کرنا ہے اور یہ ظاہر کرنا کہ ان کے رہنما سخت محنت کر رہے ہیں، اچھی انگریزی بول رہے ہیں اور ممکنہ جوہری تصادم کے خدشات کو پُرسکون انداز میں سنبھال رہے ہیں۔ لیکن پھر آخر میں، اصل کھیل تو پاکستان اور بھارت کے عوام کو یہ یقین دلانا ہے کہ دنیا ان کے موقف کے ساتھ کھڑی ہے حالانکہ ضروری نہیں کہ ایسا واقعی ہو۔ عوام یقین کرے یا نہ کرے، دونوں ممالک کے وزرائے اعظم اپنی فتح پر پُراعتماد نظر آتے ہیں۔ وزیر اعظم اس قدر پُرجوش ہیں کہ وہ نہ صرف اپنی کابینہ بلکہ اسلام آباد میں سفارتی تقریبات میں بھی تقاریر کر رہے ہیں۔ جو لوگ سن رہے ہیں، انہیں نہ صرف تنازعات کی تفصیلات، اندرون ملک اور ڈونلڈ ٹرمپ کے منصوبہ سازوں کے بارے میں نہیں بتایا گیا بلکہ یہ بھی بتایا گیا ہے کہ پاکستان نے 1971ء کا بدلہ لے لیا ہے یعنی 6 جنگی طیارے اور آدھا ملک، ہم پلہ ہیں۔ ڈر ہے کہ وہ ایک ایسے چچا بن رہے ہیں جنہیں 40 سال قبل ان کے شوقین دوست شکار پر زبردستی لے گئے تھے اور تب سے لے کر اب تک خاندان کی ہر شادی اور عید کے اجتماع میں وہ یہی کہانی سناتے آ رہے ہیں۔ ان کے کابینہ وزرا میں بھی اسی طرح کا جوش پایا جا رہا ہے۔ وزیر خارجہ بھی تنازعے پر ایک سے زائد پریس کانفرنس کر چکے ہیں جبکہ وزیر دفاع خارجہ پالیسی کے ایسے فیصلوں کا اعلان کر رہے ہیں جن پر حکومت نے اتفاق رائے بھی نہیں کیا۔ یہ بالکل ایک ایسی خاندانی شادی کی طرح ہے جہاں ہر کوئی اس بات پر غور کر رہا ہے کہ مہمانوں کو کون سا کھانا پیش کیا جائے گا، سوائے اس شخص کے جو اس کھانے کی ادائیگی کرے گا۔ جو لوگ حکومت یا میڈیا کے امور میں بہت زیادہ شامل نہیں ہیں، وہ خارجہ پالیسی کے بارے میں کسی بھی بات سے گریز کر رہے ہیں لیکن وہ یہ کہتے رہتے ہیں کہ حکومت اچانک کتنی مقبول ہوگئی ہے۔ بہت سارے دعوے ہیں کہ حالیہ 'جنگ' نے حکومت کو زیادہ مقبول بنایا ہے۔ لیکن چونکہ جذبات بہت زیادہ ہیں اور ہر چیز کو قریب سے دیکھا جا رہا ہے، اس لیے کوئی بھی سخت سوالات کرنے کی ہمت نہیں کر رہا کہ بلوچستان، خیبر پختونخوا اور سندھ میں حکومتی حمایت میں یہ اضافہ کب اور کیسے ہوا۔ یہ سوالات پوچھنا احمقانہ یا غیر محب وطن سمجھا جائے گا بالخصوص 'جنگ' کے بعد جو حقیقت میں اب بھی ختم نہیں ہوئی ہے۔ پنجاب میں 'سب اچھا ہے' کیونکہ فوج اور حکومت نے بھارتی حملے کو ناکام بنا دیا ہے۔ اگر کسی کو اس پر شک ہے تو وہ ثبوت کے طور پر سیالکوٹ کے حالیہ ضمنی الیکشن کے نتائج دیکھ سکتے ہیں۔ صرف غیر محب وطن گروپ ہی یہ سوال پوچھ رہے ہیں کہ یہ انتخاب اب بھی کیوں غیر متعلقہ پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) اور کامیاب و مقبول مسلم لیگ (ن) کے درمیان مقابلہ تھا کیونکہ صوبے کی حکمران جماعت مسلم لیگ (ن) تو اپنی حکومت، پولیس، انتظامیہ اور انتہائی منصفانہ اور غیر جانبدار الیکشن کمیشن کے باوجود جیت گئی ہے۔ لیکن یہ حیران کن ہے کہ پردے کے پیچھے مصروف عمل نواز شریف جو سفارت کاری سے لے کر ترقی کے بڑے فیصلوں تک ہر چیز کے ماسٹر مائنڈ ہیں، جشن ختم ہونے سے قبل ہی لندن ایون فیلڈ روانہ ہوگئے۔ حالانکہ انہوں نے فعال سیاست میں واپس آنے کا متعدد بار وعدہ کیا تھا، بالکل اسی طرح جیسے حکومتیں معیشت ترقی کی راہ پر گامزن ہے کے دعوے اکثر کرتی نظر آتی ہیں۔ اس لیے اب لوگ ان کی سیاسی واپسی اور ملک میں حقیقی ترقی دونوں کے منتظر ہیں۔ اس کے علاوہ لندن سے آنے والی ویڈیوز سے معلوم ہوتا ہے کہ مسلم لیگ (ن) اب بھی وہاں مردوں کے عشائیے کے اجتماعات کی میزبانی کر رہی ہے۔ لیکن یہ صرف ایک پارٹی نہیں ہے جو اپنے پرانے طرز عمل کو دہرا رہی ہے۔ پی ٹی آئی بھی اسی پرانی اندرونی کشمکش، احتجاج اور بے امنی سے نمٹ رہی ہے۔ عمران خان جو ایک سے زائد بار کوشش کر چکے ہیں کہ ان کے وزیر اعلیٰ اسلام آباد کی جانب پیش قدمی کریں، اب جیل سے اس پیش قدمی کی قیادت کرنے کا فیصلہ اور منصوبہ بندی کر چکے ہیں۔ اگر احتجاج کے دوران ان کی ٹیم کو ان سے ملنے کی اجازت نہ دی جائے تو کیا ہوگا؟ اسے ایک 'احمقانہ' سوال سمجھا جاتا ہے۔ کوئی بھی سوال جو بیانیے کو چیلنج کرتا ہے، اگر غیر محب وطن نہیں تو احمقانہ ضرور ہے۔ لیکن کہیں پر کوئی اب بھی پی ٹی آئی کو خوفزدہ کرنا چاہتا ہے، اس لیے یہ باتیں 'لیک' ہو رہی ہیں کہ فیض حمید کا مقدمہ ختم ہونے والا ہے۔ درحقیقت یہ لیکس کسی کو مطلع کرنے سے زیادہ پیغام بھیجنے کے بارے میں ہیں۔ بالکل اسی طرح جیسے حکومت اپنی کرپٹو پالیسی کی 'کامیابی' کے بارے میں بات کرتی ہے۔ یہ سب مختلف لوگوں کو مختلف پیغامات بھیجنے کے حوالے سے ہے۔ لیکن اب بات طاقتور لوگوں کی جانب سے پیغام دیے جانے تک محدود نہیں۔ اسلام آباد بار بھی 27 ویں آئینی ترمیم کا خیر مقدم کرتے ہوئے میدان میں آ چکی ہے جسے حکومت نے سرکاری طور پر تسلیم بھی نہیں کیا ہے۔ لیکن یہ خوشنودی حاصل کرنے کی بے تابی کا نتیجہ ہے کہ اسلام آباد بار چہ میگوئیوں کو تسلیم کر رہا ہے۔

عام لوگ جو اندرونی دائرے سے بہت دور ہیں، وہ یقین نہیں جانتے کہ یہ ترمیم اصل میں کیا کرے گی۔ کیا یہ صرف چند پریشان کرنے والے جج (اگر کسی کے پاس اب بھی اختیار باقی ہے تو) کو نشانہ بنائے گا یا اس سے زیادہ سنگین تبدیلیاں آئیں گی؟ واقعی کوئی نہیں جانتا، اس لیے لوگ حقیقی سوالات پوچھنے کے بجائے صرف گپ شپ کرنے میں مصروف ہیں۔ وہ لوگ جو 'جانتے ہیں' کہتے ہیں کہ آئینی بینچ (اپنی تمام حکمت اور قانونی اختیار کے ساتھ) کی جانب سے حکمران جماعتوں کو مخصوص نشستیں واپس دینے کے بعد ہی ترمیم سامنے آئے گی۔ لیکن اگر پارلیمنٹ میں اپنی نشستوں کی تعداد بڑھانا اتنا ہی آسان ہے تو وزیر داخلہ کی مولانا سے ملاقات ناقابل فہم ہے۔ حالانکہ ایسا لگتا ہے کہ ان ملاقاتوں کے درمیان جمعیت علمائے اسلام فضل الرحمٰن (جے یو آئی-ف) کا انقلابی جوش دم توڑ گیا ہے۔ مولانا اب یہاں اور وہاں گرج نہیں رہے ہیں یا شاید ماحول پہلے ہی گرم ہے اور وہ درجہ حرارت میں مزید اضافہ نہیں کرنا چاہتے۔ یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ حکومت پُراعتماد ہے جبکہ عوام، اس 'خوشحالی' اور 'ریلیف' کے لیے کمر باندھ رہے ہیں جو اس ہفتے ہماری منتظر ہوگی۔

## بلاول بھٹو زرداری، مکالمہ، موقف اور مستقبل کی جھلک۔

حقائق نامہ — محمد ضرار یوسف

بلاول بھٹو زرداری نے حالیہ دورہ امریکہ میں اعلیٰ سطحی سفارتی وفد کی سربراہی کی، جس کا مقصد پاکستان کا موقف عالمی سطح پر اجاگر کرنا، اقتصادی و سیکیورٹی تعلقات کو مضبوط کرنا، اور پاکستان کے امیج کو بہتر بنانا تھا۔ جس میں انہوں نے نمایاں کامیابیاں حاصل کی ہیں گو کہ انہوں کو چیلنجز اور سخت سوالات کا سامنا بھی کرنا پڑا۔ بلاول بھٹو زرداری نے کشمیر، فلسطین، اور اسلاموفوبیا جیسے حساس عالمی موضوعات پر پاکستان کی پوزیشن کو عالمی پلیٹ فارم پر بہت کامیابی سے پیش کیا۔ اور کئی ممالک کی حمایت حاصل کی۔ اقوام متحدہ اور امریکی تھنک ٹینکس کے ساتھ اجلاسوں میں بین المذاہب ہم آہنگی، انسانی حقوق، اور عالمی سیکیورٹی پر بات کی۔ لیکن یہاں پہ مذہبی انتہاپسندی آڑے آئی اور اقلیتوں کے حقوق پہ سخت سوالات کا سامنا کرنا پڑا۔ بلاول بھٹو زرداری کو حالیہ دورہ امریکہ کے دوران اقلیتوں کے حقوق سے متعلق کئی سخت اور براہ راست سوالات کیے گئے جن کا انہوں نے مکمل اور اطمینان بخش جوابات دیئے۔ خاص طور پر امریکی کانگریس کے اراکین اور تھنک ٹینکس کی میٹنگز میں جو سوالات کیے گئے اور بلاول بھٹو نے کیا جوابات دیئے۔ بلاول بھٹو زرداری سے جب سوال کیا گیا کہ "پاکستان میں ہندو مندروں پر حملے کیوں ہو رہے ہیں اور حکومت ان کے تحفظ کے لیے کیا عملی اقدامات کر رہی ہے؟" تو ان کے جوابات نے چند اہم نکات اجاگر کیے۔ بلاول بھٹو زرداری نے موقف اختیار کیا کہ پاکستان کا 1973 کا آئین تمام شہریوں کو برابر حقوق فراہم کرتا ہے اور مذہبی آزادی کی ضمانت دیتا ہے۔ عالمی انسداد دہشت گردی اور انسانی حقوق کے تقاضوں کے تناظر میں یہ بنیادی اصول ناقابل تحلیل ہے۔ حکومت نے تقریباً 400 ہندو مندروں کی بحالی کا عمل شروع کیا ہے، جنہیں دوبارہ فعال اور عبادت کے قابل بنانے کا منصوبہ ہے۔ اس کے علاوہ سندھ حکومت نے اقلیتی پولیس اہلکاروں کی بھرتی بھی عمل میں لائی تاکہ مندر اور عبادت گاہوں کا تحفظ یقینی بنایا جائے۔ بلاول بھٹو زرداری نے کرتار پور کوریڈور کو بین المذاہب ہم آہنگی کی مثال قرار دیا، اور کہا کہ یہ "امید کا راستہ" ہے جو پاکستان کی بڑھتی ہوئی رواداری کو ظاہر کرتا ہے۔ انہوں نے Diwali اور Guru Nanak Dev جیسی تقریبات میں شرکت اور خواہشات بھی بھیجوائیں، جو ان کے معاشرتی تعلقات کو نمایاں کرتی ہیں۔

بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ اقلیتوں کو سیاسی و معاشی طور پر ترقی دینے کی کوشش کی جا رہی ہے، جنہیں مساوی سیاسی نشستوں، ملازمتوں، اور ترقی کے مواقع فراہم کیے جا رہے ہیں۔ اس کا مقصد معاشرے میں ان کا مکمل شمولیت ہے۔ بلاول بھٹو نے مضبوط موقف اپنایا کہ پاکستان اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے آئینی تحفظات، عملی بحالی منصوبے، بین المذاہب رابطہ، اور سیاسی نمائندگی کے اقدامات کر رہا ہے۔ بلاول بھٹو زرداری کو جب یہ سوال پوچھا گیا: "کیا پاکستان احمدیوں کو بنیادی انسانی حقوق اور مذہبی آزادی دینے پر آمادہ ہے؟" تو انہوں نے درج ذیل کلیدی نکات پر اپنے موقف کا اظہار کیا۔ بلاول نے دو مرتبہ واضح کیا کہ 1973 کا آئین پاکستان تمام شہریوں کو برابر حقوق اور مذہبی آزادی فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ پیپلز پارٹی ان بنیادی اصولوں پر بھی سمجھوتہ نہیں کرے گی۔ انہوں نے یہ باور کرایا کہ ہر پاکستانی کو بلا کسی فرق کے، اپنی مذہبی شناخت کا اظہار کرنے کا حق حاصل ہے۔

اقلیتوں کے قومی دن کے مواقع پر انہوں نے "مذہبی آزادی، مساوات، اور سماجی انصاف" پر عزم دہراتے ہوئے کہا کہ یہ اہداف پیپلز پارٹی کے نصب العین کا حصہ ہیں۔ بلاول نے اشارہ کیا کہ انہیں آزادی سے ماضی کی غلطیوں جیسے 1974 کی ترمیم پر کھل کر تبادلہ خیال کرنے اور ایک "مثبت، جدید ایجنڈا" ترتیب دینے کی خواہش ہے۔ انہوں نے قانونی اصلاحات کے راستے پر گامزن رہنے کا عندیہ دیا۔ حالانکہ اسکے لیے "وسیع سیاسی اتفاق رائے" درکار ہوگا۔ بلاول بھٹو نے آئینی اور قانونی بنیادوں پر اقلیتوں کے حقوق کی ضمانت کا اعادہ کیا۔ انہوں نے بین المذاہب رواداری اور مساوات کے موقف کو مضبوط کیا۔ انہوں نے کہا کہ ماضی کی احمدی مخالف قوانین کا جائزہ لینے کے لئے اس میں "وقت اور وسیع اتفاق" کی ضرورت ہے۔ امریکہ اور یورپی یونین اس معاملے کو "فریڈم آف ریلیجن" کی خلاف ورزی کے طور پر دیکھتے ہیں۔ بلاول بھٹو زرداری سے جب یہ سوال پوچھا گیا کہ: "" کیا پاکستان اپنے توہین مذہب کے قوانین کو اقلیتوں کے خلاف استعمال ہونے سے روکنے کے لیے کوئی اصلاحات کرے گا؟" تو ان کے جواب کے چند اہم ترین نکات یہ تھے۔ بلاول بھٹو نے واضح کیا کہ یہ قوانین کئی مواقع پر ذاتی انتقام اور املاک پر قبضے کے لیے استعمال کیے گئے ہیں۔ اس سے قبل 3 مارچ 2018 کو شہباز بھٹی کی میموریل تقریب میں خطاب کے دوران بلاول بھٹو نے کہا تھا۔ > "These laws have been used as a tool by extremists to settle personal scores. They have been used to grab the properties of Christians and other non-Muslims." انہوں نے اس سوال پر بھی عندیہ دیا کہ وہ قواعد کے درست استعمال کی حامی ہیں اور کہا "We must prevent their misuse. We will." بلاول نے زور دے کر کہا کہ پاکستان کو ان قوانین کے غلط استعمال کو روکا جانا چاہیے اور یہ پیپلز پارٹی اس سلسلے میں اقدامات کرے گی۔ بلاول نے توہین مذہب کے قوانین کو خاص طور پر اقلیتی املاک پر قبضے کے تناظر میں بیان کیا۔ انہوں نے واضح موقف اپنایا کہ ان قوانین کے مناسب استعمال اور غلط استعمال کی روک تھام کے لیے حکومتی اصلاحات ضروری ہیں۔ انہوں نے سخت الفاظ میں پرزور وعدہ کیا کہ اس کا غلط استعمال "روکا جائے گا"۔

بلاول بھٹو زرداری سے جب یہ سوال پوچھا گیا کہ: "" کیا پاکستان اقلیتوں کو پارلیمنٹ اور پالیسی میکنگ میں مساوی شرکت دے رہا ہے؟"" تو انہوں نے مضبوط اور تفصیلی موقف پیش کیا۔ بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ پاکستان کے 1973 کے آئین میں اقلیتوں کے سیاسی، معاشی، اور سماجی حقوق واضح طور پر تحریر ہیں۔ انہوں نے یہ موقف اختیار کیا کہ پیپلز پارٹی اور دستور پاکستان کو اقلیتوں کے حقوق کی مکمل ضمانت پر کبھی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ قومی اسمبلی اور سینیٹ میں اقلیتوں کے لیے مخصوص نشستیں مختص ہیں، جن پر وہ نشستیں حاصل کر سکتے ہیں۔ بلاول نے کہا کہ پارٹی نے عام نشستوں پر بھی غیر مسلم امیدواروں کو موقع فراہم کیا۔ جیسے 2018 میں ڈاکٹر مہیش ملانی (مٹھی تھر پارکر) اور ہری رام کشوری لال، جو پیپلز پارٹی کی جانب سے جنرل نشستوں پر منتخب ہوئے۔ (جاری ہے)

## عید کی چھٹیوں میں "نیو آئی کون" اور "دی گولڈن روڈ" کا مطالعہ

برملا — نصرت جاوید

عمر کے آخری حصے میں بھی سفید پوشی برقرار رکھنے کے لئے روز کی روٹی روز کمانے کو مجبور مجھ جیسے لوگ اکثر خود کو آزمانے کی کوشش کرتے ہیں۔ گماں ہوتا ہے کہ خود پر بخوشی نازل کیا "امتحان" ذہن کو چست اور جسم کو زندگی کی مشکلات کا سامنا کرنے کے قابل رکھے گا۔ حتمی طور پر اگرچہ یہ طے نہیں ہو سکتا کہ خود کو ایسے امتحانوں سے گزارنا بھی چاہیے یا نہیں۔ صوفی تبسم صاحب کا وہ شعر خواہ مخواہ کی آزمائش ٹالنے کے کام آتا ہے جو چمن کے سو بار مہکنے کے باوجود دنیا کی رونق کے مقابلے میں "دل کی وہی تنہائی" کا ذکر کرتا ہے۔ فلسفیانہ ٹامک ٹوئی سے محفوظ رہنے کے لئے اصل بات کی طرف آتے ہیں۔ گزری جمعرات کی شام فیصلہ کیا کہ جمعہ سے عید کی جو تعطیلات شروع ہوں گی ان کے دوران سوشل میڈیا کے کسی بھی پلیٹ فارم پر نگاہ نہیں ڈالی جائے گی۔ ٹوئٹر جسے اب X کہا جاتا ہے استعمال کرنے کی مجھے علت لاحق ہے۔ اسے تعطیلات کے تینوں دن استعمال نہیں کیا۔ فیس بک کا عادی نہیں۔ اس بچت لہٰذا کمال کی بات نہیں۔ ایک دو لوگوں کو یوٹیوب کے ذریعے سننے سے اگرچہ رہ نہیں پایا۔ سوشل میڈیا سے پرہیز کا جو عہد باندھا تھا اسے نبھانے میں دس میں سے آٹھ نمبر حاصل کرنے کا دعوے دار ہوں۔ جو وقت بچایا اسے فرحت اللہ بابر صاحب کی آصف علی زرداری کے گزشتہ دور صدارت کی بابت لکھی کتاب مکمل کرنے میں صرف کیا۔ اس کے بعد ایک کتاب شروع کی ہے۔ اس کا نام The New Icon ہے۔ سادہ زبان میں اسے "نیا دیوتا" کہا جا سکتا ہے۔ جس کتاب کا ذکر کر رہا ہوں وہ ہندوتوا کے معروف نظریہ ساز ساورکار کے بارے میں ہے۔ اسے ارون شوری نے لکھا ہے جو بھارت کے مشہور صحافی اور مدیر رہے ہیں۔ موصوف نے بطور صحافی ہندوتوا نظریات کے فروغ میں اہم کردار ادا کیا۔ ان کے بد خواہ دعویٰ کرتے ہیں کہ نریندر مودی کی جانب سے نظرانداز کئے جانے کی وجہ سے اب وہ نہ صرف بی جے پی بلکہ ہندوتوا کا بھی تنقیدی جائزہ لینا شروع ہو گئے ہیں۔ اسی باعث ساورکار کی شخصیت اور نظریات کو "حقائق کی روشنی" میں جانچنے کے لئے نہایت محنت سے 500 سے زیادہ صفحات پر کتاب لکھ ڈالی۔ میری دانست میں مودی سرکار کی پالیسیوں کو سمجھنے کے لئے ساورکار کے بارے میں لکھی اس کتاب کا مطالعہ نہایت ضروری ہے۔

ساورکار کے بارے میں لکھی کتاب کے علاوہ ولیم ڈیل رمپل William Dalrymple کی لکھی کتاب The Golden Road (سونے کی شاہراہ) بھی سرہانے رکھ لی۔ ولیم نوجوانی میں بطور سیاح بھارت آیا۔ دلی میں لیکن اس کا جی اٹک کر رہ گیا۔ اس شہر کے بارے میں بالآخر اس نے اپنی پہلی کتاب لکھی اور دلی کو "جنوں کا شہر" پکارا۔ میں نے وہ کتاب دہلی میں قیام کے دوران پرانی کتابوں کی ایک ٹھیلے سے خریدی تھی۔ اسے پڑھنے کے بعد ولیم کے انداز تحریر کا دلدادہ ہوگیا۔ اس کی لکھی کتابیں (ابھی تک) یہ بیان کرتی آئی ہیں کہ ہندوستان کو دنیا کے لیے پرکشش بنانے کے لئے ہندو تہذیب اور اجنتا ایلورا کافی نہیں تھے۔ مسلمان سلطانوں کے تقریباً 800 سالوں نے اسے مختلف تہذیبوں کے گل دستے کی شکل فراہم کرتے ہوئے مزید پرکشش بنایا۔ 2014ء کے انتخابات کے قریب ولیم نے ایک مضمون لکھا تھا جس میں تلخ و تند زبان استعمال کرتے ہوئے وہ حیرانی کا اظہار کر رہا تھا کہ دلی کے خوشحال گھروں میں انگریز صاحب بہادروں کی طرح رہنے کے عادی اور آکسفورڈ کے لہجے میں انگریزی بولنے والے افراد گجرات سے ابھرے ہندو انتہا پسند کو بھارت کا وزیر اعظم بنانے کو کیوں بے قرار ہیں۔ نریندر مودی کا عروج اس کی دانست میں بھارت کو فقط ہندوؤں کا ملک بنا کر اس کی گلدستہ والی خوب صورتی ختم کر سکتا ہے۔ "دی گولڈن روڈ" نامی کتاب مگر قاری کو یہ سمجھانے کے لئے لکھی گئی ہے کہ "قدیم" یعنی قبل از اسلام بھارت نے کس طرح "دنیا کو بدل ڈالا" اس کتاب کی بدولت ولیم دنیا کو یہ سمجھانے کی کوشش کر رہا ہے کہ قدیم یونان کی طرح قدیم بھارت نے بھی اپنے خیالات کی وجہ سے جاپان تک بدھ ازم پھیلایا، اسلامی خلافت کے بغداد کو زیرو (صفر) جیسے کلیدی ہندسے کے علاوہ ستاروں کی چال پر نگاہ رکھنے کا عادی بنایا اور آج بھی تھائی لینڈ، کمبوڈیا اور مشرقی ایشیاء کے بیشتر ممالک جن میں انڈونیشیا اور ملائیشیا جیسے مسلم اکثریتی ملک بھی شامل ہیں "ہندو ورثے" کے اثر تلے زندگی گزار رہے ہیں۔

"دی گولڈن روڈ" کا عنوان دیکھتے ہی میرے ذہن میں "سلک روٹ" کا خیال آیا۔ "شاہراہ ریشم" کا تصور جیسا کہ آپ جانتے ہیں فوری طور پر ذہن میں چینی ثقافت کی بالادستی کا خیال لاتا ہے۔ مجھے شبہ ہوا کہ ولیم نے "دی گولڈن روڈ" دنیا کو یہ بتانے کے لئے لکھی ہے کہ "شاہراہ ریشم" نظریات وخیالات کے بجائے "تجارت" سے وابستہ رہی ہے۔ اسے چینی ثقافت کی بالادستی کا مظہر قرار نہیں دیا جا سکتا۔ "دی گولڈن روڈ" نے شاہراہ ریشم کے مقابلے میں قدیم بھارت میں مروج تصورات ونظریات کو روم کی بندرگاہوں سے بغداد ہی نہیں بلکہ مشرقی ایشیاء میں تھائی لینڈ، کمبوڈیا، انڈونیشیا اور ملائیشیا تک پھیلایا۔ یہی بات ہے میرے وسوسوں بھرے دل میں یہ خیال بھی آیا کہ ولیم نے "دی گولڈن روڈ" لکھ کر مودی سیاست کے عروج کی بابت اپنی رائے سے رجوع کرنے کی کوشش کی ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ رواں صدی کے آغاز سے امریکہ بھارت کو چین کے مساوی قوت بنانے کی کوشش کر رہا ہے۔ اس مقصد کے تحت بھارت کو جنوبی ایشیا کے بجائے Indo-Pacific خطے کا کلیدی کردار بنانے کی کوشش ہو رہی ہے۔ خیال یہ بھی تھا کہ بھارت جنوبی ایشیاء سے توجہ ہٹا کر ان ممالک سے تعلقات بڑھانے پر غور کرے جو ان دنوں آسیان نامی تنظیم کا حصہ ہیں۔ یوں چین کے مقابلے کے لئے بھارت کی قیادت تلے ایک عظیم تر متحدہ محاذ قائم کیا جائے۔ مذکورہ بالا سوچ لیکن میرے ذہن میں "دی گولڈن روڈ" پر سرسری نگاہ ڈالنے کے بعد برجستہ انداز میں ابھری ہے۔ ہو سکتا ہے کہ کتاب مکمل کر لینے کے بعد میں اسے بدلنے کو مجبور ہو جاؤں۔ سوشل میڈیا سے دوری اور کتابوں سے قربت کی وجہ سے میں "اقتصادی سروے" کے بارے میں ایک لفظ بھی نہیں لکھ رہا جو یہ کالم دفتر پہنچ جانے کے چند گھنٹوں بعد منظر عام پر آئے گا۔ معیشت ویسے بھی میرا مضمون نہیں ہے۔ اس پر تبصرہ آرائی سے پرہیز کئی اعتبار سے بہتر ہے۔ نریندر مودی کا عروج اس کی دانست میں بھارت کو فقط ہندوؤں کا ملک بنا کر اس کی گلدستہ والی خوب صورتی ختم کر سکتا ہے۔ "دی گولڈن روڈ" نامی کتاب مگر قاری کو یہ سمجھانے کے لئے لکھی گئی ہے کہ "قدیم" یعنی قبل از اسلام بھارت نے کس طرح "دنیا کو بدل ڈالا" اس کتاب کی بدولت ولیم دنیا کو یہ سمجھانے کی کوشش کر رہا ہے کہ قدیم یونان کی طرح قدیم بھارت نے بھی اپنے خیالات کی وجہ سے جاپان تک بدھ ازم پھیلایا، اسلامی خلافت کے بغداد کو زیرو (صفر) جیسے کلیدی ہندسے کے علاوہ ستاروں کی چال پر نگاہ رکھنے کا عادی بنایا اور آج بھی تھائی لینڈ، کمبوڈیا اور مشرقی ایشیاء کے بیشتر ممالک جن میں انڈونیشیا اور ملائیشیا جیسے مسلم اکثریتی ملک بھی شامل ہیں

## حکمرانوں کے مجسمے 'تسلط کا اظہار یا یادگار'

تاریخ کی شہادت — ڈاکٹر مبارک علی

حکمران اپنی یادوں کو باقی رکھنے کے لیے اپنے مجسمے نصب کراتے تھے۔ جبکہ ریاست قومی ہیروز کے مجسموں کے ذریعے ان سے اپنی عقیدت کا اظہار کرتی تھی۔ مجسموں کو وقت کے ساتھ انہیں توڑا بھی گیا اور محفوظ بھی رکھا گیا۔ جب حکمران اقتدار حاصل کر لیتے ہیں تو ان کی خواہش ہوتی ہے کہ وہ مرنے کے بعد بھی زندہ رہیں۔ جہاں وہ اپنی یادگاریں تعمیر کراتے ہیں، وہیں وہ اپنے مجسمے تیار کرا کر پبلک مقامات پر نصب کرا دیتے ہیں تاکہ وہاں سے گزرنے والے لوگ ان کو دیکھیں اور ان کو یاد کریں۔ لیکن ان مجسموں کی یادیں اور انجام اکثر خوشگوار نہیں ہوا اور ان کا وجود عام لوگوں کے لیے کبھی کبھی نفرت کا باعث بھی ہوا۔ جب شہریوں کے مسائل بڑھ جاتے ہیں تو لوگ اپنے غم و غصے کا اظہار ان مجسموں کو توڑ کر کرتے ہیں۔ ماضی میں جب ایک مرتبہ روم کے شہر میں مہنگائی ہوئی، تو شہریوں نے اس کے خلاف مظاہرہ کیا۔ یہ احتجاج اتنا شدید تھا کہ شہریوں نے رومی رہنماؤں کے مجسمے، جن میں POMPEY کا مجسمہ بھی تھا ان سب کو پاش پاش کر دیا تھا۔ پومپے ایک مشہور رومی جرنیل اور سیاستدان تھے، جن کا رومی سلطنت میں ایک اہم کردار رہا ہے۔ 64ء میں جب شہر روم میں آگ لگی تھی اور اس نے تقریباً تمام شہر کو تباہ کر دیا تھا تو ایک بڑا میدان خالی ہوا جہاں کبھی عام لوگوں کی آبادی تھی۔ نیرو نے اس جگہ اپنا شاندار محل تعمیر کرایا اور ایک باغ میں اپنا مجسمہ بنا کر لگوایا۔ نیرو سلطنت روم کا شہنشاہ تھا اور 54 سے 68ء تک روم کا حکمران رہا۔ لیکن جب اس کی حکومت کا خاتمہ ہوا تو اس نے خودکشی کی تو اس کے ساتھ ہی اس کے محل اور مجسمے کے نشانات بھی مٹ گئے۔ ہیروز کے مجسمے نصب کرانے کا سلسلہ جاری رہا Henry Lawrence جس نے پنجاب صوبے کو 1849ء میں فتح کیا تھا، اس کے مداحوں نے اس کا ایک بڑا مجسمہ تیار کرا کے لاہور کے ایک چوک میں نصب کرایا۔ اس مجسمے کے نیچے لکھا ہوا تھا کہ کیا تم تلوار کے ذریعے حکومت چاہتے ہو یا قلم کے ذریعے جب اس پر احتجاج ہوا تو مجسمے کو اٹھا کر کسی اسٹور میں ڈال دیا۔ یہی کوئن وکٹوریہ کے مجسمے کے ساتھ ہوا۔ اسے بھی یہاں سے ہٹا دیا گیا۔ انگریزی دور کا شاید ہی کوئی مجسمہ پاکستان میں اب کسی پبلک مقام پر موجود ہوگا۔ روس کے زوال کے ساتھ ہی مشرقی یورپ میں مجسموں کے خلاف جنگ شروع ہوئی۔ مشرقی یورپ کی ریاستیں جہاں کمیونسٹ اقتدار تھا، اس کا خاتمہ ہوا تو عوام نے پچھلی حکومتوں کی یادوں کو فراموش کرتے ہوئے کمیونسٹ رہنماؤں کے مجسموں کو ایک ایک کر کے زمین بوس کیا تاکہ ماضی کے نقوش کو مٹا دیا جائے۔

1960ء کی دہائی میں طالب علموں نے انقلابی تحریکیں شروع کی تھیں۔ یہ جنگوں کے خلاف تھے اور یورپی امپیریلزم کے ناقد تھے۔ وہ ان سیاسی رہنماؤں سے بھی نفرت کرتے تھے، جنہوں نے ایشیا اور افریقہ کی کالونیز میں لوٹ کھسوٹ کی تھی۔ ان کا خیال تھا کہ ان کے مجسمے تراش کر اور پبلک میں نصب کر کے ان کے جرائم کو چھپایا گیا ہے۔ برطانوی تاجر اور سیاستدان سیسل روڈس (d.1902ء) نے روڈیشیا کا ملک اپنے نام سے قائم کر کے افریقیوں کے حقوق کو غصب کیا تھا۔ اس کا ایک مجسمہ کیپ ٹاؤن کی یونیورسٹی میں جبکہ دوسرا آکسفورڈ یونیورسٹی میں تھا۔ یہاں بھی طلبا اس کا مجسمہ گرانا چاہتے تھے، جس پر Rhodes Foundation نے یونیورسٹی کو دھمکی دی کہ اگر مجسمے کو توڑا گیا تو وہ اس کے فنڈ بند کر دیا جائے گا۔ اس پر یہ مجسمہ قائم رہا اور Rhodes کے نام کی سکالرشپ بھی اب تک برقرار ہے۔ انگلستان کے نوجوان طلبا کا مطالبہ تھا کہ چرچل کے مجسمے کو جو Westminster چوک پر لگایا گیا تھا وہاں سے اسے ہٹایا جائے کیونکہ یہ انتہاپسند امپیریلسٹ تھا اور کالونی کے عوام سے نفرت کرتا تھا۔ ان سیاسی اور قومی مجسموں کے علاوہ ان افراد کے بھی مجسمے بنائے گئے جو ادبی اور اصول پسندی کے لحاظ سے آزاد تھے۔ مثلاً ماسکو میں الیگزینڈر پشکن جو روس کا ایک بڑا شاعر تھا، اس کے مجسمے کے نصب ہونے پر روسی ادیبوں اور شاعروں نے شرکت کی تھی۔ اسی طرح فرانس کے مشہور ناول نگار الیگزینڈر ڈوما کے والد الیکس ڈوما، جو فرانسیسی فوج میں جنرل تھے اور ان سے نپولین نفرت کرتا تھا، رٹائر ہونے پر فرانس کی حکومت نے نہ پنشن دی اور نہ ہی ان کی عزت کی۔ ان کے مرنے کے بعد پیرس کے کچھ لوگوں نے مل کر ان کا مجسمہ تیار کروایا اور ان کی خدمات جو انہوں نے فرانس کے لیے سرانجام دی تھیں، کی تعریف کی۔ حال ہی میں جب امریکہ میں پولیس کے رویے اور نسل پرستی کے خلاف سیاہ فام افراد کی تحریکیں اٹھیں تو ان باشندوں نے خانہ جنگی کے دوران جنوبی امریکی ریاست کے جو رہنما تھے، ان کے مجسموں کو توڑا۔ تاکہ نسل پرستی کی ان یادگاروں کا خاتمہ کیا جائے۔ سیاہ فام امریکیوں کی یہ تحریک افریقی ممالک تک بھی پہنچ گئی تھی۔ یہاں پر کچھ یونیورسٹیوں اور ملکوں میں گاندھی جی کے مجسمے لگے ہوئے تھے۔ انہیں اہنسا اور عدم تشدد کا حامی سمجھا جاتا ہے۔ اس پر ایک یونیورسٹی پروفیسر نے کہا کہ افریقی رہنما گاندھی جی کی انگریزی میں تحریریں پڑھتے ہیں۔ اگر وہ انہیں گجراتی زبان میں پڑھیں تو اندازہ ہوگا کہ گاندھی جی افریقی باشندوں کو کم تر سمجھتے تھے۔

## قربانی عظیم عبادت ہے رسم نہیں۔۔

روزن خیال — مریم گیلانی

عید قربان کے موقع پر قربانی کے موضوع کو پوری طرح اجاگر کیا گیا اس کا فلسفہ سمجھایا گیا علماء کرام نے ہر پہلو سے اس کا بیان کیا میڈیا نے بھی اپنا کردار ادا کیا قربانی کی اسلام میں اہمیت کوئی مبہم موضوع نہیں پھر بھی کچھ عناصر اس کے حوالے سے شکوک وشبہات پیدا کرنے کی ناکام کوشش کرتے ہیں ایسے میں اس کی مخالفت کرنے والے معدود چند افراد کو جواب بھی دیا گیا ہر مسلمان کی دلی خواہش اس عظیم عبادت کی ادائیگی کی ہوتی ہے یوں دل کھول کر قربانی کی گئی یہاں تک کہ استطاعت کی شرط پر پوری نہ اترنے والے لوگ بھی جذبہ قربانی سے سرشار گنجائش نکال کر بعض نے تو قرض بھی لیکر قربانی کی سب کچھ ٹھیک لگا اور خوشی کی بات ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قربانی کے جذبے اور عمل کی پیروی ہوئی دنیا بھر میں مسلمان ہر سال عیدالاضحیٰ کے موقع پر یہ فریضہ دل و جان سے ادا کرتے ہیں وقت گزرنے کے ساتھ جہاں دیگر دینی معاملات میں تساہل کا رواج ہوا اگر اس کے اثرات قربانی کی عظیم عبادت پر نہیں پڑے قدرت کو اس عبادت کو تا قیامت اسی طرح زندہ و تابندہ اور اس کی پیروی منظور ہوگا ورنہ مادہ پرستی کے اس دور میں دیکھا جائے تو اس کو بھی متاثر ہونا چاہیے تھا صرف یہی نہیں مہنگائی اتنی ہوگئی ہے اور ہر انسان کے احتیاجات اتنے متنوع اور بڑھ گئی ہیں کہ قربانی کے لیے بجٹ نکالنا دل گردے کا کام ہے اور تو اور بہت سے ایسے لوگ بھی ہیں جو بالکل بھی استطاعت نہ رکھنے کے باوجود بھی کسی نہ کسی طرح قربانی کی سعادت حاصل کرنے کی کامیاب کوشش کرتے ہیں یہ جذبہ قابل صد تحسین ہے دعا ہے کہ سب کی قربانی قبول ہو صاحب استطاعت لوگ جو فرض قربانی کرتے ہیں وہ تو فرض اور لازم و ملزوم ہے اس بارے تو دین کی تعلیمات واضح ہیں البتہ بہت سے لوگ دوسرے اور تیسرے دن تک فرض کے علاوہ جو قربانی کرتے ہیں اس حوالے سے جائزہ لیا جائے کہ کوئی دوسرا طریقہ اختیار ہو سکتا ہے۔ اس میں دوسرے طریقے اختیار کرنے کی گنجائش کا جائزہ لیا جانا چاہیے اور علمائے کرام کو اس حوالے سے ممکنہ نقطہ نظر کا بیان کرنا چاہیے ایک صورت یہ ہو سکتی ہے کہ نفل قربانی ستم رسیدہ مسلمانوں کے لئے ان کے علاقے میں کی جائے اور ان کی بھی مدد ہو۔ چاہے فرض قربانی ہو یا نفل قربانی اس کی تقسیم میں بخل نہیں ہونا چاہیے اگرچہ قربانی کا گوشت عیالدار افراد کو خود رکھنے کی اجازت دی گئی ہے لیکن قربانی کے جذبے کا تو تقاضا ہی یہ دکھائی دیتا ہے کہ گوشت کی تقسیم ہو اور زیادہ سے زیادہ نادار افراد کو اس میں سے حصہ ملے گاؤں اور قصبات میں چونکہ رواداری کا معاشرہ قائم ہے اس لیے وہاں تو اس پر عمل درآمد ہوتا ہوگا مگر شہروں میں اب صرف یہ کہہ کر کہ ہر کسی نے قربانی کی ہوتی ہے لہٰذا پڑوسی پڑوسی کے سامنے جانور تو ذبح کرتا ہے مگر دیوار سے متصل پڑوسی کے گھر گوشت نہیں بھجواتا کیا ہی اچھا ہوتا کہ یہ ان کے گھر گوشت بھجواتا اور وہ ان کے گھر گوشت بھجواتا دونوں ثواب کماتے تو کتنا اچھا ہوتا نتیجہ یہ ہے کہ اس طرح سے گوشت کی تقسیم کی بہتر طور پر نہیں ہوتی۔ شہروں میں گوشت مانگنے والے پیشہ وارانہ طور پر گوشت اکٹھا کرنے والے ہوتے ہیں ان کو گوشت دینے کا دل نہیں کرتا ازدوس پڑوس میں سو فیصد لوگوں نے قربانی کی ہوتی ہے لہٰذا ان کو کیا گوشت بھجوانا رشتہ داروں سے ملاقات کے لیے جائیں یا وہ آئیں تو گوشت کا حصہ دیا جاتا ہے مستحقین کو نہ معلوم حصہ ملتا ہے یا نہیں رواج یہ بن گیا ہے کہ اکثریت نے سال بھر کے لیے فریج اور فریزر میں بھر کے ذخیرہ کرنا ہے بے شک قربانی ہوتی ہے مگر جذبہ قربانی کی روح تشنہ رہ جاتی ہے عملاً یہی ہو رہا ہے اب تو قربانی قربانی کم اور گوشت جمع کرنے کا دن زیادہ بن گیا ہے معاشرے میں جہاں جہاں یہ رواج ہے وہ تو ہے بدقسمتی سے اب لالچ اور حرص اس قدر غالب آچکا ہے کہ قربانی کا مقصد زائل ہے یہ عبادت کم اور رسم زیادہ بنتی جا رہی ہے اس کی روک تھام کی ضرورت ہے حیرت کی بات یہ ہے کہ اس کا علمائے کرام بھی بیان نہیں کرتے اور اس رواج کو عام ہونے سے روکنے کی طرف ان کی توجہ ہی نہیں اس سے بڑھ کر بدقسمتی کیا ہوگی کہ خود علمائے کرام کی ایک بڑی تعداد پہلے ٹریول ایجنٹس اور پرائیویٹ حج اور عمرہ کرانے والوں کے ایجنٹ بن کر لوگوں کو ان کی طرف ہانکنے کا بزنس شروع کیا اور اب مدارس والے لوگوں کو آسانی سے قربانی کے فریضے کی ادائیگی میں سہولت کاری کی عظیم خدمت ادا کرتے کرتے رفتہ رفتہ محسوس اور غیر محسوس طریقے سے اسے بھی کاروبار بنا لیا ہے اب مدرسے میں قربانی کریں تو پہلے کی طرح معقول نرخ پر نہیں ہوتی کافی مہنگا ہوتا ہے اس کے مقابلے میں محلے میں سستے اور کافی سستے یہاں تک کہ دس پندرہ ہزار روپے سستا اور نسبتاً بہتر جانور کی قربانی ہو جاتی ہے پہلے مدارس اور محلے میں حصہ داری کے ریٹ میں فرق نہ تھا اب ہو گیا ہے مدارس کو سری پائے اور قربانی کی کھال کی حصہ دار خوشی سے بخش دیتے ہیں

## ترقی پذیر دنیا کا نیا ممکنہ معاشی سفر

وفاق نامہ — رشید صافی

دنیا اس وقت مالیاتی تبدیلیوں سے دوچار ہے اور ترقی پذیر ممالک مغربی مالیاتی اداروں کی سخت شرائط سے بیزار ہو کر ایک نئے اور زیادہ متوازن مالیاتی ڈھانچے کی تلاش میں ہیں۔ یہ بیزاری محض ایک اتفاق نہیں بلکہ دہائیوں پر محیط تجربات کا نتیجہ ہے۔ ان ممالک نے خود کو ایسے قرضوں اور منصوبوں میں جکڑا پایا جن کی شرائط اکثر ان کی معاشی خودمختاری اور مقامی ضروریات سے متصادم تھیں۔ مغربی مالیاتی اداروں کی سخت شرائط عام طور پر قرضوں کے بدلے سٹرکچرل ایڈجسٹمنٹ پروگرامز شامل ہوتے ہیں جن میں حکومتی اخراجات میں کمی، نجکاری، سبسڈی کا خاتمہ اور محصولات میں اضافہ جیسے اقدامات شامل ہوتے ہیں۔ ان شرائط کا مقصد بظاہر معیشت کو مستحکم کرنا ہوتا ہے مگر عملی طور پر یہ اکثر سماجی شعبوں پر منفی اثرات مرتب کرتے ہیں، غربت میں اضافہ کرتے ہیں اور حکومتی اداروں کی رٹ کو کمزور کرتے ہیں۔ مغربی مالیاتی ادارے قرض دیتے وقت سیاسی اور ادارہ جاتی اصلاحات کی شرائط بھی عائد کرتے ہیں، جنہیں ترقی پذیر ممالک اپنے اندرونی معاملات میں بے جا مداخلت سمجھتے ہیں۔ مغربی مالیاتی اداروں سے ترقی پذیر ممالک کی بیزاری کی بنیادی وجوہات میں ان اداروں کی غیر لچکدار شرائط، فیصلوں میں طاقت کا عدم توازن اور ایسے حل تجویز کرنا جو مقامی ثقافتی اور سماجی سیاق وسباق سے ہم آہنگ نہیں ہوتے۔ ان ممالک کو یہ بھی شکایت ہے کہ ان اداروں سے قرض حاصل کرنے کا عمل انتہائی طویل، پیچیدہ اور غیر شفاف ہوتا ہے جس کے باعث ہنگامی ضروریات اور فوری ترقیاتی منصوبوں میں تاخیر ہوتی ہے۔ اس بیزاری نے ترقی پذیر ممالک کو متبادل ذرائع کی جانب دیکھنے پر مجبور کیا ہے جہاں انہیں 'شراکت داری'، مساوات اور احترام پر مبنی مالیاتی حل مل سکیں۔ اس تناظر میں ایشیائی انفراسٹرکچر انویسٹمنٹ بینک جیسے ادارے ابھر کر سامنے آئے ہیں جو ترقی پذیر دنیا کی ضروریات کو بہتر انداز میں سمجھتے ہوئے ایک نئے معاشی سفر کی راہ ہموار کر رہے ہیں۔

ایشیائی انفراسٹرکچر انویسٹمنٹ بینک (اے آئی آئی بی) نہ صرف ایک متبادل مالیاتی ذریعہ ہے بلکہ ایک وژن ہے جو ترقی کے بنیادی ڈھانچے کو قوموں کی خودمختاری، ماحولیاتی تحفظ اور پائیدار ترقی سے جوڑتا ہے۔ اے آئی آئی بی کی بنیاد ایک ایسے وقت میں رکھی گئی جب گلوبل ساؤتھ کے ممالک کو محسوس ہوا کہ ان کی مالی ضروریات اور ترقیاتی ترجیحات کو عالمی بینک اور آئی ایم ایف جیسے اداروں نے مکمل طور پر سمجھنے سے قاصر ہیں۔ ان اداروں کی شرائط اکثر سخت، سیاسی اور معاشی طور پر دباؤ ڈالنے والی ہوتی ہیں۔ ایسے میں چین نے ایک ایسا ادارہ متعارف کرایا جس کا مقصد صرف سرمایہ فراہم کرنا نہیں بلکہ ترقیاتی خودمختاری، علاقائی تعاون اور ایک نئے مالیاتی عالمی نظام کی بنیاد رکھنا تھا۔ آج اے آئی آئی بی سو سے زائد رکن ممالک پر مشتمل ایک طاقتور اور متحرک ادارہ ہے جو بلا امتیاز ترقی کو فروغ دے رہا ہے۔ پاکستان ان چند ممالک میں شامل ہے جنہوں نے اے آئی آئی بی کی رکنیت ابتدائی مراحل میں اختیار کی۔ پاکستان کی معیشت ایک دہائی سے مسلسل چیلنجز کا شکار رہی ہے جن میں تجارتی خسارہ، کرنسی کی قدر میں کمی اور مہنگے قرضے شامل ہیں۔ ایسے میں اے آئی آئی بی پاکستان کیلئے امید کی نئی کرن ثابت ہو رہا ہے۔ اے آئی آئی بی کے ذریعے پاکستان نے اپنے کئی اہم ترقیاتی منصوبے مالی طور پر مستحکم کیے ہیں۔ گوادر پورٹ کی توسیع، ایم ایل ون ریلوے لائن، سپیشل اکنامک زونز اور قابل تجدید توانائی کے منصوبے ان میں سرفہرست ہیں۔ اے آئی آئی بی کی خاص بات یہ ہے کہ یہ قرضہ دیتے وقت نہ صرف شرائط کو نرم رکھتا ہے بلکہ منصوبے کی مقامی ضروریات اور جغرافیائی سیاق وسباق کو بھی مد نظر رکھتا ہے۔ اے آئی آئی بی چین اور پاکستان کے سٹریٹجک تعاون کی نئی جہت ہے۔ چین اور پاکستان نے نہ صرف انفراسٹرکچر، تجارت اور توانائی کے شعبے میں اشتراک کیا ہے بلکہ اب وہ مالیاتی نظام کو بھی نئی شکل دے رہے ہیں۔ سی پیک کے دوسرے مرحلے میں اے آئی آئی بی کی شمولیت منصوبے کو مالی تقویت دے گی جس سے بین الاقوامی اعتماد بھی حاصل ہوگا۔ پاکستان اور چین کی کوشش ہے کہ اے آئی آئی بی کو ایک ایسا ادارہ بنایا جائے جو نہ صرف ایشیا بلکہ افریقہ، مشرق وسطیٰ اور لاطینی امریکہ میں بھی ترقیاتی عمل کو تیز کر سکے۔ اس مقصد کیلئے دونوں ممالک نے ماحولیاتی منصوبوں، ڈیجیٹل انفراسٹرکچر اور انسانی ترقی پر مشتمل ایک مشترکہ وژن پیش کیا ہے۔ اے آئی آئی بی نے دنیا کے ان ممالک کو بھی سہارا دیا ہے جو روایتی مالیاتی اداروں کے سامنے اپنی آواز اٹھانے سے قاصر تھے۔ اے آئی آئی بی کا بنیادی ماڈل ترقیاتی خودمختاری پر مبنی ہے۔ یہ ادارہ قرض دینے سے پہلے شرائط نہیں رکھتا۔ اس کا مقصد صرف یہ ہے کہ منصوبہ شفاف ہو، ماحولیاتی اثرات مثبت ہوں اور مقامی معیشت کو فائدہ پہنچے۔ اسی لیے افریقی ممالک، وسط ایشیائی ریاستیں حتیٰ کہ لاطینی امریکہ کے کئی ممالک اے آئی آئی بی کو اپنے معاشی مستقبل کا حصہ بنانے کے خواہاں ہیں۔ اس ادارے کی شفافیت اور تیزی سے فیصلے کرنے کی صلاحیت اسے باقی مالیاتی اداروں سے ممتاز کرتی ہے۔

اس سال ہونے والا اے آئی آئی بی کا اجلاس کئی حوالوں سے خاص ہے۔ ایک طرف یہ ادارے کی دسویں سالگرہ ہے اور دوسری طرف دنیا ایک بار پھر جغرافیائی تناؤ، ماحولیاتی خطرات اور ڈیجیٹل معیشت کے چیلنجز کا سامنا کر رہی ہے۔ ایسے میں اے آئی آئی بی نے نئے اہداف مقرر کیے ہیں، جن میں گرین انرجی پر 50 فیصد فنڈز کی تخصیص، ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کو ترجیح، علاقائی منصوبوں کیلئے کراس بارڈر فنانسنگ، مقامی کرنسیوں میں قرضوں کا اجرا اور خواتین کی معاشی شمولیت اور سماجی تحفظ پر منصوبے شامل ہیں۔ یہ اقدامات اے آئی آئی بی کے اس وژن کو ظاہر کرتے ہیں کہ اب ترقیاتی ماڈلز کو صرف سڑکوں اور پلوں تک محدود نہیں رکھا جا سکتا بلکہ انسانی فلاح، سماجی استحکام اور ماحولیاتی توازن کو بھی مد نظر رکھنا ہوگا۔ پاکستان نے حال ہی میں چین کی مدد سے "پانڈا بانڈز" کا اجرا کیا ہے جس کا مقصد چینی کرنسی میں سرمایہ کاری حاصل کرنا ہے تاکہ پاکستان کی زرمبادلہ کی ضروریات کو پورا کیا جا سکے۔ یہ اقدام پاکستان کے مالیاتی تنوع اور خودمختاری کی جانب ایک قدم ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف اور وزیر خزانہ محمد اورنگزیب کا اے آئی آئی بی اجلاس میں شرکت کا امکان ہے۔ ان کے ہمراہ اعلیٰ سطحی وفد بھی ہوگا جس میں انفراسٹرکچر، توانائی اور خزانہ کے ماہرین شامل ہوں گے۔ اجلاس میں پاکستان کئی نئے منصوبے پیش کرے گا جن میں قابل تجدید توانائی کے پارکس، بلوچستان کیلئے سمارٹ سٹی پروجیکٹ اور گلگت بلتستان کیلئے واٹر مینجمنٹ سسٹم شامل ہیں۔

## 'معاشی استحکام' کے دعوے کس حد تک حقیقی ہیں؟

تاثرات — سید مجاہد علی

وزیر خزانہ محمد اورنگزیب نے بجٹ سے پہلے رواں مالی سال کا قومی اقتصادی سروے پیش کیا ہے۔ یہ سروے دراصل سرکاری اعداد وشمار پر مشتمل دستاویز ہوتی ہے جس سے ماہرین مستقبل میں کسی ملک کی معاشی ترقی یا انحطاط کا اندازہ قائم کرتے ہیں۔ وزیر خزانہ نے اگرچہ سروے کے مثبت اشاریوں پر زور دیا ہے تاہم یہ دیکھا جا سکتا ہے کہ حکومت قومی پیداوار اور ٹیکس میں اضافے کے اہداف حاصل نہیں ہو سکے۔ ملک کا زیادہ تر انحصار اب بھی بیرونی قرضوں پر ہے۔ اس وقت جی ڈی پی کے تناسب سے قرضوں کی شرح 68 سے 65 فیصد پر آگئی۔ یہ ایک مثبت اشارہ ہے۔ اس کے ساتھ ہی وزیر خزانہ نے بتایا ہے کہ قرضوں کی ادائیگی میں 800 ارب روپے بچائے گئے ہیں۔ اس طرح ملکی معیشت کو خود انحصاری کی طرف لانے کے لیے چند اشارے موجود ہیں لیکن چونکہ 25 کروڑ آبادی کے بڑے ملک کی معیشت کے حوالے سے یہ پیش رفت نہ ہونے کے برابر ہے۔ معاشی لحاظ سے دنیا میں جگہ بنانے والے ممالک عام طور سے سالانہ قومی پیداوار میں 6 سے 7 فیصد اضافہ کرتے ہیں۔ اس طرح ان ممالک میں آبادی میں اضافہ اور غربت کی وجہ سے پڑنے والا بوجھ اٹھانے کی سکت پیدا ہوتی ہے۔ تاہم پاکستان کے اقتصادی سروے کے مطابق سال رواں میں یہ شرح 2.7 فیصد تھی۔ یعنی حکومت نے تین فیصد سے زائد اضافے کا جو ہدف مقرر کیا تھا وہ بھی حاصل نہیں کیا جا سکا۔ البتہ وزیر خزانہ نے اسے ایک مثبت پہلو کے طور پر پیش کرنے کی کوشش کی۔ ان کا کہنا تھا کہ گلوبل جی ڈی پی 2.8 فیصد ہے اس لیے ملکی معاشی بحالی کو عالمی منظر نامے میں دیکھا جائے گا۔ 2023 میں ہماری جی ڈی پی گروتھ منفی تھی، 2024ء میں 2.5 فیصد تھی جو اب 2.7 ہے۔ وزیر خزانہ کا خیال ہے کہ ملکی مجموعی پیداوار میں اضافہ ریکارڈ ہونا بھی مثبت ہے لیکن سب معاشی ماہرین اس تجزیے سے متفق نہیں ہوں گے۔

موجودہ حکومت درحقیقت اپریل 2022 میں تحریک انصاف کی حکومت کے بعد قائم ہونے والے پی ڈی ایم کی حکومت کا تسلسل ہے۔ اس میں انتخابی مدت میں عبوری طور سے نگران سیٹ اپ ضرور آیا تھا لیکن معاشی پالیسیوں میں تسلسل رہا تھا۔ یوں تین سال کی مسلسل کوششوں کے باوجود قومی پیداوار میں قابل ذکر اضافہ نہ ہونا معاشی منصوبہ بندی کی ناکامی کے طور پر دیکھا جائے گا۔ اگرچہ حکومتی ترجمان دعویٰ کرتے ہیں کہ موجودہ حالات میں قومی پیداوار میں منفی کی بجائے مثبت رجحان ہی قابل تعریف ہونا چاہیے۔ اس بیان کو سیاسی لحاظ سے تو قبول کیا جا سکتا ہے لیکن اس کے معاشی عوامل کا جائزہ لینا اور قومی پیداوار میں اضافہ کے لیے زیادہ تندہی سے کام کرنے کی ضرورت ہوگی۔ کیوں کہ وزیر خزانہ خود بھی کہتے ہیں کہ جی ڈی پی میں اضافہ معاشی ترقی کی علامت ہے۔ دیکھا جا سکتا ہے کہ ملک کی زراعت مندی کا شکار رہی ہے اور اہداف کے مطابق پیداواری صلاحیت دکھانے کے قابل نہیں رہی حالانکہ زرعی شعبہ ملکی معیشت میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ سرکاری دستاویزات کے مطابق رواں مالی سال معاشی شرح نمو کا ہدف 3.6 فیصد تھا جو 2.7 فیصد رہی۔ زرعی شعبے کی ترقی 2 فیصد ہدف کے مقابلے میں 0.6 فیصد تھی۔ خدمات کے شعبے کی ترقی 4.1 فیصد ہدف کے مقابلے میں 2.9 فیصد رہی۔ اقتصادی سروے کے مطابق رواں مالی سال بڑی فصلوں کی پیداوار میں 13.5 فیصد کمی ہوئی۔ کپاس کی پیداوار میں 30.7 فیصد کی ریکارڈ کمی جبکہ دیگر فصلوں کی پیداوار میں 4.8 فیصد کا اضافہ ہوا۔ سبزیوں کی پیداوار میں 7.8 اور پھلوں کی پیداوار میں 4.1 فیصد کا اضافہ ہوا۔ پاکستان میں کپاس بنیادی اور اہم ترین فصل کی حیثیت رکھتی ہے۔ ایک زمانے میں پاکستان کپاس برآمد کرنے والے ممالک میں شامل تھا لیکن اب کپاس کی پیداوار ملکی ٹیکسٹائل انڈسٹری کی ضرورت پوری کرنے میں بھی ناکام ہے۔ کپاس کی پیداوار میں لگ بھگ 31 فیصد کمی ہی کی وجہ سے زرعی شعبہ پیداواری اہداف حاصل کرنے میں کامیاب نہیں ہوا۔ حالانکہ زرعی پیداوار بڑھانے کے لیے نت نئے سائنسی طریقے دریافت کیے جا چکے ہیں جنہیں دیگر ممالک کے علاوہ ہمسایہ ملک بھارت میں کامیابی سے استعمال کیا جا رہا ہے۔ ملک میں کپاس کی پیداوار میں کمی کی سب سے اہم وجہ کسانوں کی حوصلہ شکنی اور جدید طریقوں، عمدہ بیج اور کاشت کاری کے بہتر طریقوں کی عدم دستیابی ہے۔ اسی لیے کاشتکار گنا اور دیگر فصلیں اگا کر روزی پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ملک کی اہم فصلوں کی پیداوار میں سال ہا سال سے تیرہ فیصد کمی یہ بھی ظاہر کرتی ہے کہ حکومت زرعی شعبہ کی طرف توجہ مبذول کرنے، زرعی اصلاحات متعارف کرانے اور کسانوں کی حوصلہ افزائی کے منصوبے شروع کرنے میں ناکام رہی ہے۔ حالانکہ قومی پیداوار میں اضافے کے لیے جتنی توجہ عوام سے محاصل وصول کرنے پر دی جا رہی ہے اتنی ہی محنت زرعی شعبہ کو ترقی دینے میں کرنے کی ضرورت ہے۔ تاکہ کھانے پینے کی بنیادی اشیا سے لے کر صنعتی ضرورتوں کے لیے خام زرعی پیداوار درآمد کرنے کی بجائے ملک ہی میں پیدا ہو سکے۔ اقتصادی سروے میں سب سے مثبت پہلو افراط زر میں کمی ہے۔ وزیر خزانہ نے بتایا کہ 2023 میں مہنگائی کی شرح 29 فیصد تک پہنچ چکی تھی جو اب کم ہو کر 4.6 فیصد پر آگئی ہے۔ مہنگائی میں کمی کی وجہ سے ہی اہم کردار شرح سود میں کمی نے ادا کیا ہے۔ ملک میں پالیسی ریٹ ایک سال میں 22 فیصد سے کم ہو کر 11 فیصد پر آگیا ہے۔ اس طرح کاروباری حلقوں اور سرمایہ کاروں کو سرمایہ کی فراہمی میں سہولت حاصل ہوئی ہے۔ جس سے قومی پیداوار میں اضافہ ہونا چاہیے تھا۔ لیکن حالیہ اقتصادی سروے کے مطابق اس کے آثار دکھائی نہیں دیے۔ شاید مستقبل میں کوئی مثبت تبدیلی دیکھنے میں آئے۔ حکومت البتہ شرح سود میں کمی اور معیشت کے استحکام کے باوجود کئی سرمایہ داروں، تاجروں اور چھوٹا کاروبار کرنے والے ٹریڈرز کو پوری طرح ٹیکس نیٹ میں لانے میں کامیاب نہیں ہوئی۔ اگرچہ وزیر خزانہ نے پیش رفت پر اطمینان ظاہر کیا ہے لیکن جب آمدنی کے اہداف پورے نہیں ہوتے تو انہیں اطمینان بخش نہیں سمجھا جا سکتا۔ وزیر خزانہ نے زرمبادلہ کے ذخائر کو ڈبل ڈیجٹ تک پہنچنے کی نوید دیتے ہوئے کہا کہ اس دوران میں اسٹیٹ بینک کے ذخائر 9.2 ارب ڈالر سے بڑھ کر 11.4 ارب ڈالر ہو گئے ہیں۔ البتہ یہ اضافہ دوست ممالک کی طرف سے اسٹیٹ بینک میں رکھے گئے سرمائے کو برقرار رکھنے میں توسیع لینے کی وجہ سے دکھایا جا سکا ہے۔ اگر سعودی عرب، خلیجی ممالک اور چین کے فکس ڈپازٹ کی رقوم منہا کر دی جائیں تو ملک کا اپنا سرمایہ شاید قابل ذکر نہ ہو۔

# عوامی اشتہارات
MASHRIQ CLASSIFIED

تمام اشتہارات نیک نیتی کے جذبے سے شائع کیے جاتے ہیں کسی اشتہار کے غیر حقیقی ہونے کے بارے میں "ادارہ" کوئی ذمہ داری قبول نہیں کرتا۔
☆... اوور رائٹنگ اور مشکوک الفاظ والے مسودے کے غلط شائع ہونے کی شکایت قابل قبول نہ ہوگی۔
☆... 2 فون نمبروں میں سے ایک غلط یا فون نمبر اور ایڈریس میں سے ایک اتفاقی غلط شائع ہونے کی صورت میں "ادارہ" ذمہ دار نہ ہوگا مقررہ تاریخ سے پہلے شائع ہو جائے تو دوبارہ شائع نہیں ہوگا۔
☆... غلط اشتہار شائع ہونے کی صورت میں (3) دن میں ہمیں اپنی تحریری شکایت درج کرائیں ورنہ "ادارہ" ذمہ دار نہ ہوگا۔
☆... اگر کسی وجہ سے کوئی اشتہار شائع ہونے سے رہ گیا ہو تو "ادارہ" اسے دوسرے دن شائع کرنے کا مجاز ہوگا۔

## گمشدگی شناختی کارڈ
میرا شناختی کارڈ نمبر 5420341025320 بنام بی بی شاہگم زوجہ نور علی گم ہو گیا ہے۔ ملنے پر قریبی لیویز تھانہ پہنچا دیں۔ نامہ نگار میرزئی اڈہ۔

## بیلا، اسلامک ریلیف کی جانب سے دو ہزار مستحقین میں گوشت تقسیم
بیلا (یو این اے) اسلامک ریلیف پاکستان قربانی پروگرام 2025 کے تحت مستحقین میں قربانی کا گوشت تقسیم دو ہزار سے زائد مستحق مرد و خواتین کو قربانی کا گوشت دیا گیا تفصیل کے مطابق اسلامک ریلیف پاکستان کی جانب سے منگل کے بیلا میں لوتھ محلہ ریسٹ ہاؤس محلہ چونکی بلوچی گوٹھ سمیت مضافاتی علاقوں کے دو ہزار سے زائد مستحق مرد اور خواتین میں قربانی پروگرام 2025 کے تحت فی کس پانچ کلو گوشت تقسیم کیا گیا سنڈیمن پارک بیلا میں گوشت کی تقسیم کے اسلامک ریلیف پاکستان کے ذمہ داران ڈسٹرکٹ پروگرام آفیسر محمد اشرف بلوچ کوآرڈینیٹر داود عباسی اور مقامی رضا کاروں نے اپنی خدمات سرانجام دیں اس موقع پر اسلامک ریلیف پاکستان کے ڈسٹرکٹ پروگرام آفیسر محمد اشرف بلوچ نے یہاں خبر رساں ادارے یو این اے سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ عیدالاضحیٰ کی خوشیوں میں مستحق لوگوں شامل کرنے کی مناسبت سے بیلا شہر اور مضافاتی علاقوں میں ہماری ٹیموں نے پہلے گھر گھر جا کر سروے کیا اور سروے میں مستحق خاندانوں کی نشاندہی کر کے انہیں ٹوکن جاری کیے گئے اسی جاری کردہ ٹوکن پر کسی کی عزت و نفس مجروح کیے بغیر فی کس پانچ کلو تازہ گوشت فراہم کیا گیا ہے

## بھارتی عزائم: ہم غافل نہیں

تحریر: احسان اللہ خان کاکڑ

حالیہ پاک و ہند کشیدگی کے دوران بہت سی چیزیں کھل کر واضح ہو چکی ہیں پہلی بات یہ کہ بھارت اس پورے خطے کے امن کا ازلی دشمن ہے وہ مکر و فریب سے چالیں چلتا ہے جب ناکامی ہوتی ہے تو کھسیانی بلی کھمبا نوچے کے مصداق جنگی جنونیت پر اتر آتا ہے اور جب تک بھارت کی یہ فطرت رہتی ہے خطے کا امن اور سلامتی داؤ پر لگے رہیں گے دوسری بات یہ ثابت ہوگئی کہ پاکستان اپنے دفاع سے ہرگز غافل نہیں وطن عزیز پر جو بھی میلی نگاہ ڈالے گا اسے اینٹ کا جواب پتھر سے ملا ہے اور ہمیشہ ملتا رہے گا۔ ہندوستان کی موذی سرکار کی وجہ سے خطے پر جنگ کے سائے اب بھی منڈلا رہے ہیں موذی سرکار نے پورے ہندوستان کو اقلیتوں کے لیے جہنم بنا دیا ہے کشمیری بھائیوں کے ساتھ جنگی ظلم و بربریت ہو رہا ہے سندھ طاس معاہدے کی خلاف ورزی کی کوشش کر رہا ہے ہندوستان نے گزشتہ میں پچیس سال سے اسلحے کا انبار لگا رہا ہے کبھی وہ سری لنکا تو کبھی مالدیپ اور بھوٹان کو روندنے کی کوشش کرتا ہے کبھی بنگلہ دیش میں دخیل ہونے کی کوشش کرتا ہے اور کبھی پاکستان کی خودمختاری اور سالمیت پر حملہ آور ہو جاتا ہے بلوچستان میں ہندوستان کی مداخلت اور دہشت گردوں کی معاونت اب کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں رہی ہندوستان کی جانب سے مکروہ سازشوں، شرارتوں اور جارحیت کے ارتکاب کی ایک لمبی داستان ہے۔ پاکستان ایک پرامن ملک ہے جس نے ہمیشہ بین الاقوامی قوانین اور دیگر اقوام کی خودمختاری کا احترام کیا ہے۔ ہماری تاریخ گواہ ہے کہ پاکستان نے علاقائی امن و استحکام کے لیے انتھک کوششیں کی ہیں اور باہمی احترام پر مبنی تعلقات کو فروغ دیا ہے۔ ہم نے ہمیشہ سفارت کاری اور مذاکرات کے ذریعے تنازعات کے حل پر زور دیا ہے، اور ہمارا یہ پختہ یقین ہے کہ پائیدار امن ہی خطے کی ترقی اور خوشحالی کی ضمانت ہے۔ افسوسناک بات یہ ہے کہ پاکستان کی امن پسندی کو بعض اوقات اس کی کمزوری سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ حالیہ پہلگام واقعے کے بعد ہندوستان کی جانب سے کی جانے والی جارحیت اس سوچ کی ایک افسوسناک مثال ہے۔ یہ حملہ نہ صرف پاکستان کی خودمختاری کی خلاف ورزی تھی بلکہ خطے میں امن و استحکام کو بھی شدید خطرات سے دوچار کر سکتا تھا۔ تاہم، پاکستان نے اس جارحیت کا دو ٹوک اور غیر مبہم جواب دے کر یہ واضح کر دیا کہ ہماری امن پسندی کو کسی بھی صورت میں ہماری کمزوری نہیں سمجھا جانا چاہیے۔ پاکستان اپنے دفاع سے کبھی غافل نہیں رہا۔ ہماری مسلح افواج، جو کہ پیشہ ورانہ مہارت اور جدید ترین دفاعی صلاحیتوں سے آراستہ ہیں، مادر وطن کے دفاع کے لیے ہمہ وقت تیار ہیں۔ پاکستانی قوم اپنی افواج کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر کھڑی ہے اور وطن کے دفاع کے لیے کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کرے گی۔ حالیہ جارحیت کے جواب میں پاکستانی افواج کا بروقت اور مؤثر ردعمل اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ پاکستان اپنی سرحدوں کی حفاظت اور اپنے شہریوں کی جان و مال کے تحفظ پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گا پاکستان نے ہمیشہ جنوبی ایشیا میں امن اور استحکام کے فروغ کے لیے کوششیں کی ہیں۔ ہم نے ہمسایہ ممالک کے ساتھ اچھے تعلقات کو فروغ دینے، تجارت اور ثقافتی تبادلوں کو بڑھانے اور علاقائی تعاون کو مستحکم کرنے پر زور دیا ہے۔ ہمارا ماننا ہے کہ خطے کے تمام ممالک کو پرامن بقائے باہمی کے اصولوں پر کاربند رہنا چاہیے اور مشترکہ چیلنجز کا مقابلہ کرنے کے لیے مل کر کام کرنا چاہیے۔ تاہم، امن کا حصول یکطرفہ عمل نہیں ہے۔ اس کے لیے تمام فریقین کو ذمہ داری کا مظاہرہ کرنا اور ایک دوسرے کی خودمختاری اور سالمیت کا احترام کرنا ضروری ہے۔ پاکستان نے ہمیشہ تنازعات کو پرامن طریقے سے حل کرنے کی وکالت کی ہے اور ہم اب بھی مذاکرات کے ذریعے تمام حل طلب مسائل کو حل کرنے پر یقین رکھتے ہیں۔ پاکستان ایک پختہ اور خودمختار ملک ہے جو اپنے نظریات اور اصولوں پر غیر متزلزل ہے۔ ہم نے کئی چیلنجز کا سامنا کیا ہے اور ان سے کامیابی کے ساتھ نمٹا ہے۔ ہماری قوم نے ہر مشکل گھڑی میں اتحاد اور عزم کا مظاہرہ کیا ہے اور یہ ثابت کیا ہے کہ ہم ایک مضبوط اور لچکدار قوم ہیں۔ ہمیں یقین ہے کہ پاکستان تاقیامت قائم رہے گا۔ ہماری نسلیں ہمارے اس نظریے کو آگے بڑھائیں گی کہ پاکستان ایک امن پسند اور ترقی پسند ملک ہے جو عالمی برادری میں اپنا مثبت کردار ادا کرتا رہے گا۔ ہم اپنے امن کے پیغام کو دنیا بھر میں پھیلائیں گے اور اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ ہماری دفاعی صلاحیتیں اتنی مضبوط ہوں کہ کوئی بھی ہماری سرزمین پر میلی آنکھ سے نہ دیکھ سکے پاکستان کا مستقبل روشن ہے، اور ہم ایک ایسے ملک کے طور پر ابھریں گے جو نہ صرف اپنے دفاع میں مضبوط ہے بلکہ علاقائی اور عالمی امن کے لیے بھی ایک اہم ستون ہے۔ ہم نے اپنی تاریخ سے سبق سیکھا ہے، اور ہم اپنے مستقبل کے لیے تیار ہیں۔ ایک ایسا مستقبل جہاں امن، ترقی اور خوشحالی ہو، اور جہاں پاکستان اپنے صحیح مقام پر قائم ہو۔

میرزئی اڈہ، حاجی حبیب اللہ خان کاکوزئی میونسپل کارپوریشن قلعہ عبداللہ کے چیئرمین اسد اللہ خان اچکزئی وائس چیئرمین حاجی احمد شاہ اچکزئی مختلف امور پر تبادلہ خیال کر رہے ہیں

## نوکنڈی، انٹرنیٹ کی سست رفتاری، صارفین کو ذہنی کوفت میں مبتلا
نوکنڈی (آن لائن) انٹرنیٹ کی سست رفتاری نے موبائل صارفین کو ذہنی کوفت میں مبتلا کر دیا، نوکنڈی میں موبائل کمپنیاں صارفین کو بہترین انٹرنیٹ سروس کی فراہمی میں مکمل ناکام، بڑھتی ہوئی آبادی کے پیش نظر تمام ترکلیوں میں الگ الگ یوفون، ٹیلی نار اور زونگ کے اپ گریڈ ٹاور کی منظوری کیلئے فوری طور اقدامات اٹھائے جائیں۔ صارفین کا پی ٹی اے سے مطالبہ۔

## عوام کی خدمت اصل مشن اور نصب العین ہے، میر اسفندیار خان جمالی
### بغیر کسی سیاسی یا ذاتی مفاد کے صرف عوامی فلاح و بہبود کو ترجیح دی ہے، وفود سے گفتگو
نصیرآباد (نامہ نگار) میونسپل کارپوریشن ڈیرہ اللہ یار کے ممبر میر اسفندیار خان جمالی نے کہا ہے کہ عوام کی خدمت ہی ان کا اصل مشن اور نصب العین ہے۔ جب بھی موقع ملا ہے ہم نے بغیر کسی سیاسی مفاد یا ذاتی فائدے کے صرف اور صرف عوامی فلاح و بہبود کو ترجیح دی عوام کی خدمت کر کے دلی سکون محسوس ہوتا ہے، کیونکہ وہ عوام کو اپنا سرمایہ اور اصل قوت سمجھتے ہیں میر اسفندیار خان جمالی نے کہا کہ عوام سے ان کا رشتہ ایک اٹوٹ بندھن کی مانند ہے جو وقت گزرنے کے ساتھ مزید مضبوط ہوتا جا رہا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے روجھان جمالی میں عید ملنے والے مختلف عوامی وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کیا اس موقع پر جمالی ہاؤس کے ترجمان حسین بخش چانڈیو بھی موجود تھے ممبر میر اسفندیار خان جمالی نے مزید کہا کہ میونسپل کارپوریشن کے تمام تر وسائل کو شفاف طریقے سے عوامی مفاد کے لیے بروئے کار لایا جا رہا ہے

# عید کے موقع پر گوادر میں سیاحوں کا رش، صفائی سیکیورٹی کے خصوصی انتظامات

### سیاحوں کا غیر معمولی رش، مقامی بازاروں میں خریداری عروج پر، روایتی گواداری حلوہ سیاحوں کی توجہ کا مرکز، گوادر تجارتی، معاشی حب بلکہ جلد ملک کا بڑا تفریحی مقام بن کر ابھرے گا
### خوبصورت انفراسٹرکچر، سرسبز پارکس، چلڈرن پلے ایریاز، روشنیوں سے جگمگاتے فٹ پاتھ، اور بیٹھنے کے لیے دلکش مقامات نے ساحلی علاقوں کو دل موہ لینے والا سیاحتی مقام بنا دیا ہے

گوادر (یو این اے) بلوچستان کا ساحلی شہر گوادر اپنی قدرتی خوبصورتی، صاف ستھرے بیچز اور پرسکون ماحول کی بدولت اب علاقائی سیاحت کا نیا مرکز بنتا جا رہا ہے۔ خاص طور پر عید کے موقع پر گوادر میں سیاحوں کا غیر معمولی رش دیکھنے میں آیا، جہاں قریبی علاقوں تربت، پسنی، اورماڑہ، پنجگور اور کراچی سے بڑی تعداد میں لوگ سیر و تفریح کے لیے پہنچے۔ گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی کی جانب سے شہر کے قدرتی حسن کو نکھارنے اور سیاحوں کو بہترین سہولیات فراہم کرنے کے لیے نمایاں اقدامات کیے گئے ہیں۔ جی ڈی اے نے گوادر کے مختلف بیچز کو جدید خطوط پر ڈیولپ کیا ہے، جہاں خوبصورت انفراسٹرکچر، سرسبز پارکس، چلڈرن پلے ایریاز، روشنیوں سے جگمگاتے فٹ پاتھ، اور بیٹھنے کے لیے دلکش مقامات نے ان ساحلی علاقوں کو دل موہ لینے والا سیاحتی مقام بنا دیا ہے۔ ڈائریکٹر جنرل گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی جی ڈی اے سیف اللہ کھیتران کی خصوصی ہدایت پر عید کے دنوں میں صفائی، سیکیورٹی اور دیگر سہولیات کی فراہمی کے لیے جی ڈی اے کی مختلف ٹیمیں متحرک رہیں۔ پارکس، بیچز اور دیگر عوامی مقامات پر خصوصی اقدامات کیے گئے تاکہ سیاحوں کو صاف ستھرا، محفوظ اور خوشگوار ماحول میسر ہو۔ عید کے دوسرے دن مختلف سماجی تنظیموں کی جانب سے کوہ باتیل پر گوادر کا قدیم روایتی عید میلہ جبکہ شام کو جی ڈی اے ماڈل بیچ پارک میں خواتین اور بچوں کے لیے خصوصی تفریحات اور تفریحی سرگرمیوں کا بھی اہتمام کیا گیا، جس میں بڑی تعداد میں خواتین نے شرکت کی اور ان لمحات سے بھرپور لطف اندوز ہوئیں۔ گوادر میں سیاحوں کے اس غیر معمولی رش کے باعث مقامی بازاروں میں خریداری میں بھی نمایاں اضافہ دیکھا گیا۔ خاص طور پر گوادر کا روایتی گواداری حلوہ سیاحوں کی توجہ کا مرکز رہا۔ گوادر کی طرف سیاحوں کے بڑھتے رجحان اور جی ڈی اے کی منصوبہ بندی اس بات کی عکاس ہے کہ گوادر نہ صرف تجارتی اور معاشی حب بن رہا ہے بلکہ جلد ہی ملک کا سب سے بڑا تفریحی مقام بھی بن کر ابھرے گا۔

اوستہ محمد، میر جان محمد خان جمالی سے سید صفدر علی شاہ اور عرفان کھوسہ ملاقات کر رہے ہیں

## کرومیٹ کی کان کنی پر قبضے کی کسی کو اجازت نہیں دیں گے، سردار آصف
### اپنے حق کے لئے کسی بھی قسم کی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے، حاجی عبدالرحیم
مسلم باغ (نامہ نگار) سیاسی قبائلی معتبرین کا مشترکہ اعلامیہ مسلم باغ کے مطابق، سیاسی و قبائلی معتبرین بشمول خانوزئی کے سیاسی و قبائلی معتبرین کا مسلم باغ میں حاجی نبی محراب زئی کے گھر پر اپنے علاقے کے معدنیات کرومیٹ پر مشترک میٹنگ کی گئی میٹنگ میں ہر قوم کے سیاسی و قبائلی مشران نے شرکت کی جس میں سیاسی و قبائلی رہنما سردار محمد آصف خان کاکڑ کی سربراہی میں ٹھیکیدار حاجی عبدالرحیم راحت زئی پشتونخوا نیپ کے مرکزی سیکرٹری چیئرمین اللہ نور، سردار احمد خان معتبر زئی ملا نادر آخوند حاجی محمد دین شالیزئی حاجی باقی اور نیازئی اور دیگر اقوام کے مشران کا حالیہ وزیراعلیٰ بلوچستان کی بیان پر سخت ردعمل کا اظہار میٹنگ میں اتفاق سے فیصلہ کیا گیا کہ مسلم باغ کے کرومیٹ کی کان کنی پر کسی کو یہ اجازت نہیں دی گے کہ ہو آ کر یہاں ہمارے آباؤ اجداد کے جائیداد پر قبضہ کریں اور خود الاٹمنٹ کریں یا لیز کریں ہم کسی کو بھی یہ اجازت نہیں دیں گے جس نے بھی یہ کوشش کی وہ ہمارے لاشوں پر سے گزر کر اس کو الاٹمنٹ کریں گا ہم اپنے بچوں کے رزق اور روزی کسی کو جرانوالہ سے آئے ہوئے شخص یا کسی اور لوکل شخص چاہیے جو بھی ہو اس کو نہیں دے سکتے اور نہ یہ ہو پرانا دور ہے کہ کوئی آ جائے کسی کے قوم کے حق پر قبض ہو جائے اتنا بھی کوئی آسان نہ سمجھائے اب قوموں میں شعور آ چکا ہے اور قوموں کو پتہ ہے کہ ہمیں تقسیم کون کر رہا ہے ہم یہاں پر سالوں سے آباد ہے اور یہاں پر آباد سب قومیں ایک ہے اور سب ایک تھے ہم انشاءاللہ ڈٹ کر اس نارواعمل کا مقابلہ کریں گے

## اوستہ محمد، صفائی کی صورت حال ابتر وبائی امراض پھیلنے کا اندیشہ
اوستہ محمد (آن لائن) صفائی کی صورت حال ابتر وبائی بیماریوں کا خطرہ میونسپل کارپوریشن کی کارکردگی نہ ہونے کے برابر ہے عوامی حلقے تفصیلات کے مطابق اوستہ محمد کے شہریوں عوامی حلقوں اور اہل محلہ نے شکایت کی کہ ڈاکٹر محمود گلی بوہڑ محلہ، اسٹیشن روڈ اور دیگر محلوں میں میونسپل کارپوریشن اوستہ محمد کے عملے کی جانب سے صفائی ستھرائی نہ ہونے کی وجہ سے عوام کو سخت پریشانی کے شکار ہیں عوامی حلقوں نے کہا کہ صفائی نہ ہونے کی وجہ سے وبائی بیماریوں کا خطرہ لاحق ہے عوامی حلقوں نے کمشنر نصیرآباد ڈپٹی کمشنر اوستہ محمد و دیگر حکام بالا سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ وہ فوری طور پر نوٹس لیکر ان تمام محلوں بشمول شہر کی صفائی کو بہتر بنایا جائے۔

## اوستہ محمد میونسپل کارپوریشن کے نارواسلوک کے خلاف ٹھیکیدار سراپا احتجاج
### احتجاجی کیمپ قائم، اپنے منظور نظر ٹھیکے داروں کو نوازا گیا، ٹینڈر منسوخ کیا جائے
اوستہ محمد (نمائندہ خصوصی) اوستہ محمد میونسپل کارپوریشن کے افسران کی نارواسلوک کے خلاف ٹھیکیدار سراپا احتجاج میں میونسپل کارپوریشن آفس کے سامنے احتجاجی کیمپ قائم کر کے بیٹھ گئے ٹینڈر اپنے منظور نظر ٹھیکے داروں کو نوازا گیا ٹینڈر فوری طور پر منسوخ کیے جائیں تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز اوستہ محمد کے ٹھیکے داروں نے میونسپل کارپوریشن اوستہ محمد کی جانب سے جاری ٹینڈر اوپن کرنے کے بجائے اپنے منظور نظر ٹھیکے داروں کو نوازنے اور غیر قانونی اقدامات کرنے کے خلاف معروف ٹھیکیدار علی محمد مستوئی سرکردہ محمد صدیق عمرانی کی قیادت میں درجنوں ٹھیکے داروں نے میونسپل کارپوریشن کے افسران کے خلاف میونسپل کارپوریشن کے دفتر کے سامنے احتجاجی کیمپ قائم کر کے بیٹھ گئے احتجاجی کیمپ میں اوستا محمد کے ٹھیکے داروں نے کثیر تعداد میں شرکت کی اور شہر کے تمام سیاسی و سماجی رہنماؤں نے ٹھیکے داروں کے ساتھ اظہار یکجہتی کے لیے کیمپ میں جمع ہو گئے اس موقع پر معروف ٹھیکیدار علی محمد مستوئی سرکردہ محمد صدیق عمرانی محبوب علی اور وزیر علی عمرانی نے مشرق سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ میونسپل کارپوریشن اوستہ محمد کے افسران نے ٹینڈر کے تمام قانونی ضابطوں کو پاؤں تلے روند کر غیر قانونی طور پر اپنے منظور نظر ٹھیکے داروں کو نوازنے کے لیے ٹینڈر جاری کیے ہیں جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے انہوں نے کہا کہ ٹینڈر بھرنے کے لیے تمام ٹھیکیدار موجود تھے

میرزئی اڈہ، جمعیت کے رہنما و مہتمم مولانا کلیم اللہ کے فرزند محمود اللہ کی ولیمہ میں ملک سکندر خان ایڈووکیٹ مولانا جمعہ خان مولوی حسام الدین مفتی مطیع اللہ مولوی عزیز اللہ حاجی حنفیا تھیبزئی مولوی شریف حاجی محمد عثمان کاکڑ مولوی نجیب اللہ مولوی احمد سیف اللہ اور ذبیح اللہ و دیگر شریک ہیں

# حکومت کسانوں، زمینداروں کو بجٹ میں ریلیف فراہم کرے، زمیندار کسان اتحاد
### کسانوں اور زمیندار طبقہ تباہی کے دہانے پر پہنچ چکا ہے کھاد اور زرعی اجناس کی قیمتوں میں بے پناہ اضافہ ہوا ہے
### مہنگائی میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے، فصلوں کی قیمتیں کم ہو رہی ہیں کاشتکار شدید مالی مسائل کا شکار ہیں، دین محمد گرانی
نصیرآباد (نامہ نگار) زمیندار کسان اتحاد نصیرآباد ڈویژن کے صدر حاجی دین محمد گرانی نے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ملک میں مہنگائی میں روز بروز اضافہ ہوتا جا رہا ہے چینی کھاد کی قیمتوں میں اضافہ کیا جا رہا ہے جبکہ گندم شالی کی قیمتوں میں کمی کی جا رہی ہے زمینداروں اور کاشتکاروں کو کوئی ریلیف فراہم نہیں کیا جا رہا ہے کسانوں اور زمینداروں حکومت بجٹ میں ریلیف فراہم کرے ملک میں کسانوں اور زمینداروں کا طبقہ تباہی کے دہانے پر پہنچ چکا ہے کھاد اور دیگر زرعی اجناس کی قیمتوں میں بے پناہ اضافہ ہو چکا ہے جبکہ کسانوں کی پیدا کردہ فصلوں کی قیمتیں انتہائی کم ہو رہی ہیں کاشتکار طبقہ اس وقت شدید مالی مسائل کا شکار ہے جس کا تدارک کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہونی چاہیے حکومت کو چاہیے کہ وہ کسان دوست پالیسیوں کو اپنائے اور زرعی اجناس کی قیمتوں میں کمی لائے تاکہ کسان مالی طور پر مستحکم ہو سکیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ کامیابی یا بربادی کا فیصلہ ہو چکا ہے 90 فیصد مزارع اور ٹھیکیدار کاشت کاری چھوڑ چکے ہیں زرعی گروتھ 6.5 فیصد سے گر کر 1.2 فیصد پر آ چکی ہے گنا سستا اور چینی مہنگی ہو گئی ہے سرسوں کی قیمت میں کمی لیکن گھی کی قیمت آسمان پر پہنچ گئی ہے نہروں میں پانی کی فراہمی میں 50 فیصد کمی ہو چکی ہے اور کھاد بیج اور آبیانے پر مزید ٹیکس لگایا جا رہا ہے چاول کی کاشت میں تاریخی کمی آئی ہے اور کسان قرضوں میں ڈوبے ہوئے ہیں انہوں نے کہا کہ دیہی غربت میں 100 فیصد اضافہ ہو چکا ہے

## صحبت پور کی عوام خود کو تنہا نہ سمجھے پیپلز پارٹی ان کے ساتھ ہے، دوران کھوسہ
### کارکن مایوس نہ ہوں، میدان پہلے خالی چھوڑا نہ آئندہ چھوڑیں گے، عمائدین سے گفتگو
مانجھی پور (نامہ نگار) پاکستان پیپلز پارٹی کے صوبائی رہنما، وحلقہ پی بی 15 صحبت پور سے ٹکٹ ہولڈر میر دوران خان کھوسہ نے اپنی رہائش گاہ پر عید ملنے کیلئے آئے مختلف اقوام کے عمائدین سے بات چیت کرتے ہوئے کہا ہے کہ دنیا چاند پر پہنچ گئی ہے لیکن ضلع صحبت پور بجائے ترقی کرنے کے پسماندگی کی جانب گامزن ہے تاہم ضلع صحبت پور کی عوام خود کو تنہا نہ سمجھے پاکستان پیپلز پارٹی ان کے ساتھ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ورکر مایوس نہ ہوں بلوچستان میں پاکستان پیپلز پارٹی کی ہی حکومت ہے ورکروں کے مسائل حل کرانے کی جدوجہد جاری ہے ورکرز کسی بھی پارٹی میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں پاکستان پیپلز پارٹی نے اپنے کارکنوں کے مسائل ہمیشہ ترجیحی بنیادوں پر حل کیے ہیں۔

قلعہ عبداللہ، ٹرانسپورٹر حاجی داد محمد عرف حاجی دادوگی سے عید کے موقع پر مختلف وفود ملاقات کر رہے ہیں

## ڈپٹی کمشنر میران بلوچ کا عید کے موقع پر ٹیچنگ ہسپتال لورالائی کا دورہ
لورالائی (خ ن) ڈپٹی کمشنر لورالائی میران بلوچ نے عید کے پُرمسرت موقع پر عوامی خدمت کے جذبے کے تحت ٹیچنگ ہسپتال لورالائی کا دورہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے ایمرجنسی وارڈ سمیت مختلف شعبہ جات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ ڈپٹی کمشنر نے ہسپتال میں موجود ڈاکٹرز، طبی عملے اور مریضوں سے ملاقات کی اور علاج و معالجے کے حوالے سے ان کے مسائل اور ضروریات سے آگاہی حاصل کی۔ ڈپٹی کمشنر نے ہسپتال انتظامیہ کو ہدایت کی کہ مریضوں کو فوری اور مؤثر طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے، جبکہ درپیش مسائل کے حل کے لیے ضلعی انتظامیہ ہر ممکن اقدامات کرے گی۔ بعدازاں، ڈپٹی کمشنر نے ڈسٹرکٹ جیل لورالائی کا بھی دورہ کیا

رکن صوبائی اسمبلی انجینئر زمرک خان اچکزئی داد خان اچکزئی جنگل پیر علیزئی میں فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

# وشاپ اور تالاب کے زمینداروں کیساتھ زیادتی قبول نہیں ہے، جمعیت دالبندین
### بجلی بندش زمینداروں کا معاشی قتل ہے، کیسکو نے ثابت کر دیا ہے اسے ملک کی زراعت سے کوئی دلچسپی نہیں، امان اللہ نوتیزئی
### زمینداروں سے معاہدہ ہوا تھا جب تک سولر سسٹم نصب نہیں ہو جاتے، بجلی بند نہیں کی جائے گی، وزیراعلیٰ سے نوٹس لینے کا مطالبہ
دالبندین (نمائندہ خصوصی) وشاپ اور تالاب کے زمینداروں کے ساتھ زیادتی ناقابل قبول ہے، فصل تیار ہونے کے باوجود واپڈا کی جانب سے بجلی کی بندش زمینداروں کا معاشی قتل ہے، وزیراعلیٰ اور وفاقی حکومت سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کیا جمعیت علمائے اسلام کے رہنما اور سابق صوبائی وزیر، حاجی میر امان اللہ خان نوتیزئی نے تفتان، وشاپ اور تالاب کے زمینداروں کی زرعی بجلی بند کرنے پر شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ واپڈا نے زمینداروں کا معاشی قتل کر کے یہ ثابت کر دیا ہے کہ اسے پاکستان کی زراعت اور معیشت سے کوئی دلچسپی نہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی جانب سے زمینداروں کے ساتھ باقاعدہ معاہدہ کیا گیا تھا کہ جب تک ان زمینوں پر سولر سسٹم نصب نہیں ہو جاتے، زرعی بجلی بند نہیں کی جائے گی۔ افسوس کہ فصل کی تیاری کے اس نازک مرحلے پر بجلی بند کر کے زمینداروں کو ناقابل تلافی نقصان سے دوچار کیا جا رہا ہے۔ میر امان اللہ نوتیزئی نے مزید کہا کہ ضلع چاغی میں سرکاری افسران کے پاس اختیارات نہیں، اصل فیصلے کہیں اور سے کیے جا رہے ہیں۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ دانستہ طور پر چاغی کے پرامن حالات کو خراب کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ انہوں نے حکومت بلوچستان، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اور وفاقی حکومت سے مطالبہ کیا کہ زرعی بجلی کو فوری طور پر بحال کیا جائے اور زمینداروں سے کیے گئے وعدے کے مطابق سولر ٹیکنالوجی کی تنصیب کا عمل ہنگامی بنیادوں پر شروع کیا جائے، تاکہ فصلوں کو بچایا جا سکے۔

## دالبندین، بلوچستان کے اضلاع میں ویکسینیٹرز کا احتجاج
### اپ گریڈیشن، بقایاجات کی فوری ادائیگی اور مراعات کا مطالبہ
دالبندین (نمائندہ خصوصی) بلوچستان کے تمام اضلاع میں ویکسینیٹرز کا احتجاج، اپ گریڈیشن، بقایاجات کی فوری ادائیگی اور مراعات کا مطالبہ، مطالبات کی منظوری تک احتجاج جاری رکھنے کا اعلان آل بلوچستان گورنمنٹ ویکسینیٹرز الائنس بلوچستان بھر میں ای پی آئی (توسیعی پروگرام برائے حفاظتی ٹیکہ جات) سے وابستہ ویکسینیٹرز نے اپنے حقوق کے لیے صوبے کے تمام اضلاع میں سیاہ پٹیاں باندھ کر احتجاج ریکارڈ کروایا۔ مظاہرین نے اپ گریڈیشن، مراعات، اور واجب الادا الاؤنسز کی فوری ادائیگی کا مطالبہ کرتے ہوئے اعلان کیا کہ جب تک ان کے مطالبات تسلیم نہیں کیے جاتے، صوبہ بھر میں احتجاج جاری رہے گا۔ احتجاجی مظاہرے خضدار، سبی، لورالائی، مستونگ، پنجگور، نصیرآباد، قلعہ عبداللہ، پشین، ژوب، چمن، کوہلو، ڈیرہ بگٹی، آواران، واشک، تربت، گوادر اور دیگر اضلاع میں منظم انداز میں کیے گئے۔ ویکسینیٹرز نے سیاہ پٹیاں باندھ کر اپنے مطالبات کے حق میں نعرے لگائے اور اعلیٰ حکام سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کیا۔

## ایم ایس ڈی ایچ او اسپتال ڈاکٹر عمران کی کارکردگی قابل تحسین
### مریضوں کو مفت لیب ٹیسٹ اور ادویات فراہم کی جا رہی ہیں، ایاز جمالی
اوتھل (یو این اے) جمالی برادری سے تعلق رکھنے والی نوجوان شخصیات ایڈووکیٹ ایاز علی جمالی اور فہاد علی جمالی نے اپنے مشترکہ بیان میں ڈی ایچ او اسپتال اوتھل کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر عمران خان کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ ان کی تعیناتی کے بعد اسپتال میں مریضوں کو بہترین سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ڈاکٹر عمران خان کی کوششوں سے اسپتال میں سی بی سی، ڈینگی اور دیگر مختلف لیبارٹری ٹیسٹ مکمل طور پر مفت کیے جا رہے ہیں، جو عام طور پر نجی اسپتالوں میں ہزاروں روپے میں ہوتے ہیں۔ ان ٹیسٹوں کے لیے مخصوص اسٹاف بھی تعینات ہے جو مریضوں کو مفت ٹیسٹ فراہم کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر عمران ایک قابل، مخلص اور عوام دوست افسر ہیں، جو اسپتال کے نظام کو مزید بہتر اور منظم بنانے کے لیے دن رات کوشاں ہیں۔

مانجھی پور، صوبائی وزیر میر سلیم احمد کھوسہ سے مختلف وفود عید کے موقع پر ملاقات کر رہے ہیں

اوستہ محمد، فاروق خان جمالی سے ایس ایچ او غازی عبدالرؤف جمالی رئیس میراج اداسی ملاقات کر رہے ہیں

اوستہ محمد، جاوید خان جمالی سے عبدالعزیز عمرانی اور غلام شبیر رند ملاقات کر رہے ہیں

اوستہ محمد، ڈاکٹر بشیر احمد ابڑو ڈاکٹر ناصر علی پال ڈاکٹر عابد حسین و دیگر کا ظہرانے کے بعد گروپ فوٹو

مانجھی پور، پیپلز پارٹی کے دوران خان کھوسہ سے مختلف وفود عید کے موقع پر ملاقات کر رہے ہیں

## بعدالت فیملی جج (2) کوئٹہ
مثل نمبر 48/25 درخواست گارڈین شپ
عبداللہ ولد عبدالمالک قوم رئیسانی سکنہ کلی دیبہ کوئٹہ بنام 1۔ عوام الناس
اشتہار بنام عوام الناس:۔ ہرگاہ مقدمہ عنوان عدالت ہذا میں زیر سماعت ہے جس کی آئندہ تاریخ سماعت 19/6/2025 مقرر ہو چکی ہے بذریعہ اشتہار عوام الناس کو مطلع کیا جاتا ہے کہ درخواست ہذا کی بابت کسی کو کسی قسم کا کوئی اعتراض ہو تو مقررہ تاریخ سماعت پر حاضری عدالت ہذا ہو کر مقدمہ کی پیروی کریں بصورت دیگر یکطرفہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی اشتہار ہذا آج بمورخہ 3/6/2025 کو بدستخط میرے و مہر عدالت سے جاری ہوا۔
61505

## بعدالت جناب مقبول احمد ناصر اسسٹنٹ کلکٹر درجہ دوئم/تحصیلدار بوری لورالائی
### اشتہار برائے عوام الناس
ہرگاہ خاص و عام کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ مسمی نعمت نے شرعی فتویٰ پیش کیا ہے کہ میرا والد عبدالودود ولد داد محمد بقضائے الٰہی فوت ہو چکا ہے بروئے شرعی فتویٰ متوفی کے جائز وارثان شاکرین بیوہ۔ نعمت اللہ۔ بی بی حلیمہ ہیں اسکے علاوہ کوئی جائز وارث نہیں متوفی مذکورہ کی جائیداد موضع کنوراباد میں درج ریکارڈ ہے جس کا انتقال وراثت ہونا ہے اگر کسی شخص یا ادارے کو کوئی عذر اعتراض ہو تو 10 یوم کے اندر دفتر زیر دستخط حاضر ہو کر پیش کریں بصورت دیگر انتقال وراثت بحق جائز وارثان درج و تصدیق کیا جائے گا اس کے بعد کوئی عذر اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔ اشتہار ہذا آج مورخہ 21.5.2025 کو ہمارے دستخط و مہر سے جاری ہوا۔
نمائندہ لورالائی.....

## TENDER NOTICE
**TSE-242506746123 Note: In All Procurements of GOB Whether Through Electronic or Manual Bid Submission, It is Mandatory For All Bidders to Get Registered At Electronic Public Procurement System of BPPRA GOB.** The EXECUTIVE ENGINEER IRRIGATION DIVISION CHAMAN invites bids from Eligible Bidders for execution of following works for the Year 2025 based on Composite schedule rates 2023 on Percentage Rates

**Tender Fee Rs.1000/- and Bid Security 2%**

| S.No | Name of Work/s | E/Cost |
|---|---|---|
| 1 | REHABILITATION OF EXISTING TUBE-WELL CHAMAN | 2,300,000 |

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014. **Eligibility of Bidders:** Presence in Active Tax Payer List The bidding firm must not be blacklisted by any procuring agency of Pakistan Balochistan Revenue Authority Registration is required The bidder must have completed 3 Assignment of similar nature of work Turn over of at least 1,610,000 PKR Amount in2 subsequent previous years showing financial capacity of the firm **Procedure Of Procurement**: Single Stage One Envelope Bidding Procedure **Bid Security:** The bids must accompany Bid Security in the form of Bank Gurantee,Deposit at Call of 2 % specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. **Tender Documents:** The bidding documents can be obtained from the office of the under-signed 1,000 PKR **Issuance of tender Documents:** From the date of publication of NIT to 23 June, 2025during office hours on working days **Last Date of bid submission:** The Tenders must be submitted latest by 23 June, 2025till 11:00 AM. **Tender opening:** All tenders will be opened on same day at the office of the under-signed at 12:00 PM
Address: IRRIGATION DEPARTMENT CHAMAN
Phone no: 3352129347 Email: ashookkumar944@gmail.com

**EXECUTIVE ENGINEER IRRIGATION DIVISION CHAMAN**

**PRQ No.4763/10-6-2025**

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

## TENDER NOTICE
The undersigned invites sealed Percentage rate tenders based on composite schedule of rates 2023 Government of Balochistan from interested contractor/firms for the works mentioned bellow :- **Tender Fee Rs. 1000 of each TSE/Works and deposited in head of account C02726 through Bank in NBP, Earnest Money 2% of E/Cost offered Rate in Shape of Call Deposit for each work.**

| Sr. No. | Name of scheme | E/Cost |
|---|---|---|
| 1. | S/INST. OF SOLAR SYSTEM FOR PROVISION OF WATER BORE AND PIPELINE, WINDER, DISTRICT HUB TSE- 242506745353 | 6,473,547 |
| 2. | PROVISION OF WATER BORE AND PIPELINE, WINDER, DISTRICT HUB TSE- 242506745323 | 8,376,397 |

Procurement shall be made the Balochistan Public Procurement Rule 2014. **ELIGIBILITY:** The Contractor must have valid registration with Pakistan Engineering Council in relevant Category and registration with tax authority's i.e (NTN, sales tax & BRA Department) where applicable. Three years relevant work experience. Turn Over of last three years. **METHOD OF PROCUREMENT**:- Single Stage One Envelope Bidding Procedure **BID SECURITY**:- The bid must accompany bid security in shape of Call Deposit of amount specified above in the name of the undersigned from a scheduled bank. **TENDER DOCUMENTS**:- The bidding documents can be obtained from the office of the undersigned upon payment (Non Refundable) Bidding Documents fee amount mentioned above against each work through green challan under head **C02726** Receipt the NIT and Bidding documents can also be downloaded form **BPPRA** web site . **ISSUANCE OF TENDER DOCUMENTS**: Tender documents issued from the date of publication of NIT. **LAST DATE OF BID SUBMISSION: -** The tender must be submitted latest by **23.06.2025** at 10:00 AM. **TENDER OPENING:** All tenders will be opened on same day at the office of undersigned at 11:00 AM.. Bid Validity Period:-90 days. other terms & Condition seen/obtain in the Office of the undersigned during office hours.

**Executive Engineer, Public Health Engineering, Division Hub**

**PRQ No.4762/10-6-2025**

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

## TENDER NOTICE
**TSE-242506746113 Only electronic bid will be submitted, No physical bid is required. Note: In All Procurements of GOB Whether Through Electronic or Manual Bid Submission, It is Mandatory For All Bidders to Get Registered At Electronic Public Procurement System of BPPRA GOB.** The Executive Engineer-I Provincial B&R District Kalat invites bids from Eligible Bidders for execution of following works for the Year 2025 based on Composite schedule rates 2023 on Percentage Rates

**Tender Fee Rs.1000/- and Bid Security 2%**

| S.No | Name of Work/s | E/Cost |
|---|---|---|
| 1 | CONST OF BT ROAD KILLI RANDEJO 2.5 KM DISTRICT KALAT. | 54,450,000 |

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014. **Eligibility of Bidders:** Presence in Active Tax Payer List The bidding firm must not be blacklisted by any procuring agency of Pakistan Balochistan Revenue Authority Registration is required The bidder must have completed 3 Assignment of similar nature of work Turn over of at least 38,115,000 PKR Amount in3 subsequent previous years showing financial capacity of the firm Submission of the required bidding document fee. In case bidding document fee is not found as required during evaluation, the bidding firm shall be declared as ineligible and non-responsive submission of the required Bid Security, in case Bid Security is not found as required during financial evaluation, the bidding firm shall be declared as in eligible and non-responsive all pending litigation shall in total not represent more than fifty (50) % of the Bidder's net worth and shall be treated as resolved against the Bidder Integrity Pact signed by the Contractor on letter head as Appendix-L to his Bid General Sales Tax Registration from FBR Bidder must have no Conflict of Interest, including biased advice for undue benefit, improper payments, conflicting roles, or if any procuring agency official has a direct or indirect financial interest in the procurement outcome. **Procedure Of Procurement:** Single Stage Two Envelope Bidding Procedure **Bid Security:** The bids must accompany Bid Security in the form of Bank Gurantee,Deposit at Call of 2 % specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. **Tender Documents:** The NIT & Bidding Document can be obtained electronically from www.bppra.gob.pk **Issuance of tender Documents:** Complete Bidding Document can be viewed at www.bppra.gob.pk **Last Date of bid submission:** Bid can only be submitted electronically latest by 23 June, 2025till 09:00 AM through supplier dashboard. **Tender opening:** All tenders will be opened on same day at 10:00 AM on EPPS System Address: Executive Engineer-I Provincial B&R District Kalat
**Phone no: 0333784301** **Email: null7@gmail.com**

**Executive Engineer Roads CWPP&H Department District, Kalat**

**PRQ No.4765/10-6-2025**

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

# ٹیسٹ کرکٹ کا سلطان کون؟ آسٹریلیا اور جنوبی افریقہ کی ڈوئل آج سے شروع ہوگی

فائنل سے قبل دونوں ٹیموں کے کپتانوں نے ٹرافی کے ساتھ فوٹو شوٹ کیا، ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کا فائنل لارڈز کرکٹ گراؤنڈ میں کھیلا جائے گا

فائنل کی پچ ایک متوازن اور ہموار پچ ہوگی، پہلے دو دن پچ پر تیزی بھی ہوگی اور باؤنس بھی ہوگا لیکن باؤنس ہموار ہوگا، رپورٹ

انٹرنیشنل کرکٹ کونسل میں شامل ہونے والوں کھلاڑیوں میں ثناء میر، ڈینیل ویٹوری، گریم اسمتھ، ہاشم آملہ اور مجھیو ہیڈن

# راشد نسیم نے 150 واں عالمی ریکارڈ پاک فوج کے نام کر دیا

راشد نسیم انفرادی طور پر 126 ریکارڈ بنا کر پاکستان میں سب سے زیادہ عالمی ریکارڈز بنانے کا اعزاز اپنے نام رکھتے ہیں، ان کا بیٹا، بیٹی اور والدہ بھی عالمی اعزاز رکھتے ہیں

گنیز ورلڈ ریکارڈ نے حال ہی میں راشد نسیم کے مزید 3 عالمی ریکارڈ منظور کرلیے، راشد نسیم اب تک بھارت کے 40 سے زیادہ ریکارڈ توڑ چکے ہیں، رپورٹ

## سکندر رضا زمبابوے میں نسلی تعصب کا شکار، حریف لوکل کوچ مانوو کو معطل کر دیا گیا

## کینیڈین سوئمر سمر میکنٹوش کا ایک اور عالمی ریکارڈ اپنے نام کر لیا

لارڈز: آسٹریلین کرکٹ ٹیم کے کپتان پیٹ کمنز پریکٹس کیلئے گراؤنڈ میں داخل ہو رہے ہیں

## ویلڈن ثناء میر، پاکستان کی بیٹی نے پاک دھرتی کا مان بڑھایا، چیئرمین پی سی بی

## ویسٹ انڈیز کے نکولس پوران کا انٹرنیشنل کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان

... وکٹ کیپنگ کرتے ہوئے نکولس پوران نے ٹی ٹوئنٹی میں 63 کیچ لئے اور 8 بیٹرز کو اسٹمپ کیا، 29 سالہ پوران نے 61 ون ڈے میچوں میں 1983 رنز بنائے اور وکٹوں کے پیچھے 25 شکار کئے۔

## شاہین، رضوان، حارث اور شاداب نے بگ بیش ڈرافٹ کے لئے رجسٹریشن کرا دی

... حارث رؤف اور شاداب خان نے بگ بیش ڈرافٹ کے لئے رجسٹریشن کروا دی۔ ڈرافٹ کے لئے کل 600 سے زائد انٹرنیشنل کھلاڑیوں نے رجسٹریشن کروائی ہے، پاکستان ویمنز ٹیم کی کپتان فاطمہ ثناء کا نام بھی ڈرافٹ کے لئے دستیاب کھلاڑیوں میں شامل ... ڈرافٹ 19 جون کو منعقد ہوگا۔ بی بی ایل 15 کی اعلان کردہ ابتدائی فہرست میں ویسٹ انڈیز کے شیمار جوزف، نیوزی لینڈ کے لوکی فرگوسن اور ٹم ساؤتھی بھی شامل ہیں۔ انگلینڈ کے سیم کرن، ولیمز، ہیلز اور سری لنکا کے وشال پر یا بھی لسٹ کا حصہ ہیں۔

## بھارت کے ٹیم انگلینڈ کے دورہ کا آغاز 13 جون کو چار روزہ وارم اپ میچ سے کرے گی

## ورلڈ کپ کے 2 لاکھ 25 ہزار ڈالر تاحال نہیں ملے، عمانی پلیئرز کی شکایت

## رونالڈو کی میچ میں دعا مانگنے کی ویڈیو وائرل ہوگئی، مختلف تبصرے جاری

# ایشین کپ کوالیفائر میانمار نے پاکستان کو 1-0 گول سے شکست دیدی

رنگون کے تھوونا اقبال اسٹیڈیم میں کھیلے جانے والے اس میچ میں میانمار کے تھن پینگ نے 41 ویں منٹ میں اپنی ٹیم کو برتری دلائی جو کھیل کے اختتام تک برقرار رہی

اس شکست کے ساتھ ہی پاکستان کو کوالیفائر میں شام کے بعد مسلسل دوسری شکست کا سامنا رہا، کوالیفائر کے تیسرے راؤنڈ میں پاکستان اور میانمار کے درمیان یہ پہلا اقبال میچ تھا

رنگون (مانیٹرنگ ڈیسک) اے ایف سی ایشین کپ کوالیفائر میں میانمار نے پاکستان کو تھن پینگ کے فیصلہ کن گول کی بدولت صفر کے مقابلے میں ایک گول سے شکست دیدی۔ اس شکست کے ساتھ ہی پاکستان کو کوالیفائر میں شام کے بعد مسلسل دوسری شکست کا سامنا رہا۔ رنگون کے تھوونا اقبال اسٹیڈیم میں کھیلے جانے والے اس میچ میں میانمار کے تھن پینگ نے 41 ویں منٹ میں اپنی ٹیم کو برتری دلائی جو کھیل کے اختتام تک برقرار رہی۔ کوالیفائر کے تیسرے راؤنڈ میں پاکستان اور میانمار کے درمیان یہ پہلا اقبال میچ تھا۔

## فاطمہ ثناء سابق کپتان ثناء میر اور ان کے والدین کی معترف

لاہور (این این آئی) پاکستان ویمن کرکٹ کی کپتان فاطمہ ثناء، سابق کپتان ثناء میر اور ان کے والدین کی معترف ہوگئیں۔ فاطمہ ثناء نے اپنے پیغام میں کہا کہ جب والدین ثناء میر کے والدین جیسے ہوں جنہوں نے لگن اور قوت سے بیٹی کی پرورش کی ہو تو بیٹیاں فخر کا باعث بنتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں انکل اور آنٹی کا خاص طور پر شکریہ ادا کروں گی کہ انہوں نے ایسی بیٹی کی پرورش کی جس نے ساری زندگی ہزاروں لڑکیوں کو متاثر کیا۔ فاطمہ ثناء کا کہنا تھا کہ میں بھی ثناء میر سے انسپائر ہونے والوں میں شامل ہوں۔ واضح رہے کہ سابق کپتان ثناء میر کو آئی سی سی ہال آف فیم میں شامل کیا گیا ہے، وہ ہال آف فیم میں شامل ہونے والی پہلی پاکستانی ویمن کرکٹر ہیں۔

## گالف کے میدان میں آسمان سے شارک ٹپک پڑی، کھلاڑی حیران

اوسپری نامی پرندہ شارک کا شکار کر کے لے جا رہا تھا کہ دو کووں نے تنگ کیا اور شارک چھوٹ گئی

واشنگٹن (آئی این پی) جنوبی کیرولائنا کے شہر مرٹل بیچ کے سپلنٹر سٹی ڈسک گالف کورس میں ایک شارک اچانک آسمان سے آ گری۔ یہ واقعہ حالیہ دنوں اس وقت پیش آیا جب ایک شخص گالف کھیل رہا تھا۔ علاقے میں پہلے بھی سانپ، ریکون، مگرمچھ وغیرہ دیکھے جا چکے ہیں، مگر کسی نے بھی جنگل میں گالف کھیلتے ہوئے آسمان سے گرتی ہوئی شارک نہیں دیکھی تھی۔ اچانک اس شخص نے ایک پرندے کو دیکھا جو کچھ لے اڑ رہا تھا، پھر دو کووں نے اسے تنگ کیا اور اس کے ہاتھ سے ایک مچھلی چھوٹ کر نیچے آ گری۔ لیکن یہ کوئی عام مچھلی نہیں تھی، بلکہ ایک ہیمر ہیڈ شارک تھی۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ پرندہ اوسپری تھا، جو مچھلیوں کا شکاری پرندہ ہے اور اکثر سمندر سے مچھلیاں پکڑ کر لے جاتا ہے۔ یہ اوسپری غالباً یہ شارک سمندر سے پکڑ کر تقریباً آدھا میل دور اڑ رہا تھا کہ کووں کے حملے کی وجہ سے یہ اس کے ہاتھ سے نکل گیا۔ یہ شارک کس قسم کی تھی؟ اب تک واضح نہیں، مگر سائنس دانوں کے مطابق جنوبی کیرولائنا کے ساحلی علاقوں میں چار اقسام کی ہیمر ہیڈ شارک پائی جاتی ہیں، جن میں ایک نایاب کیرولائنا ہیمر ہیڈ شارک بھی شامل ہے، جو 2013 میں دریافت ہوئی تھی۔

## وزیراعظم کی ہدایت پر ارشد ندیم اسپورٹس اکیڈمی بنانے کا فیصلہ

## پی ایس ایل 11، اپریل مئی 2026 میں میلہ سجنے کا امکان، تیاریاں شروع کردی گئیں

## سلمان علی آغا کے جلد ہی ٹیسٹ کپتان بننے کی پیشگوئی

# مل پانی کی قلت کیخلاف علاقہ مکینوں کا احتجاج، قومی شاہراہ بلاک کر دی

تافوئی آبنوشی اسکیم سے کئی کلیاں منسلک ہیں گذشتہ کئی دنوں سے مذکورہ کلیوں کو پانی فراہم نہیں کیا جا رہا، مظاہرین

مل (نامہ نگار) مل، یوسی سرل کے مختلف کلیوں میں پانی کی شدید قلت کے خلاف علاقہ مکینوں نے احتجاجاً پاک ایران قومی شاہراہ کو بلاک کردی شاہراہ کی بندش کی وجہ سے دونوں اطراف گاڑیوں کی قطاریں لگ گئی شدید گرمی میں مسافروں بالخصوص خواتین و بچوں کو شدید مشکلات کا سامنا رہا تفصیلات کے مطابق یونین کونسل سرل کے مختلف کلیوں کلی امیت خان، کلی عبدالکریم و آس پاس کے کلیوں میں پانی کی قلت کے خلاف علاقہ مکینوں نے مل کر پاک ایران قومی شاہراہ سرل کے مقام پر بلاک کر دی مظاہرین نے ٹائر جلا کر اور شاہراہ پر رکاوٹیں کھڑی کر کے قومی شاہراہ کو بند کر دیا جبکہ قریبی لنک روڈز پر پتھر رکھ کر انہیں بھی بند کر دی گئی شاہراہ کی بندش سے دونوں اطراف گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئی شدید گرمی میں خواتین اور بچوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا مظاہرین کا کہنا تھا کہ تافوئی آبنوشی اسکیم جس سے کئی کلیاں منسلک ہیں گذشتہ کئی دنوں سے مذکورہ کلیوں کو پانی فراہم نہیں کیا جا رہا جس کی وجہ سے عید الاضحیٰ کے دنوں میں عوام کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے علاقہ مکین کئی کلومیٹر دور سے پانی لانے پر مجبور ہو چکے ہیں

## بھاگ، سوئی سدرن گیس کمپنی بلنگ اور ترسیل کا شعبہ غیر فعال ہے

صارفین کو بلاوجہ جرمانے، بھاری بھرکم بلز ارسال کرنے کا سلسلہ رک نہ سکا

بھاگ (یو این اے) سوئی سدرن گیس کمپنی بلنگ اور ترسیل کا شعبہ غیر فعال ہے صارفین کو بلاوجہ جرمانے اور بھاری بھرکم بلیں ارسال کرنے کا سلسلہ بھی نہ رک سکا تحصیل بھاگ میں سوئی سدرن گیس کمپنی کا دفتر موجود نہیں بلوں کی درستگی کے لیے سو کلو میٹر دور سبی جانا پڑتا ہے سبی آفس کے متعدد مرتبہ چکر لگانے کے بعد بھی تسلیاں اور کوئٹہ ہیڈ آفس کا کہہ کر صارفین کو واپس کیا جاتا ہے اور کوئٹہ ہیڈ آفس میں متعلقہ حکام سے ملنا جان جوکھوں کا کام ہے جو پیسے اور وقت کے ضیاع کے علاوہ ذہنی اذیت کا باعث ہیں گیس کمپنی کے اوور بلنگ اور بل ترسیل کے نظام نے صارفین کو ذہنی مریض بنا دیا تفصیلات کے مطابق تحصیل بھاگ میں سوئی سدرن گیس کمپنی کی جانب سے بھاری بھرکم بلیں ارسال کرنا معمول بن گیا ہے صارفین کو بغیر ریڈنگ بل ارسال کیے جاتے ہیں اور بلوں کی ترسیل کا انتظام بھی صارفین کے لیے ذہنی کوفت کا باعث ہے

## قلات میں پہلے پرائیویٹ ہسپتال کا قیام خوش آئند عمل ہے، جمیل بلوچ

علاقے کے عوام مستفید ہوں گے، انتظامیہ مریضوں کو بہتر سہولیات فراہم کریں

قلات (آئی این پی) قلات میں پہلا پرائیویٹ ہسپتال قلات میڈیکل کمپلیکس کا ڈپٹی کمشنر کیپٹن ریٹائرڈ جمیل بلوچ نے فیتہ کاٹ کر افتتاح کر دیا جبکہ جمعیت علماء اسلام کے رہنما آغا حفیظ الرحمن شاہ نے دعا کرائی ...

دالبندین: سیاہ ڈک پروجیکٹ مائننگ کمپنی کی جانب سے علاقہ مکینوں میں عید گفٹ تقسیم کیا جا رہا ہے

# پاک چین دوستی اس صدی کا لازوال اور انمول تحفہ ہے، میجر حمزہ خان

دونوں ملکوں کے تعلقات مثالی ہیں جو پاکستان میں بالخصوص بلوچستان میں خوشحالی لانے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں

پاک چائنا دوستی بلوچستان میں چائنیز سرمایہ کاری سے ترقی کے نئے دور کا آغاز ہو رہا ہے جو علاقے کیلئے نیک شگون ہے

قلعہ عبداللہ، ظہیرزئی قوم کے سربراہ حاجی احمد خان اچکزئی سینیٹر حاجی عبدالشکور خان اچکزئی سے عید کے موقع پر مختلف وفود ملاقات کر رہے ہیں

## بسیمہ، موبائل نیٹ ورک کے بعد پی ٹی سی ایل کی ناقص سروس، صارفین پریشان

## NOTICE INVITING TENDER

**FOR RUNNING OF MULTI-STORY CAR PARKING OF CIVIL SECRETARIAT, QUETTA.**

The Government of Balochistan Services and General Administration Department invites sealed bids for hiring of services for running the Multi-Story Car Parking of Balochistan Civil Secretariat, Quetta for a period of one year from the interested firms, on the following specifications:-

**Multi-Story Car Parking located adjacent to Hockey Chowk at Whyte Road consists of four floors i.e. basement, ground, first and second floor having capacity of 2000 motorbike/bicycle and 250 vehicles.**

**ELIGIBILITY.** The contractor must be registered with relevant Tax authorities i.e. (Income Tax, BRA and any other if applicable) having two years experience in the relevant field and financial capacity of 5 Million for last two years. **METHOD OF PROCUREMENT.** Single stage-single envelope shall be followed for this tendering process. **BIDDING/TENDER DOCUMENTS; Issuance.** Tender form/documents will be issued from the date of advertisement published in newspapers till 10:00 AM of day of bid opening i.e. **24 June, 2025** alongwith Tender Fee of Rs.2000/- (Non-refundable) under the head C-3802-10 National Bank of Pakistan through Challan in favour of Secretary, S&GAD. **Submission.** Last date of submission of documents **23 June, 2025 at 03:00 A.M. Opening.** The Tender will be opened on **24 June, 2025 at 11:30 AM** in the Office of **Deputy Secretary (Admn) S&GAD** in presence of bidders. **Place of issuance.** Submission, inquiry and opening will be; **Address;** Under Secretary (Admn :) Room No.33 Block No.1, Civil Secretariat, Quetta. **Telephone Number.** 081-9202856 **Fax Number.** 081-9202365

**TERMS AND CONDITIONS.** The Reserved Bid for the Multi Story Car Parking may be considered @ Rs.2,134,000/- for a period of one year and bidder shall offer higher rates than the reserved bid. Repair and maintenance of the premises will be the responsibility of the said contractor during the contract period. No alteration i.e. addition or omission or extension in the premises will be allowed. The rate shall be based on the rates fixed by the Government from time to time. The list displaying the price rate of vehicle/Rickshaw/motorcycle and bicycle should be fixed on a prominent place of the Multi-Story Car Parking. The contractor will not be allowed to pass on the contract to another party. Other activities beyond the scope and purpose of Multi-Story Car Parking are strictly prohibited. Bid Security amounting to 2% of the total offered rates **(one year)** is required to be enclosed with the offer. The contractor shall provide the details of sufficient financial, technical and human resource to run the Multi-Story Car Parking as per requirement. Performance guarantee of Rs.500, 000/- (refundable) in form of Bank draft is required to be submitted by the successful bidder within 15 days of award of contract. The submission of tender means that the bidder has read the notice and conditions of the contract and made himself aware of the scope and specification of the contract. Child labour shall not be allowed to work in the Multi-Story Car Parking. All the employees of Civil Secretariat are exempt to pay any kind of fee for look after of their motor cycle and bicycle and the Contractor will be responsible in case of loss of motorcycle/cycle of the employees. The Contractor shall be responsible to run the Multi-Story Car Parking only working days except Saturday & Sunday. The bidder will be bound to deposit 15% BST/BRA & 10% Income Tax of total offered amount. The successful bidder/firm will be bound to deposit 50% of total offered amount in Government-Account-I(under the relevant head through green Challan in advance and remaining 50% will be deposited right after (06) six months of award of Multi-Storey Car Parking by the firm. The following rent would be charged from the visitors and the Contractor/Firm will also pay the total cost of missing Vehicle/Rickshaw/Motorcycle & Bicycle:

| | | |
|---|---|---|
| I. | Private Vehicle | Rs.50/- |
| ii. | Official Vehicle | Rs.30/- |
| iii. | Rickshaw | Rs.40/- |
| iv. | Motorcycle | Rs.30/- |
| v. | Bicycle | Rs.10/- |

The Successful Bidder/Firm would sign a mutual agreement on the above lines.

(a) Under the following conditions bids will be rejected:
Conditioned and Telegraphic bids/tenders.
Bids not accompanied by bid security of 2%
Bids received after specified date and time
Black listed Firm/Contractors.

(b) Response bidders are required to submit following documents with bids:
Financial statement summary duly verified by the concerned banks.
Affidavit that the Firm has not been blacklisted duly attested by the Oath Commissioner.

Under Secretary (Admn :)
S&GAD

PRQ No.4764/10-06-2025

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan



## اطلاع برائے اقلیتی برادری ضلع لسبیلہ

بحوالہ نوٹیفکیشن نمبری SO(M)1-1/2021/2171-213 مورخہ 02 نومبر 2021 جاری کردہ سیکریٹری حکومت بلوچستان اقلیتی امور کوئٹہ کے تحت اقلیتی برادری کے لئے منظور شدہ پالیسی کے مطابق مندرجہ ذیل مدات میں مالی امداد کیلئے فنڈ مختص کئے گئے ہیں مالی سال (2024-2025) جن کے لئے درج ذیل شرائط پر اپنے فارم پر کر کے زیر دستخطی کے دفتر میں مورخہ 18 جون 2025 تک دفتری اوقات میں جمع کروائے جا سکتے ہیں۔ درخواست فارم زیر دستخطی کے دفتر سے (اکاؤنٹ برانچ) سے دفتری اوقات میں حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ نوٹ:۔ درخواست گزار کا ضلع لسبیلہ کا لوکل اور ڈومیسائل ہونا لازمی ہے۔ اور جن افراد نے پہلے سے درخواستیں جمع کروائی تھیں وہ نئے سرے سے مجوزہ فارمہ پر اپنی درخواستیں دوبارہ جمع کروائیں۔

| نمبر شمار | درخواست برائے | شرائط و ضوابط |
|---|---|---|
| 1 | امداد برائے نادار ضرورت مند افراد | درخواست بذریعہ سرکردہ مذہبی رہنما، پارلیمانی سیکریٹری وزیر برائے اقلیتی امور، ممبر صوبائی اسمبلی برائے اقلیتی امور سے تصدیق کروا کر ڈپٹی کمشنر ضلع لسبیلہ کے دفتر میں جمع کروائیں۔ |
| 2 | مالی امداد (وظائف) برائے ذہین و ضرورت مند اقلیتی طلباء | درخواست تصدیق شدہ استاد انچارج و وزیر، پارلیمانی سیکریٹری وزیر برائے اقلیتی امور، ممبر صوبائی اسمبلی برائے اقلیتی امور سے تصدیق کروا کر ڈپٹی کمشنر ضلع لسبیلہ کے دفتر میں جمع کروائیں۔ |
| 3 | مالی امداد برائے شادی و جہیز | درخواست بذریعہ سرکردہ مذہبی رہنما، پارلیمانی سیکریٹری، وزیر برائے اقلیتی امور، ممبر صوبائی اسمبلی برائے اقلیتی امور سے تصدیق کروا کر ڈپٹی کمشنر ضلع لسبیلہ کے دفتر میں جمع کروائیں |
| 4 | مالی امداد برائے مریضان | درخواست بمعہ میڈیکل ریکارڈ بذریعہ سرکردہ مذہبی رہنما، پارلیمانی سیکریٹری وزیر برائے اقلیتی امور، ممبر صوبائی اسمبلی برائے اقلیتی امور سے تصدیق کروا کر ڈپٹی کمشنر ضلع لسبیلہ کے دفتر میں جمع کروائیں۔ |

ڈپٹی کمشنر ضلع لسبیلہ بمقام اوتھل

PRQ NO.4768/10-05-2025

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

**بقیہ 1 بجٹ**

حکومت کی خالص آمدنی 11 ہزار 72 ارب روپے، نان ٹیکس ریونیو کا ہدف 5 ہزار 147 ارب روپے، ترقیاتی پروگرام کے لیے ایک ہزار ارب روپے، پنشن کیلئے ایک ہزار 55 ارب روپے، بجلی و دیگر شعبوں کے لیے سبسڈی کے طور پر ایک ہزار 186 ارب روپے، گرانٹس کی مد میں ایک ہزار 928 ارب روپے، جاری اخراجات میں سے آزاد کشمیر کیلئے 140 ارب، گلگت بلتستان کیلئے 80 ارب، خیبرپختونخوا کے ضم شدہ اضلاع کیلئے 80 ارب اور بلوچستان کے لیے 18 ارب روپے رکھنے تنخواہوں میں 10، پنشن میں 7 فیصد اضافہ، انکم ٹیکس میں کمی کی تجویز پیش کی گئی، تنخواہ دار طبقے اور پراپرٹی پر ریلیف ملے گا، سولر پینلز پر 18 فیصد ٹیکس عائد ہوگا، تمام گاڑیوں کے سیلز ٹیکس کو یکساں کیا جائیگا، پٹرول، ڈیزل استعمال کرنے والی یا ہائیبرڈ گاڑیوں پر سیلز ٹیکس میں یکسانیت لائی جائیگی، اٹھارہ فیصد سے کم سیلز ٹیکس والی تمام گاڑیوں پر بھی 18 فیصد سیلز ٹیکس عائد کرنے کی تجویز ہے، ای کامرس پلیٹ فارمز تر سیل کرنے والے کوریئر اور لاجسٹک خدمات فراہم کرنے والوں سے 18 فیصد سیلز ٹیکس وصول کرکے جمع کرائیں گے جبکہ وفاقی وزیر خزانہ سینیٹر محمد اورنگزیب نے کہا ہے کہ منی بجٹ کا ڈھنڈورا پیٹا جا رہا تھا مگر کوئی منی بجٹ نہیں آیا نا کوئی نیا ٹیکس لگایا گیا، کے پی اور بلوچستان کے ضم اضلاع کی ٹیکس چھوٹ ختم کر دی گئی، شریک حیات کے انتقال کے بعد پنشن 10 سال تک محدود، دس وزارتوں کی رائٹ سائزنگ کی منظوری، چھ ڈویژنز کو ضم کر کے تین ڈویژن بنا دیے گئے، پینتالیس کمپنیوں اور اداروں کو پرائیویٹائز، ضم یا ختم کیا جائیگا، چالیس ہزار پوسٹیں ختم، اگلی دس وزارتوں کی رائٹ سائزنگ کی سفارشات حتمی شکل دیدی گئی ہے، نئی انرجی وہیکل پالیسی منظور کی گئی ہے جس کے تحت الیکٹرک گاڑیوں کو ترجیح دی جائے گی، الیکٹرک گاڑیوں کی تیاری اور فروخت کو فروغ دینے کیلئے لیوی عائد کرنے کی تجویز ہے، لیوی معدنی تیل استعمال کرنے والی گاڑیوں کی فروخت اور درآمد پر انجن کی طاقت کے مطابق عائد ہوگی، سالانہ 20 کروڑ سے 50 کروڑ روپے آمدنی پر سپر ٹیکس میں 0.5 فیصد کمی کا فیصلہ کیا ہے، جائیداد کی خریداری پر ٹیکس میں کمی ہوگی، پیٹرولیم مصنوعات پر کاربن لیوی لگانے اور تعمیراتی شعبے میں ٹیکس کم کرنے کی تجویز ہے، کم آمدن طبقے کو گھر خریدنے یا تعمیر کیلئے سستے قرضوں کا وعدہ ہے، حکومت نے سستی بجلی کے حصول کے لیے جامع منصوبہ بندی کر لی ہے جس سے آنے والے دنوں میں سستی بجلی کا حصول ممکن ہوگا۔ منگل کو قومی اسمبلی میں اپوزیشن کے شدید احتجاج اور شور شرابہ کے دوران بجٹ تقریر کرتے ہوئے وفاقی وزیر خزانہ محمد اورنگزیب نے کہا کہ اس معزز ایوان کے سامنے مالی سال 2025-26 کا بجٹ پیش کرنا میرے لیے بڑے اعزاز کی بات ہے، اس مخلوط حکومت کا یہ دوسرا بجٹ ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف کی قیادت میں اتحادی حکومت میں شامل سیاسی جماعتوں کی قیادت خصوصاً میاں محمد نواز شریف، بلاول بھٹو، خالد مقبول صدیقی، چوہدری شجاعت حسین، عبدالعلیم خان اور خالد حسین مگسی کی رہنمائی کے لیے دل کی اتھاہ گہرائیوں سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ یہ بجٹ نہایت اہم اور تاریخی موقع پر پیش کیا جارہا ہے، قوم میں حالیہ دنوں میں غیر معمولی اتحاد، عزم اور ہمت کا عملی مظاہرہ پیش کیا ہے، بھارتی جارحیت کے مقابل ہماری سیاسی قیادت، افواج پاکستان اور پاکستان کے غیور عوام نے جس جواں مردی، دانشمندی اور یکجہتی کا ثبوت دیا، وہ تاریخ کے سنہری اوراق میں ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ وفاقی وزیر خزانہ نے کہا کہ یہ کامیابی ایک شاندار عسکری کامیابی کے علاوہ پوری قوم کے اجتماعی شعور، قومی وقار اور غیرت کا مظہر تھی، میں یہاں پر پاکستان کی عسکری اور سیاسی قیادت کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ہماری افواج نے اپنی پیشہ ورانہ مہارت، شجاعت اور جذبہ قربانی سے دشمن کو موثر اور بھرپور جواب دیا جس سے نہ صرف ہماری سرحدوں کا دفاع ناقابل تسخیر بنا بلکہ عالمی برادری میں پاکستان کا وقار بھی بلند ہوا، اس عظیم کامیابی نے یہ پیغام دیا کہ پاکستانی قوم ہر آزمائش میں متحد ہے اور مادر وطن کے دفاع کیلئے سیسہ پلائی دیوار بن جاتی ہے۔ وفاقی وزیر خزانہ نے کہا کہ اسی قومی عزم اور یکجہتی کو بروئے کار لاتے ہوئے اب ہماری توجہ معاشی استحکام، ترقی اور خوشحالی کے حصول کی جانب مرکوز ہے، ہم نے جس جذبے سے قومی سلامتی کو مضبوط بنیادوں پر استوار کیا ہے، اسی خلوص اور حوصلے کے ساتھ ہمیں اپنی معیشت کو مستحکم اور عوام کی فلاح کو یقینی بنانا ہے۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ ہم نے پچھلے لگ بھگ سوا ایک سال کے دوران قومی اتحاد اور عزم کے جذبے کے ساتھ معاشی بحالی، اصلاحات اور ترقی کا سفر کامیابی سے طے کیا ہے اور معاشی اصلاحات، مالیاتی نظم وضبط، اور ترقیاتی منصوبہ بندی کو یکجا کرتے ہوئے نہ صرف معیشت کو استحکام بخشا ہے بلکہ مستقبل کی بنیادیں بھی مضبوط کی ہیں۔ وفاقی وزیر خزانہ نے کہا کہ یہی ویژن ہمیں آگے بڑھاتا ہے، ایک ایسے پاکستان کی طرف جہاں ترقی ہر فرد کی دہلیز تک پہنچے اور قوم بحیثیت مجموعی خوشحال ہو، راہ پر قائم، خوشحالی دائم یہی ہمارا عزم، ہماری حکمت عملی اور ہمارا نعرہ ہے۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ ہم نے گزشتہ سال معیشت کی بہتری کے لیے کئی اہم اقدامات کیے، جن کے نتیجے میں مالی نظم وضبط میں نمایاں بہتری آئی اور ہمیں کئی کامیابیاں حاصل ہوئیں، جن میں سے کچھ کا ذکر کرنا چاہوں گا جس کے مطابق جی ڈی پی کے 2.4 فیصد کے برابر پرائمری سرپلس کا حصول، افراط زر میں نمایاں کمی 7.4 فیصد پچھلے سال کے 1.7 ارب ڈالر خسارے کے مقابلے میں اس سال سرپلس کرنٹ اکاؤنٹ 1.5 ارب ڈالر متوقع، روپے کی قدر میں استحکام شامل ہے۔

**بقیہ 2 اجلاس**

کہ عوام کی بہتر خدمت کی جاسکے اجلاس میں نوابزادہ میر طارق خان مگسی، میر شعیب نوشیروانی، میر ظہور احمد بلیدی، میر سلیم احمد کھوسہ، میر صادق عمرانی، بخت محمد کاکڑ، انجینئر زمرک خان اچکزئی، میر عبدالمجید بادینی، حاجی علی مدد جتک نے شرکت کی۔

**بقیہ 3 دانش سکول**

کے دوران چار دانش سکولوں کے قیام کا بھی اعلان کیا گیا ہے اور وفاقی وزیر خزانہ نے بلوچستان کی ترقی کے لئے دوٹوک اقدامات کا عزم ظاہر کیا ہے۔ منگل کے روز اپنی بجٹ تقریر میں وفاقی وزیرخزانہ سینیٹر محمد اورنگزیب کا بلوچستان کے حوالے سے کہنا تھا کہ حکومت بلوچستان کی ترقی کے لیے پرعزم ہے اور صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں کو جلد مکمل کرنے کے لئے تمام ضروری وسائل فراہم کیے جائیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بلوچستان کی ترقی سے نہ صرف صوبے کے عوام کو فائدہ ہوگا بلکہ اس سے ملک کی معاشی ترقی میں بھی مدد ملے گی اگلے مالی سال کے بجٹ میں بلوچستان کے لئے اہم منصوبے شامل کئے گئے ہیں وزیرخزانہ نے اپنی بجٹ تقریر میں بلوچستان کے مختلف ترقیاتی منصوبوں کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ وزیراعظم کی خصوصی ہدایت پر کراچی سے چمن جانے والی بلوچستان کی 813 کلومیٹر طویل شاہراہ، جو کراچی، بیلہ، خضدار، قلات، کوئٹہ سے ہوتی ہوئی افغانستان تک جاتی ہے، کی دو رویہ تعمیر کے لیے 100 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔ یہ شاہراہ بلوچستان کی معاشی ترقی میں اہم کردار ادا کرے گی۔ بلوچستان میں پانی کی قلت کے مسئلے کے حل کے لیے حکومت آبی ذخائر کے منصوبوں پر عمل درآمد یقینی بنائے گی۔ اس سلسلے میں آواران، پنجگور، گروک اور کیٹگلور ڈیمز کے لیے 5 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔ وفاقی ترقیاتی پروگرام میں بلوچستان کے مختلف منصوبوں کو شامل کیا گیا ہے، جن کا مقصد صوبے میں بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانا اور معاشی سرگرمیوں کو فروغ دینا ہے۔ وزیرخزانہ نے کہا کہ وزیر اعظم کی ہدایت پر پسماندہ علاقوں کے ہونہار طلباء کے لیے دانش سکولوں کے قیام پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ گیارہ نئے دانش سکولوں کے قیام کی منصوبہ بندی کی گئی ہے جس میں تین آزاد جموں وکشمیر میں، تین گلگت بلتستان، ایک وفاقی دارالحکومت اور چار دانش سکول بلوچستان میں قائم کئے جائیں گے۔

**بقیہ 4 سخت سزائیں**

عائد کرنے کی تجویز ہے اور جن اشیاء پر ٹیکس سٹمپ یا بارکوڈ نہیں ہوگا انہیں ضبط کر لیا جائے گا۔

**بقیہ 5 سیلز ٹیکس نافذ**

کاروباری سرگرمیوں میں اضافے کے پیش نظر ٹیکس کی چھوٹ ملک کے دیگر علاقوں میں کاروبار کرنے والوں کیلئے مشکلات کا باعث بن رہی ہے لہٰذا تجویز دی جاتی ہے علاقوں میں آئندہ 5 سال کے دوران اشیاء پر مرحلہ وار سیلز ٹیکس نافذ کیا جائے، آغاز آئندہ مالی سال کیلئے 10 فیصد کی کم شرح سے کیا جائے گا۔

**بقیہ 6 بیرسٹر گوہر**

بڑھیں، سٹرکچر، پنشن ریفارمز پر، حکومت کسی ایک بھی ادارے کی نجکاری نہیں کر سکی، چیئرمین پی ٹی آئی نے کہا حکومت کے مطابق بینظیر انکم سپورٹ میں 30 ارب اور بیت المال میں 8 ارب خرچ کیے، روٹی سب کیلئے پر کروڑوں خرچ ہوئے، حکومت سے کوئی پوچھے پیسے جاتے کہاں ہیں؟ سیاست کو معیشت سے الگ کریں، اچھی تجاویز پر عمل کریں، ملک گیر احتجاج میں اب صرف اسلام آباد نہیں آئیں گے، لوگ بہت نکلیں گے۔

**بقیہ 7 حجاج کرام**

پہنچیں گے اور پوسٹ حج آپریشن 10 جولائی تک جاری رہے گا، ایک ہفتے بعد مدینہ منورہ سے بھی اسلام آباد واپسی کی پروازیں آئیں گی، آپریشن میں 30 ہزار سے زائد حجاج اسلام آباد واپس پہنچیں گے۔

**بقیہ 8 ایف بی آر**

فیلڈ افسروں کی چھٹیاں منسوخ کردی گئیں، ایف بی آر کے حکم نامے میں کہا گیا مالی سال 2024-25 کے پیش نظر افسروں کی حاضری یقینی بنائی جائے، مالی سال کے اختتام پر غیر ضروری یا غیر حاضری برداشت نہیں کی جائے گی، تمام ٹیکس آفیسر اپنے ہدف کو حاصل کرنے پر تمام تر توجہ مرکوز کریں۔

**بقیہ 9 سینیٹر اورنگزیب**

اورنگزیب نے وفاقی بجٹ 26-2025 پیش کرتے ہوئے کہا ریکوڈک میں تانبے اور سونے کی کانیں مستقبل کا اہم اثاثہ ہیں، ریکوڈک منصوبے کی متوقع کان کنی کی مدت 37 سال ہے، منصوبے سے ملک کو 75 ارب ڈالرز حاصل ہوں گے، ریکوڈک سے پورٹ قاسم، گوادر تک سڑک اور ریل کے ذریعے نقل وحمل کے بنیادی ڈھانچے کی تعمیر جاری ہے، منصوبہ معیشت کیلئے گیم چینجر ثابت ہوگا۔

**بقیہ 10 تخفیف غربت**

بحت، بی آئی ایس پی اور زرعی شعبے پر خرچ کی گئی، غربت میں کمی کیلئے وفاقی وصوبائی حکومتوں کے مجموعی اخراجات کی تفصیلات سامنے آ گئیں، دستاویزات کے مطابق بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کیلئے 589 ارب مختص کیے گئے جس سے 98 لاکھ 70 ہزار افراد مستفید ہوئے، بی آئی ایس پی کے تحت 385 ارب 54 کروڑ روپے تقسیم کیے گئے، زرعی شعبے پر وفاق بصوبوں نے مجموعی طور پر 420 ارب روپے خرچ کیے، تعلیم پر 882 ارب روپے خرچ ہوئے جو مجموعی اخراجات کا 20 اعشاریہ 77 فیصد بنتے ہیں۔

**بقیہ 11 ایئر فرانس**

پاکستان کی فضائی حدود کا استعمال شروع کردیا، ایئر فرانس کی پیرس دہلی، ممبئی پیرس، بینکاک، سنگاپور، منیلا، ہوچی منہ اور دیگر ممالک کی پروازیں پاکستان کی فضائی حدود سے گزر کر منزل تک جاتی ہیں، پاکستانی ایئر اسپیس استعمال نہ کرنے کی وجہ سے ایئر فرانس کو کئی گھنٹے تک طویل فاصلہ اختیار کرنا پڑ رہا تھا۔

**بقیہ 12 قانونی چارہ جوئی**

محاصل وصول کر لیے، قومی اسمبلی میں وفاقی وزیر خزانہ نے بجٹ تقریر کرتے ہوئے کہا موجودہ حکومت کی کامیاب حکمت عملی کی وجہ سے رواں سال ایف بی آر نے کامیاب قانونی چارہ جوئی کے ذریعے 78.4 ارب روپے کے محاصل وصول کر لیے، اہم کامیابی پر قانونی ٹیم اور معزز عدلیہ کا تہہ دل سے مشکور ہوں۔

**بقیہ 13 موٹروے**

کراچی، کوئٹہ، چمن شاہراہ پر 100 ارب روپے خرچ کرنے کا پلان ہے جبکہ ایم 6 موٹروے سکھر تا حیدر آباد کی تعمیر کیلئے 15 ارب مختص ہوں گے، بجٹ دستاویز کے مطابق این 55 انڈس ہائی وے کیلئے 25 ارب روپے رکھے گئے ہیں، ایم ایٹ ہوشاب، آواران، خضدار شاہراہ کیلئے 7 ارب روپے مختص ہوں گے، قراقرم ہائی وے پر ساڑھے 6 ارب روپے خرچ کیے جائیں گے، تھرکول ریل کنیکٹیوٹی منصوبے کیلئے 7 ارب روپے، این فائیو قیرون کو کشادہ کرنے کیلئے 1.9 ارب روپے مختص، مانگیل پنجگور روڈ، ایسٹ بے ایکسپریس وے فیز ٹو کا منصوبہ بجٹ کا حصہ ہوں گے، گریٹر کراچی بلک واٹر سپلائی سکیم بھی نئے بجٹ کا حصہ ہے۔

**بقیہ 14 پی ٹی آئی**

دے اسلام آباد میں قومی اسمبلی میں قائد حزب اختلاف عمر ایوب، سینیٹر شبلی فراز، سلمان اکرم راجا، شیخ وقاص اکرم اور دیگر نے مشترکہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ یہ بجٹ غریب سے روٹی چھیننے اور امیر کو مزید نوازنے کی دستاویز قومی اسمبلی میں قائد حزب اختلاف عمر ایوب نے کہا کہ حکومت کی جانب سے دکھائی گئی 2.7 فیصد جی ڈی پی گروتھ حقیقت سے دور، انہوں نے کہا کہ بڑی صنعت، زراعت اور خوراک کے شعبے منفی میں جا چکے ہیں، صرف آئی ٹی کی مصنوعی گروتھ دکھائی جارہی ان کا کہنا تھا کہ انڈوں کی قیمت 135 روپے درجن سے بڑھ کر 288 روپے ہوچکی ہے

**بقیہ 15 امداد کا تخمینہ**

اداروں سے قرضوں کی ری فنانسنگ، نئی فنانسنگ شامل ہے، ذرائع اقتصادی امور کے حوالے سے بتایا حکومت نے سعودی عرب، چین، متحدہ عرب امارات سمیت دیگر دوست ممالک سے تقریباً 12 ارب ڈالر کے قرضوں کو رول اوور کرانے کا فیصلہ کیا آئندہ مالی سال کیلئے پراجیکٹ فنانسنگ کا تخمینہ 4.6 ارب ڈالر لگایا گیا

**بقیہ 16 زرمبادلہ ذخائر**

رواں مالی سال زرمبادلہ ذخائر 14 ارب ڈالر تک پہنچ جائیں گے، اقتصادی بہتری کیلئے سخت فیصلے کرنا پڑے، بزنس کانفیڈنس انڈیکس میں بہتری آئی، فچ نے ریٹنگ ٹرپل سی مثبت سے بڑھا کر منفی بی کردیا، ٹیکس گیپ کا تخمینہ 55 کھرب روپے لگایا گیا۔

**بقیہ 17 سخت سکیورٹی**

آئندہ مالی سال کے بجٹ کی منظوری دے دی، وزیر داخلہ محسن نقوی بھی طویل عرصے بعد کابینہ اجلاس میں شریک ہوئے۔

**بقیہ 18 دوکلم**

وغم کا اظہار کیا ہے یہاں جاری ایک تعزیتی بیان میں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے میر ظہور بلیدی اور سوگوار خاندان سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ دکھ کی اس گھڑی میں وہ اور پوری حکومت بلوچستان متاثرہ خاندان کے ساتھ کھڑی ہے انہوں نے کہا کہ محمد امین اور نوید امین کی شہادت ناقابل تلافی نقصان ہے جس کا دکھ پوری قوم محسوس کررہی ہے وزیراعلیٰ نے جاں بحق افراد کے درجات کی بلندی اور زخمیوں کی جلد صحتیابی کے لیے دعا کی میر سرفراز بگٹی نے متعلقہ حکام کو زخمیوں کو بہترین طبی سہولیات فراہم کرنے کی فوری ہدایت جاری کی ہے اور اس واقعے کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ملزمان کو جلد قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ امن دشمن عناصر صوبے میں بدامنی پھیلانے کی مذموم کوشش کر رہے ہیں لیکن حکومت ایسے عناصر کے خلاف سخت کارروائی کرے گی اور متاثرہ خاندان کو انصاف فراہم کیا جائے گا۔

**بقیہ 19 ایڈوائزری**

کردی گئی بینکوں کے سکیورٹی گارڈ کیلئے بلٹ پروف جیکٹ کو لازمی قرار دے دیا گیا، ایڈوائزری میں کہا گیا بینک میں تربیت یافتہ سکیورٹی گارڈ کی تعیناتی کی جائے، 8 میگا پکسل والے نئے کیمرے داخلی اور خارجی راستے پر لگائے جائیں، غیر متعلقہ افراد پر سخت نظر رکھی جائے، سکیورٹی گارڈ کی تعیناتی رجسٹرڈ کمپنی سے کی جائے، سرکاری چھٹیوں کے دوران بینک میں گارڈز لازمی رکھے جائیں۔

**بقیہ 20 وزارت داخلہ**

معاملے پر وزارت داخلہ نے کہا ہے تمام غیر قانونی غیر ملکیوں کو ملکوں میں واپس بھیجا جارہا ہے، افغان سٹیزن کارڈ ہولڈرز کی وطن واپسی کا آغاز یکم اپریل 2025 سے ہوا، یکم اپریل سے اب تک 2 لاکھ 16 ہزار 103 غیر قانونی غیر ملکیوں کو واپس بھیجا جاچکا، اکتوبر 2023 سے اب تک 11 لاکھ 2 ہزار 441 غیر قانونی غیر ملکیوں کو واپس بھیجا جاچکا، وزارت داخلہ نے کہا تمام افغان شہری و تمام غیر قانونی غیر ملکیوں کو رضاکارانہ طور پر ملک چھوڑ دیں، واپس جانے والے غیر ملکیوں کیلئے خوراک صحت کی دیکھ بھال کے انتظامات بھی موجود ہیں، وطن واپسی کے عمل میں رکاوٹیں پیدا کرنے والوں کیخلاف سختی سے نمٹا جائے گا۔

**بقیہ 21 فیملی پنشن**

کیس قبل از وقت ریٹائرمنٹ کی حوصلہ شکنی اور پنشن میں اضافہ کنزیومر پرائس انڈیکس سے منسلک کردیا، شریک حیات کے انتقال کے بعد فیملی پنشن کی مدت 10 سال تک محدود کی گئی ایک سے زائد پنشنز کا خاتمہ کردیا گیا، ریٹائرمنٹ کے بعد دوبارہ ملازمت کی صورت میں پنشن یا تنخواہ میں سے کسی ایک کا انتخاب کرنا ہوگا۔

**بقیہ 22 حملہ**

کے مطابق مسلح افراد نے حملہ کے دوران اہلکاروں کو یرغمال بنا کر تھانہ کا موبائل گاڑی سمیت دو مدید گاڑیوں جو مال مقدمہ کے تحت نذر آتش کردیئے حملہ آوروں نے جاتے وقت تھانے کا روزنامچہ بھی نذر آتش کیا پولیس کے مطابق یہ واقعہ پیر اور منگل کے درمیانی شب 9 بجے کے قریب پیش آیا جہاں دو درجن کے قریب مسلح افراد نے تھانے پر حملہ آور ہو کر تھانے میں موجود گاڑیوں اور روزنامچہ کو نذر آتش کیا تاہم اس دوران کوئی جانی نقصان پیش نہیں آیا

**بقیہ 23 درخواستیں**

پیٹرن انچیف عمران خان اور بشریٰ کی سزا معطلی درخواستیں آج سماعت کیلئے مقرر کردیں، رجسٹرار آفس نے کازلسٹ جاری کردی، قائم مقام چیف جسٹس سرفراز ڈوگر اور جسٹس آصف سماعت کریں گے، واضح رہے پی ٹی آئی پیٹرن انچیف اور بشریٰ نے سزا معطل کرکے ضمانت پر رہائی کی استدعا کر رکھی ہے۔

**بقیہ 24 گوہر اعجاز**

سے گفتگو میں گوہر اعجاز نے کہا پورے سال میں تنخواہ دار طبقے نے 400 ارب روپے کا ٹیکس دیا لیکن سرکاری انٹرپرائزز ایک ہزار ارب روپے کا نقصان کر رہی ہیں، [illegible] پیسوں میں بک رہا ہے، آئندہ مالی سال کے دوران پرائیویٹائزیشن کے نعرے کو اپنانا ہوگا۔

**بقیہ 25 مہنگائی**

سے 60 روپے کلو، پیاز 40 سے 50 روپے، 290 سے 300 روپے فی کلو، ادرک 650 روپے فی کلو، پھول گوبھی 100 روپے، بھنڈی 200 روپے، 350 روپے، 300 سے 320 روپے فی کلو، کدو 80 روپے فی کلو، کریلا 60 روپے، بینگن 80 روپے فی کلو، سیب ایرانی 500 روپے فی کلو، کیلا فی درجن 180 سے 200 روپے فی درجن، آم سندھڑی 280 سے 300 روپے فی کلو، آم لنگڑا 190 سے 220 روپے فی کلو، 200 روپے فی کلو کے حساب سے فروخت جاری ہے جس کی وجہ سے لوگوں کی قوت خرید جواب دے دیا، ضلعی انتظامیہ خاموش تماشائی کا کردار ادا کررہا ہے ریڑھی بانوں اور دکانداروں نے من مانے نرخ مقرر کئے ہیں جس کا خمیازہ عوام کو بھگتنا پڑ رہا ہے۔ عوامی حلقوں نے حکومت اور ضلعی انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ اشیاء خورد ونوش اور پھل سبزیوں کے من مانے نرخوں کا نوٹس لیکر عوام کو ریلیف فراہم کرنے میں اپنا کردار ادا کرے اور دکانداروں کو سرکاری نرخنامہ دکانوں میں واضح جگہ پر آویزاں کرنے کا پابند کر کے عوام کو ریلیف فراہم کیا جائے۔

**بقیہ 26 طارق جمیل**

وضاحت جاری کی گئی آفیشل اکاؤنٹ سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ مولانا طارق جمیل کی کسی تقریر کو کسی سیاسی جماعت سے جوڑنا نہ درست ہے، نہ ہی انتظامیہ کا کوئی عمل دخل ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک اندرونی 'تبلیغ والوں' کی داخلی کا معاملہ ان کا کہنا تھا کہ تمام وی لاگرز اور یوٹیوبرز سے گزارش ہے کہ غیر مصدقہ باتوں کو پھیلانے سے گریز کریں۔

**بقیہ 27 محمود عباس**

اور سعودی ولی عہد محمد بن سلمان کو لکھے گئے خط میں صدر محمود عباس نے فلسطینی عوام کی حفاظت کیلئے عرب اور بین الاقوامی افواج کی تعیناتی کا مطالبہ کیا، محمود عباس نے اپنے خط میں کہا حماس غزہ پر مزید حکومت نہیں کرے گی، ہتھیار اور فوجی صلاحیتوں کو فلسطینی سکیورٹی فورسز کے حوالے کرنا ہوگا، اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے مینڈیٹ کے ساتھ استحکام اور تحفظ مشن کے حصے کے طور پر عرب و بین الاقوامی افواج کو فلسطین میں تعیناتی کیلئے مدعو کرنے کو تیار ہیں۔

**بقیہ 28 حج مشن**

مبارکباد پیش کرتے ہیں، سردار یوسف نے پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا سعودی عرب نے 88 ہزار 300 سرکاری حجاج سمیت ایک لاکھ 15 ہزار سے زائد پاکستانیوں کی میزبانی کی، حج انتظامات پر سعودی وزارت حج وعمرہ نے پاکستان کو ایکسیلینسی ایوارڈ سے نوازا، پاکستانی حج مشن ایوارڈ حاصل کرنے والے 7 ممالک میں سرفہرست رہا، منیٰ میں ایئر کنڈیشنڈ خیمے، صوفہ کم بیڈ، معیاری کھانا، تازہ پھل اور ٹھنڈا پانی فراہم کیا گیا، وفاقی وزیر مذہبی امور نے کہا مکہ مکرمہ میں 186 عمارتیں کرائے پر حاصل کی گئیں، پہلی مرتبہ کیٹرنگ کی سہولیات فراہم کے گئے مدینہ منورہ میں تمام حجاج کو مسجد نبوی کے قریب مرکزی اور قائد سنٹرل رہائش دی گئی، پاک بھارت کشیدگی کے باعث حج فلائٹ آپریشن متاثر ہوا لیکن وزارت مذہبی امور نے پی آئی اے کے تعاون سے تمام عازمین کی روانگی یقینی بنائی، رواں سال عازمین حج کی شکایات 72 فیصد کم رہیں۔

**بقیہ 29 فضا علی**

پر تنقید کا سامنا ہے۔ فضا علی نے حال ہی میں نجی ٹی وی کے پروگرام آن ائیر فرنٹ میں شرکت کی، جہاں میزبان کامران شاہد کی جانب سے پوچھے گئے

**بقیہ 30 آبی وسائل**

نے بتایا بھارتی جارحیت اور سندھ طاس معاہدے کی خلاف ورزی کے پیش نظر پاکستان نے پانی کو سٹور کرنے اور ضیاع کو روکنے کیلئے وزارت آبی وسائل کیلئے آئندہ مالی میں 133 ارب روپے مختص کیے ہیں۔

**بقیہ 31 زلزلہ**

پر 3 اعشاریہ 3 ریکارڈ کی گئی، زلزلے کی زیرزمین گہرائی 20 کلومیٹر تھی، زلزلہ پیما مرکز کا کہنا ہے کہ زلزلے کا مرکز چمن سے 50 کلومیٹر دور مشرق میں تھا، فی الحال کسی جانی ومالی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔

**بقیہ 32 وزیراعظم**

ہوئے وزیراعظم شہباز شریف نے حجاج کرام کو حج کی مبارکباد دی، فلسطین میں جاری اسرائیلی بربریت کی شدید مذمت کی، شہباز شریف نے کہا فلسطین میں جاری بربریت عصر حاضر کا بدترین ظلم ہے، عالمی برادری غزہ میں فوری جنگ بندی کیلئے کردار ادا کرے، وزیراعظم نے کہا ملکی معیشت بہتر ہورہی ہے، گزشتہ سوا سال کئی چیلنجز کا سامنا رہا، عام آدمی، تنخواہ دار طبقے نے بڑی قربانیاں دیں

**بقیہ 33 سکولوں کی تعمیر**

3 ارب مختص کردیئے گئے، قومی اسمبلی میں بجٹ تقریر کرتے ہوئے وزیرخزانہ نے بتایا سیلاب سے متاثرہ سکولوں کی تعمیر کیلئے 3 ارب مختص کیے گئے ہیں جبکہ وزیراعظم یوتھ سکل ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت 4.3 ارب مختص، 1 لاکھ 61 ہزار 500 نوجوانوں کو تعلیم دی جائے گی۔

**بقیہ 34 برین ڈرین**

تجویز دی ہے، قومی اسمبلی میں بجٹ تقریر کرتے ہوئے وزیرخزانہ نے کہا حکومت کو علم ہے ملک میں بہترین پیشہ ور افرادی قوت کو خطے میں سب سے زیادہ ٹیکس کا سامنا ہے جس کے نتیجے میں خدشہ ہے انتہائی باصلاحیت افراد ملک سے باہر منتقل ہو سکتے ہیں اس لیے برین ڈرین کو روکنے کیلئے ایک کروڑ روپے سے زائد آمدنی والے افراد پر عائد سرچارج میں ایک فیصد کمی کی تجویز ہے۔

**بقیہ 35 آسامیاں ختم**

نمٹنا اہم ترجیح ہے، 99 لاکھ مستحق خاندانوں کو امداد فراہم کی گئی، ڈیجیٹل گورننس میں پاکستان کی خدمات کو بین الاقوامی سطح پر اعتراف کیا گیا، ایکسپورٹس بڑھانے کی منصوبہ بندی کرلی گئی، 95 ہزار سے زائد ایس ایم ایز کو مالی امداد فراہم کی گئی، 2028 تک ایس ایم ای فنانسنگ کو 1100 ارب تک پہنچانے کا عزم ہے، وزیراعظم سماجی اور اقتصادی ترقی کی سکیموں کو فروغ دینے کے خواہاں ہیں اور اوورسیز پاکستانی اہم اثاثہ ہیں۔

**بقیہ 36 قائدین کا شکریہ**

حکومت میں شامل سیاسی جماعتوں کے قائدین کا شکریہ ادا کیا گیا، بجٹ تقریر کے دوران سینیٹر اورنگزیب نے کہا وزیراعظم شہباز شریف کی قیادت میں اتحادی حکومت میں شامل سیاسی جماعتوں کی قیادت خصوصاً نواز شریف، بلاول بھٹو، خالد مقبول صدیقی، چوہدری شجاعت، عبدالعلیم خان اور خالد حسین مگسی کا رہنمائی کیلئے دل کی اتھاہ گہرائیوں سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔

**بقیہ 37 حملہ کیس**

توفضلیت حملہ کیس پر سماعت ہوئی، عدالت نے گواہوں کو پیش نہ کرنے پر سخت برہمی کا اظہار کیا، عدالت نے کہا گواہوں کو کیوں پیش نہیں کیا جا رہا؟ عدالت نے آئندہ سماعت پر گواہوں کو پیش کرنے کا حکم دیتے ہوئے سماعت آج تک ملتوی کردی۔

**بقیہ 38**

ہونے والوں میں کئی طلبہ، کم از کم ایک بالغ فرد اور مشتبہ شوٹر شامل ہیں۔ خیال رہے کہ یورپ میں اسکول میں فائرنگ کے واقعات امریکا کے مقابلے میں بہت کم ہوتے ہیں۔

**بقیہ 39**

لاکھ روپے تک سالانہ تنخواہ پانے والوں کیلئے ٹیکس کی شرح 5 فیصد سے کم کر کے صرف ایک فیصد، 12 لاکھ سالانہ آمدنی والے تنخواہ داروں پر ٹیکس رقم 30 ہزار سے کم کرکے 6 ہزار کردینے کی تجویز ہے

**بقیہ 40 عطا تارڑ**

نے کہا اپوزیشن کی پریس کانفرنس دیکھ کر بہت افسوس ہوا، اپوزیشن کے پاس معاشی اعداد وشمار نہیں تھے، اپوزیشن کے پاس تنقید کیلئے کوئی بات نہیں بس وہ طرح طرح کے حیلے بہانے ڈھونڈ رہی ہے، ڈیفالٹ کے دہانے سے اٹھ کر معاشی استحکام کی طرف آئے۔

**بقیہ 41 سود آمدنی**

بڑھا کر 20 فیصد کرنے کی تجویز دی گئی ہے، فیصلے کا اطلاق غیر فعال طریقے سے حاصل کردہ آمدنی پر ہوگا، قومی بچت سکیموں پر لاگو نہیں ہوگا۔

**بقیہ 42 وہیکل پالیسی**

کیس شرح والی گاڑیوں پر بھی 18 فیصد سیلز ٹیکس عائد کرنے کا اعلان کردیا، گاڑیوں کی قیمتوں میں اضافہ ہوجائیگا،

**بقیہ 43 جی ڈی پی**

تقریر کرتے ہوئے وزیرخزانہ اورنگزیب نے بتایا ٹیرف اصلاحات کو نیشنل ٹیرف پالیسی 2025-2030 کا حصہ بنایا جارہا ہے، 4 سال میں اضافی کسٹم ڈیوٹی کا خاتمہ کیا جائے گا

**بقیہ 44 تفتیشی افسر**

عدالت کو بتایا بانی پی ٹی آئی تعاون نہیں کر رہے جس کے باعث پولی گرافک اور فوٹوگرامیٹک ٹیسٹ نہیں ہوسکا، دونوں ٹیسٹ ضروری ہیں جس کیلئے مزید مہلت دی جائے،

**بقیہ 45 قتل**

سے کھڈ کوچہ جاتے والی مسافر ویگن کو نامعلوم مسلح افراد نے مستونگ روڈ پر اسلحہ کے زور پر روک کر گاڑی میں سوار ایک شخص کو نیچے اتار کر فائرنگ کرکے قتل کردیا

**بقیہ 46 آصفہ**

بھٹو زرداری نے اسلام آباد میں 16 سالہ طالبہ ثناء یوسف کے بہیمانہ قتل کی سخت الفاظ میں مذمت کی ہے

**بقیہ 47 عید ملن تقریب**

کے وسائل پر بلوچستان کے عوام کے حق حاکمیت کا حصول نیشنل پارٹی کی جدوجہد کا محور اور مقصد ہے نیشنل پارٹی پرامن سیاسی مزاحمت اور پارلیمانی جمہوری جدوجہد کے ذریعے اپنے مقصد کے حصول کیلئے برسرپیکار ہے نیشنل پارٹی نے ہزاروں سیاسی مفکر دانشور کھو دیا ہم جھوٹ دروغ گوئی اور شعبدہ بازی اور لفاظی نعروں کے قائل نہیں ہیں جو ہماری بساط اور سیاسی قوت ہے بلوچ اور بلوچستان پر قربانی دیتے رہیں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے عید کے تیسرے روز پارٹی ورکروں عمائدین شہر اور لوگوں سے عید ملن تقریب سے بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ بلوچستان بلوچ قوم کی خوشحالی ملک میں جمہوریت اور پارلیمانی سیاسی نظام کیلئے نیشنل پارٹی سیاسی جدوجہد جاری رکھے گی موجودہ حالات میں نیشنل پارٹی کیلئے مشکلات درپیش لیکن مستقبل میں نیشنل پارٹی کی پالیسی بلوچستان کیلئے ایک مثبت اقدام ثابت ہوگا نیشنل پارٹی دروغ گوئی شعبدہ بازی خوش کن اور لفاظی نعروں کی قائل نہیں۔

**بقیہ 48 آصف محمود**

اس لیے لیفٹیننٹ مرکزی حیثیت رکھتا ہے، کوشش ہوگی امریکی حکومت کو اپنی پالیسی کی وکالت کریں اور سفارشات مرتب کریں تاکہ لوگ اپنے ضمیر کے مطابق آزادانہ زندگی گزار سکیں۔

**بقیہ 49 حلقہ انتخاب**

صحت، تعلیم، سڑکوں کی خستہ حالی اور امن وامان کی صورتحال سنگین ہے۔ اس موقع پر صوبائی وزیر اریگیشن میر صادق عمرانی نے یقین دہانی کرائی کہ دولت گھاڑی میرے حلقہ انتخاب کا حصہ ہے، اس علاقے کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ بجٹ میں دولت گھاڑی کے لئے اجتماعی اور عوام دوست اسکیمات شامل کی جائیں گی اور دستیاب وسائل کے تحت عوامی مسائل کے حل کیلئے سنجیدہ اقدامات اٹھائے جائیں گے۔

**بقیہ 50 نمایاں اضافہ**

امریکہ میں مہنگائی 3 فیصد، برطانیہ میں 3.1 فیصد، فرانس میں 1.3 فیصد اور جرمنی میں 2 فیصد پر ہے جو عالمی اوسط کے قریب تصور کی جاسکتی ہے۔

**بقیہ 51 صبر جمیل**

خدمات کو خراج عقیدت پیش کیا اور ان کے درجات کی بلندی اور پسماندگان کے صبر جمیل کیلئے دعا کی۔

**بقیہ 52 بلاول بھٹو**

ماضی کی طرف نہیں، خطے میں امن سب کے حق میں ہے، امن کیلئے آواز اٹھانے والے ہی کامیاب ہوں گے۔ بلاول بھٹو نے کہا بھارت اپنے عوام سمیت خطے کو تقسیم کرنا چاہتا ہے، امن کا پیغام جیت جائے گا بھارت کا جنگ کا پیغام ہار جائے گا، بھارت سے غیر مشروط، جامع مذاکرات چاہتے ہیں، مسائل کا حل جنگ نہیں مذاکرات سے ہے، مسئلہ کشمیر اب بھی حل طلب ہے، برطانوی تھنک ٹینک سے خطاب کرتے ہوئے بلاول بھٹو نے کہا مودی حکومت کی پانی بند کرنے کی دھمکی جنگ کے مترادف ہے، بھارت اپنے عوام سمیت خطے کو تقسیم کرنا چاہتا ہے مگر امن کا پیغام جیت جائے گا۔

**بقیہ 53 سونا سستا**

سونے کی قیمت 5230 روپے کم ہو کر 3 لاکھ 2 ہزار 40 روپے رہی۔

**بقیہ 54 فخر افغان**

فراموش کردار کے مالک رہے ایک خوشحال خانوادے کی چشم وچراغ ہونے کے باوجود قوم اور وطن کی آزادی ترقی اور خوشحالی کی خاطر کٹھن راستے کا انتخاب کیا اس پرخار راستے میں انہوں نے قید وبند کی صعوبتیں برداشت اور جلاوطنی کے ایام گزارے فخر افغان باچاخان رہبر ملی خان عبدالولی خان کے رفیق کار کی حیثیت سے گراں قدر خدمات سرانجام دیں اسی تسلسل میں ان کے برخوردار اے این پی کے سابق صوبائی صدر نواب ارباب عبدالظاہر کاسی کی جہد ناقابل فراموش رہا باپ بیٹے کی پشتون قومی تحریک میں حصہ داری ارباب خاندان کی قربانیاں تاریخ میں انمٹ نقوش ثبت کر گئے ہیں جہد مسلسل میں ارباب ہاؤس کو خطے ملک اور صوبے کی سیاست میں کلیدی اہمیت حاصل اور یہ سلسلہ ہنوز جاری ہے انہوں نے کہا کہ 16 جون کو نواب ارباب عبدالقادر کاسی اور نواب ارباب عبدالظاہر کاسی کی برسی کے موقع پر کوئٹہ میں سہ پہر 4 بجے یادریفرنس منعقد ہوگا جس میں عوامی نیشنل پارٹی کے مرکزی صدر ایمل ولی خان سمیت پشتون بلوچ ہزارہ اقوام صوبے کے جمہوری پسند مترقی قوم دوست وطن دوست رہنما خصوصی شرکت اور انہیں خراج عقیدت پیش کریں گے اس سلسلے میں عوامی نیشنل پارٹی صوبائی کابینہ مرکزی عہدیداران پارلیمانی پارٹی ضلع کوئٹہ ضلع پشین ضلع قلعہ عبداللہ ضلع چمن اور ضلع قلعہ سیف اللہ کے ضلعی صدور جنرل سیکرٹریز کا مشترکہ اجلاس 12 جون کو سہ پہر 4 بجے ارباب ہاؤس میں منعقد ہوگا جس میں برسی کے بارے تیاریوں کا جائزہ لیا جائیگا۔

**بقیہ 55 مظاہرے**

گورنر گیوم نیوسم ریاست میں نیشنل گارڈز کی تعیناتی پر ناخوش ہیں اور صدر ٹرمپ کے اقدام کو عدالت میں چیلنج کرنے کا اعلان کردیا۔

**بقیہ 56 لشکری رئیسانی**

پر ٹھیکیداروں کا قبضہ ہے جو معاشرے کو تبدیل نہیں کرنا چاہتے اس سیاسی خلا کو ایک منظم سیاسی جماعت ہی پر کرسکتی ہے، ٹھیکیداری اور کرپشن کا راستہ روکنے کیلئے سیاسی کارکن اپنا کردار ادا کریں نہ تو آئندہ کے حالات آج کے حالات سے بدتر ہوں گے اور آئندہ نسلوں کی زندگیاں بھی بحرانوں سے دوچار ہوں گی، یہ بات انہوں نے ڈیلی نیوز پیپر ایڈیٹرز کونسل بلوچستان کے صدر وکونسل آف پاکستان نیوز پیپر ایڈیٹرز کے سینئر نائب صدر انور ساجدی کی قیادت میں ایڈیٹرز کے ایک وفد سے سراوان ہاؤس میں ملاقات کے دوران بات چیت کرتے ہوئے کہی، وفد میں سینئر صحافی رضا الرحمن، سید خلیل الرحمن، خلیل احمد، انور ناصر شامل تھے۔ نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے کہا کہ سیاست ذاتی فائدہ حاصل کرنے کا نام نہیں بلکہ سیاست وہ عمل ہے جس سے اجتماع کو فائدہ پہنچے، بلوچستان کے لوگ ذاتی مفاد کو قومی مفاد کیلئے قربان کریں 2013، 2018 اور 2024 کے انتخابات میں میرا راستہ روکا گیا 2018 کے انتخابات کے کیس کا فیصلہ آج تک نہیں ہوا ہے، میں نے پانچ سال کے عارضی اقتدار کیلئے بھی آئندہ نسلوں کا سودا نہیں کیا اقتدار خود چل کر میرے گھر آیا اقتدار میرے دروازے پر اور میں ووٹر کے دروازے پر دستک دیتا ہوں، آئندہ بھی ووٹر کا دروازہ کھٹکھٹاؤں گا کیوں کہ میرا رشتہ اپنے لوگوں اور اس مٹی کیساتھ ہے میں ان کے حقوق سے دستبردار نہیں ہوا نہ آئندہ ہوں گا اپنے سیاسی موقف کیلئے ذات کو قربان کیا میری سیاست میرے لوگوں کیلئے ہے اپنے صوبہ کی نمائندگی کرتا رہوں گا اپنے موقف پر کھڑا ہوں، انہوں نے کہا کہ سیاسی جماعتیں بلوچستان سیاست گروی رکھی ہیں، سیاسی جماعتیں اقتدار کے عوض گوادر کے ساحل وسائل کا سودا کرچکے، ڈی ایچ اے ایکٹ پاس کرکے سرزمین سے دستبردار ہوئے، ریکوڈک ہماری آئندہ نسلوں کی خوشحالی کی امید اس کا بھی سودا کیا گیا

**بقیہ 57 منتشر**

پانی کی عدم فراہمی کے خلاف کوئٹہ تفتان شاہراہ کو ٹائر جلا کر بلاک کردیا جس سے ہرقسم کی ٹریفک معطل ہوگئی اور سڑک کی دونوں جانب گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں شدید گرمی میں مسافروں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا ضلعی انتظامیہ کی یقین دہانی پر علاقہ مکینوں کا احتجاج ختم کرنے کا اعلان اور پرامن طور پر منتشر ہوگئے۔

**بقیہ 58 میر اصغر رند**

کرنا ہے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے میر اصغر رند نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے تحت صوبے بھر میں توانائی بحران پر قابو پانے کے لئے سی پیک کے تعاون سے سولر پینلز کی تقسیم کا عمل جاری ہے انہوں نے بتایا کہ پہلے مرحلے میں بلوچستان کے مختلف اضلاع میں 15 ہزار سولر پینلز تقسیم کئے جارہے ہیں، جبکہ اگلے مرحلے میں مزید 30 ہزار پینلز فراہم کئے جائیں گے میر اصغر رند نے واضح کیا کہ پینلز کی تقسیم آبادی کے تناسب اور ضرورت کے مطابق کی جارہی ہے اور ضلع کیچ کے مختلف تحصیلوں میں تقریباً ایک ہزار سولر پینلز فراہم کئے جارہے ہیں انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ تقسیم کا عمل مکمل طور پر شفاف، غیر جانبدار اور سیاسی وابستگی سے بالاتر ہوکر انجام دیا جا رہا ہے، تاکہ بجلی سے محروم علاقوں کو ترجیح دی جاسکے ان کا کہنا تھا کہ حکومت بلوچستان بجلی کے منصوبوں، انفرا اسٹرکچر کی بہتری اور نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی جیسے اقدامات کے ذریعے صوبے کو ترقی کی راہ پر گامزن کررہی ہے۔

**بقیہ 59 ایف سی بلوچستان**

اور عمائدین نے ایف سی بلوچستان کے فلاحی اقدامات کو سراہا اور اسے ایک ناقابل فراموش خدمت قرار دیا۔

**بقیہ 60 مولانا عبدالواسع**

کوترک کرکے اپنی نظریاتی اور فکری جدوجہد پر توجہ مرکوز کرسکتے ہیں مولانا عبدالواسع نے دعویٰ کیا کہ جمعیت علماء اسلام اس وقت بلوچستان کی واحد اکثریتی جماعت ہے اور ہم اپنے اس دعوے کو ہر فورم پر ثابت کرنے کیلئے تیار ہیں انہوں نے بتایا کہ بلدیاتی انتخابات میں جمعیت علماء اسلام ہی واحد جماعت تھی جو صوبے بھر میں کامیاب ہوئی، تاہم جنرل انتخابات میں ہمارے مینڈیٹ کو جس جرات مندی سے چوری کیا گیا، وہ صوبے کے عوام کیلئے ایک تلخ حقیقت ہے ان کا کہنا تھا کہ گزشتہ تین ادوار سے مسلسل ہمیں پارلیمنٹ سے دور رکھنے کی کوشش کی جارہی ہے جبکہ من پسند افراد کو مناصب پر تعینات کرکے ان سے اپنی مرضی کے فیصلے کروائے جا رہے ہیں مولانا عبدالواسع نے مائنز اینڈ منرلز بل پر جمعیت علماء اسلام کو الزام دینے والوں کو چیلنج کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے اس معاملے میں کس طرح کردار ادا کیا، اس پر ہر فورم پر جواب دینے کے لئے تیار ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ جولوگ جمعیت علماء اسلام کی ساکھ کو نقصان پہنچانے کی سازشیں کر رہے ہیں وہ دراصل ہماری سیاست سے خائف ہیں۔ قبائل کی زمینوں کی الاٹمنٹ اور ان کے مسائل کے ذمہ دار وہ عناصر ہیں جو آج ہمیں مورد الزام ٹھہرا رہے ہیں جمعیت علماء اسلام کا کہنا تھا کہ ہماری جماعت میں ہر فرد اور عہدیدار کا احتساب ایک سخت اصول کے تحت کیا جاتا ہے اور ہم مائنز اینڈ منرلز بل پر اپنے موقف پر ثابت قدم ہیں۔

**بقیہ 61 جمعیت نظریاتی**

پورے کرنے کا مجموعہ ہے انہوں نے کہا کہ گزشتہ پچاس سالوں سے آئی ایم ایف کی پالیسیوں نے مزدور اور ملازمین طبقے کی معاشی حالت تباہ کرکے رکھ دی اور اشرافیہ کو نوازنے کیلئے غریب عوام کی امیدوں پر شب خون مارا گیا ہے انہوں نے حکومت پر زور دیا کہ بجٹ میں غریب عوام کیلئے ریلیف دیا جائے، مہنگائی پر قابو پایا جائے اور نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کئے جائیں جو حکومت کی اولین ذمہ داری ہے مگر بجٹ سے پہلے وزیراعظم، وزراء، اسپیکر اور اراکین اسمبلی کی تنخواہوں اور مراعات میں بے تحاشا اضافہ کرکے غریب عوام پر بھاری ٹیکس لگا دیا گیا چھوٹے اور کم تنخواہ والے ملازمین کے لئے دس فیصد تنخواہوں میں اضافہ "اونٹ کے منہ میں زیرہ" کے مترادف ہے۔ رہنماؤں نے کہا کہ کرپشن کی وجہ سے ملکی معیشت ہمیشہ قرضوں اور بیرونی امداد کی محتاج رہی ہے اور موجودہ غلامانہ معاشی پالیسیاں ملک کے لئے تباہ کن ثابت ہوں گی مہنگائی اور بے روزگاری نے عوام کا جینا محال کردیا جبکہ اشرافیہ کو مزید امیر ہونے کا موقع دیا جارہا ہے انہوں نے کہا کہ جب تک ملک کو آئی ایم ایف اور دیگر مالیاتی اداروں کے قرضوں سے آزاد نہیں کرایا جاتا معاشی استحکام صرف ایک خواب ہی رہے گا ملک قرضوں کی وجہ سے دبتا چلا جارہا ہے اور مہنگائی اور بے روزگاری کا طوفان تھمنے کا نام نہیں لے رہا رہنماؤں نے افسوس کا اظہار کیا کہ اسلامی مذہبی اداروں، عبادت گاہوں اور مدارس کے لئے بجٹ میں کوئی فنڈ مختص نہیں کیے گئے۔

**بقیہ 62 گامزن**

میں کہا کہ 78 سالوں سے قومی خزانہ لوٹنے والے بدامنی کا ذمہ دار ہیں تعلیم یافتہ نوجوانوں کو روزگار دینے کی بجائے ان سے روزگار چھینا جارہا ہے لیتے ہیں لاکھوں نوجوان فاقہ کشی پر مجبور ہیں انہوں نے کہا کہ جب تک ملک میں انصاف کا بول قائم نہیں ہوگا ملک ترقی کی راہ پر گامزن نہیں ہوگا ملک میں انصاف اور قانون کی بالادستی نہ ہونے کی وجہ سے ملک میں انتشار کا ماحول ہے انہوں نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام ہی آئین پاکستان اور اسلامی شریعت کے تحفظ کیلئے ہرممکن جدوجہد جاری رکھے گی آئین پاکستان سے کوئی مقدم نہیں ہے

**بقیہ 63 جمال شاہ کاکڑ**

(مرغہ کبزئی مسلم باغ ژوب روڈ) کیلئے رواں بجٹ میں رقم مختص کرنے کیلئے حکومت سے 240 ارب روپے کی منظوری کو قابل تحسین قرار دے دیا اور بحیثیت جنرل سیکرٹری بلوچستان قومی اسمبلی میں بھرپور کردار کو بھی خوب سراہا اہلیان بلوچستان جمال شاہ کاکڑ کی متحرک قیادت کے ممنون رہیں گے اس موقع پر رکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ نے وزیراعظم شہباز شریف کی قیادت میں وفاقی حکومت کی جانب سے بلوچستان کی ترقی وخوشحالی میں دلچسپی پر انہیں خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ انہی کی قیادت میں بلوچستان کی اہم قومی شاہراہوں کی تعمیر سے یہاں کے لوگوں کے بہت سے مسائل کے حل میں مدد ملے گی ایک سال کے دوران بلوچستان کی قومی شاہراہوں کیلئے ایوان میں جو آواز بلند کی آج وفاقی حکومت کی جانب سے باقاعدہ اس بات کا عزم خوش آئند ہے۔

**بقیہ 64 پشتونخوا نیپ**

ناکام جلسوں سے ہوتا ہے پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کو جس طرح عوام پذیرائی مل رہی ہے اس کی وجہ سے یہ عناصر بوکھلاہٹ کا شکار ہوگئے ہیں، پشتونخوا نیپ ان عناصر کو خبردار اور متنبہ کرتی ہے کہ وہ ایسے اوچھے اور غیر جمہوری ہتھکنڈوں سے اجتناب کریں ورنہ پارٹی ایسے عناصر کو منہ توڑ جواب دے سکتی ہے۔

**بقیہ 65 سٹاک ایکسچینج**

59 کروڑ شیئرز کے سودے 21.8 ارب میں طے ہوئے، مارکیٹ کیپٹلائزیشن 40 ارب روپے بڑھ کر 14768 ارب روپے رہا۔

**بقیہ 66 نوجوان کی نعش**

ریفر کردیا گیا، نوجوان کی نعش گھر پہنچنے پر کہرام مچ گیا۔

**بقیہ 67 مولانا حافظ حمد اللہ**

مخلصانہ اور بے لوث سیاسی جدوجہد تاریخ کا روشن باب ہے جو کارکنان جمعیت کیلئے مشعل راہ کی حیثیت رکھتی ہے ان کا اسلام پسند پارلیمانی کردار ان کی فکری پختگی، دیانت داری اور جرات مندی آج بھی ہمارے لئے ایک نمونہ ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے علوزئی قلعہ سیف اللہ میں مولانا عصمت اللہ کی یاد میں منعقدہ تعزیتی ریفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا کانفرنس سے جمعیت علماء اسلام کے دیگر رہنماؤں نے بھی خطاب کیا مولانا حافظ حمد اللہ کا کہنا تھا کہ مولانا عصمت اللہ کی رحلت سے جماعت اگر چہ ایک عظیم رہنماء سے محروم لیکن ان کی جدوجہد کردار اور خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی اور ہماری رہنمائی کرتی رہیں گی انہوں نے کہا کہ مولانا عصمت اللہ نے نہایت مشکل اور نامساعد حالات میں جماعت کا پیغام گھر گھر پہنچایا اور جماعت کو ایک فعال اور متحرک قوت بنانے میں کلیدی کردار ادا کیا۔

**بقیہ 68 میجر شیر محمد**

جاری رکھی جس میں تین لیویز اہلکار آپریشن کے دوران زخمی بھی ہوئے جنہیں ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال کوہلو منتقل کردیا گیا، اسسٹنٹ کمشنر کوہلو عبدالباسط بزدار اور رسالدار میجر شیر محمد نے آگ بجھانے کیلئے تشکیل دی جانے والی ٹیموں کی خود نگرانی کی۔

**بقیہ 69 این ایل ایف**

آسمان کو چھوتی مہنگائی اور بڑھتے ہوئے اخراجات کے پیش نظر سنگین مذاق کے مترادف ہے۔ این ایل ایف، پریم یونین کے جاری کردہ بیان میں صوبائی صدر ارشد یوسفزئی نے کہا کہ موجودہ معاشی صورتحال میں جہاں روزمرہ اشیاء کی قیمتیں مسلسل بڑھ رہی ہیں، پٹرول، بجلی اور گیس کے نرخوں میں بے تحاشا اضافہ ہو چکا ہے، اور بنیادی ضروریات زندگی عام آدمی کی پہنچ سے دور ہوتی جارہی ہیں اور صرف سانس لینے اور پانی پینے پر ٹیکس نہیں لگایا جاتا اور طرح طرح کے ٹیکسز کاٹ کر آئی ایم ایف کی جی حضوری کی جارہی ہے ایسے میں تنخواہوں میں صرف 10 فیصد اور پنشن میں 7 فیصد اضافہ کسی بھی صورت قابل قبول نہیں۔ یہ مہنگائی کی شرح کے ساتھ بالکل مطابقت نہیں رکھتا اور یہ ملازمین کے زخموں پر نمک پاشی کے مترادف ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے حکومت نے عام آدمی کو بری طرح مایوس کیا ہے، جو ریلیف کے لیے حکومت کی جانب دیکھ رہے تھے۔ بدقسمتی سے، انہیں وہ ریلیف نہیں ملا جس کی وہ توقع کر رہے تھے۔ ایک ایسے وقت میں جب ملکی معیشت استحکام کا دعویٰ کر رہی ہے، سب سے زیادہ متاثر ہونے والے طبقے کو نظرانداز کردیا گیا ہے۔ یہ بجٹ مالیاتی پالیسیوں میں ترجیحات کے فقدان کو واضح طور پر ظاہر کرتا ہے۔ مہنگائی کی موجودہ لہر نے تنخواہ دار طبقے اور خاص طور پر پنشنرز کی زندگی کو انتہائی مشکل بنا دیا ہے۔ ان کی آمدنی ان کے اخراجات کو پورا کرنے کے لیے ناکافی ہو چکی ہے، اور اس معمولی اضافے سے ان کے مالی بوجھ میں کوئی خاطر خواہ کمی نہیں آئے گی۔ پنشنرز، جو اپنی زندگی کا بہترین حصہ ملک وقوم کی خدمت میں صرف کر چکے ہیں، انہیں بڑھاپے میں مالی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، جو کہ افسوسناک ہے۔ نیشنل لیبر فیڈریشن اس صورتحال کا گہرائی سے جائزہ لے رہی ہے اور تمام متعلقہ فریقین کے ساتھ مشاورت کر رہی ہے۔ فیڈریشن نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ قومی اسمبلی سے بجٹ کی حتمی منظوری سے قبل تنخواہوں اور پنشن پر فوری نظرثانی کی جائے۔ ہمارا پختہ یقین ہے کہ حکومت کو اپنے اس فیصلے پر نظرثانی کرنی چاہیے اور تنخواہ دار طبقے اور پنشنرز کو حقیقی ریلیف فراہم کرنے کے لیے مہنگائی کی شرح کے مطابق معقول اضافہ یقینی بنانا چاہیے۔

**بقیہ 70 شناخت**

کردی گئی جس کی شناخت مختیار احمد کے نام سے ہوئی نعش ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کردی گئی۔

**بقیہ 71 منصوبے**

کام کرکے انہیں ذہنی سکون ملتا ہے انہوں نے کہا کہ نئے بجٹ میں بھی علاقے کی ترقی کے حوالے سے متعدد منصوبے شامل کئے جارہے ہیں جس سے علاقے میں ترقی کا انقلاب برپا ہوگا۔

**بقیہ 72 محمود اچکزئی**

باہمی احترام کی بنیاد پر۔ ایک کثیر القومی ریاست جیسے پاکستان میں آئین کی بالادستی کے بغیر جمہوریت اور ترقی کا خواب دیکھنا دیوانے کا خواب ہے۔ پشتون قوم نے تاریخ میں ہر مشکل کا ڈٹ کر مقابلہ کیا ہے، اور جرگوں کی روایت سے اتحاد حاصل کیا۔ ہم نے بتوں سے اس اتحاد کی بنیاد رکھی ہے اور یہ سلسلہ جاری رہے گا۔ پشتونخوا ملی عوامی پارٹی افغانستان کی آزادی اور استقلال کی حمایت کرتی ہے اور چین کی سفارتی کوششوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ بلوچ عوام کے بارے میں ان کا کہنا تھا کہ اگر بلوچ قوم ہمیں برابری کی بنیاد پر اپنا بھائی سمجھتی ہے تو ہم ہر مشکل میں ان کے ساتھ ہیں، اور اگر حالات مجبور کریں تو اپنے صوبے کے اعلان کا حق محفوظ رکھتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار محمود خان اچکزئی نے عید کے چوتھے دن بروز منگل 10 جون زیارت میں فٹبال گراؤنڈ میں پارٹی کے عظیم الشان مرکزی جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ محمود خان اچکزئی نے کہا کہ آئینی خلاف ورزیوں پر شدید تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پی ٹی آئی کو پارلیمانی کارروائی اس وقت تک روک دینی چاہیے جب تک عمران خان اور دیگر سیاسی قیدی رہا نہیں کیے جاتے۔ محمود خان اچکزئی نے تجویز دی کہ عید کے بعد ملک بھر میں ہر جمعہ کے روز نماز کے بعد مساجد کے سامنے آئین، جمہوریت، پارلیمان کی خودمختاری اور سیاسی قیدیوں کی رہائی کے حق میں احتجاج کیا جائے۔ محمود خان اچکزئی نے حکمران طبقے پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ "لوٹ مار کے پیسوں سے اثاثے بنائے جاتے ہیں اور اس پر لکھا جاتا ہے ھٰذا من فضل ربی"۔ بارڈر تجارت پر پابندی سے ہمارے بچوں کے منہ سے نوالہ چھینا جا رہا ہے۔ ان علاقوں میں تجارت کے سوا روزگار کا کوئی ذریعہ نہیں۔ محمود خان اچکزئی نے افغان مہاجرین کے حوالے سے کہا کہ جن کے پاس قانونی دستاویزات ہیں یا جو پاکستان میں پیدا ہوئے ہیں، انہیں زبردستی نکالنے کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہیں اور مطالبہ کیا کہ ان افراد کو شہریت دی جائے جو یہاں پیدا ہوئے ہیں اور جنہوں نے یہاں شادی کی ہے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ پاکستان نے جتنے غیر ملکی قرضے لیے ہیں، ان میں سے پشتون علاقوں پر کتنا خرچ ہوا ہے؟ "اگر ہمیں حساب دیا جائے تو ہم دوگنا واپس کرنے کو تیار ہیں۔" محمود خان اچکزئی نے کہا کہ "ہماری سرزمین وسائل سے مالا مال ہے، مگر پشتون روزی روٹی کے لیے ملک وبیرون ملک مزدوری پر مجبور ہیں۔ ملک میں اس وقت غیر نمائندہ اور ناجائز حکمرانی مسلط ہے، جو دھونس، دھاندلی اور سرمایہ کے بل بوتے پر قائم ہوئی ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ "جس جماعت نے انتخابات جیتے، اس کے رہنماؤں کو جیلوں میں ڈالا گیا، جبکہ الیکشن چوری کرنے والے حج اور عمرے پر جا رہے ہیں۔ پتہ نہیں یہ لوگ کس منہ سے وہاں جاتے ہیں۔ حالیہ ورلڈ بینک رپورٹ کے مطابق ملک کی 45 فیصد آبادی غربت کی لکیر سے نیچے جا چکی ہے۔ عوام بھوک سے مر رہے ہیں مگر حکمران ترقی اور معاشی گروتھ کے جعلی دعوے کر رہے ہیں۔"

**بقیہ 73 جلسہ گاہ**

تپاک استقبال کیا ☆ جلسہ عام کی تیاریوں کے سلسلے میں ضلع زیارت اور جلسہ گاہ کو پارٹی کے پرچموں سے سجایا گیا تھا اور نہایت خوبصورت وال چاکنگ کی گئی تھی ☆ جلسہ گاہ کے اندر شرکاء کے پینے کے پانی کا بھی بندوبست تھا ☆ جلسہ گاہ میں ساؤنڈ کے بہترین انتظامات کئے گئے تھے ☆ جلسہ گاہ میں پارکنگ کے لئے الگ بندوبست کیا گیا تھا

**بقیہ 74 لاشیں ورثاء**

افراد شدید زخمی ہوگئے ضروری کارروائی کے بعد لاشیں ورثاء کے حوالے کردی گئیں۔

**بقیہ 75 سندھ حکومت**

کے بجٹ کو حتمی شکل دی گئی، محکمہ زراعت کا 13 ارب روپے، سکول ایجوکیشن کا 8 ارب روپے، جنگلات کا 4 ارب روپے، جبکہ محکمہ صحت کا 51 ارب روپے تجویز کردیا گیا۔

**بقیہ 76 مون سون ایمرجنسی**

والی تیاریوں اور درپیش سے مسائل سے آگاہ کیا چیف سیکرٹری نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تمام کمشنرز متعلقہ ڈویژنز میں مون سون بارشوں کے سلسلے میں تمام افسران و عملے کے ساتھ کسی بھی صورتحال سے نمٹنے کیلئے فوری تیار رہیں اور متعلقہ ادارے اپنی مشنری تیار رکھیں تاکہ نکاسی آب کو بہتر بنایا جا سکے اور رکاوٹوں کا موثر طور پر خاتمہ ہو یہ بروقت اقدام شہری انفرا اسٹرکچر کے تحفظ، ممکنہ اربن فلڈنگ سے بچاؤ اور بارشوں کے دوران موثر نکاسی آب کو یقینی بنانے کیلئے کیا جارہا ہے اجلاس میں مون سون ایمرجنسی کی صورتحال اور ممکنہ سیلابی صورتحال سے نمٹنے کیلئے پیشگی حفاظتی اقدامات اٹھانے اور تمام تر تیاریوں کے سلسلے میں متعلقہ محکموں کے سربراہان کو احکامات جاری کئے تمام ڈپٹی کمشنرز اپنے اپنے اضلاع میں عید کے فوراً بعد اس حوالے سے اجلاس منعقد کریں اور رپورٹ مون سون کے متعلقہ محکموں کو بھیجیں تاکہ ان کو اپنی اپنی ذمہ داریوں کا بخوبی علم ہو سکے اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ کسی بھی ایمرجنسی صورتحال میں تمام اداروں کے درمیان موثر رابطہ کا نظام ہونا تاکہ کم سے کم وقت اور بہتر طریقے سے صورتحال سے نمٹا جا سکے انہوں نے سول انتظامیہ کو بارشوں کے دوران ہائی الرٹ رہنے کی ہدایات دیں اور مختلف محکموں کے درمیان بہتر کوآرڈی نیشن کو یقینی بنانے پر بھی زور دیا جبکہ اس دوران غفلت برتنے والوں کے خلاف کارروائی کرنے کی ہدایت کی۔

**بقیہ 77 ہدایت الرحمان**

وجہ سے عوام پریشان بلوچستان جام کاروبار تجارت بند ہے امرائے اضلاع وذمہ داران اسلام آباد کی طرف لانگ مارچ کی تیاریاں شروع کردیں طاقت کا استعمال، گرفتاری، تشدد، مقدمات سے مسائل ومشکلات اور نفرت میں اضافہ ہوگا ان خیالات کا اظہار انہوں نے گوادر میں تقریب سے خطاب اور وفد سے ملاقات کے دوران گفتگو میں کیا انہوں نے کہا کہ حق دو بلوچستان دراصل بلوچستان کے ہر قوم قبیلہ اور ہر بولی بولنے والے کے تحریک ہے بلوچستان کے عوام کو انسانی معاشی جمہوری حقوق نہیں مل رہے پینے کے صاف پانی عدل وانصاف کیلئے عوام ترس گئے لاپتہ افراد کی عدم بازیابی سب سے بڑا مسئلہ ہے بلوچستان کے عوام کو ریاستی جبر اور ظلم کے ذریعے جمہوری جدوجہد سے متنفر اور دور کرنے کی سازش ہو رہی ہے سب سے ملک حقوق کے حصول ظلم وجبر اور غیر قانونیت کے خلاف جدوجہد میں جماعت اسلامی کا ساتھ دیں حق دو بلوچستان تحریک کی کامیابی سے بلوچستان کے عوام کو حقوق مل سکتے ہیں عوام کی جمہوری آواز کو دبانے کی ناکام کوشش کی جارہی ہے مگر تاریخ گواہ ہے کہ ظلم اور جبر سے کسی قوم کو جھکایا نہیں جاسکا ظلم جب حد سے بڑھ جائے تو مٹ جاتا ہے نوجوانوں کو روزگار، تاجروں کیلئے بارڈر کھولے جائیں اور تمام سیاسی قیدی وکارکنان کو فی الفور رہا کیا جائے بلوچستان کے عوام کے جمہوری آئینی اور انسانی حقوق کو مکمل تحفظ فراہم کیا جائے پائیدار امن طاقت کے وحشیانہ استعمال سے نہیں بلکہ عدل وانصاف، مذاکرات اور عوام کو ان کے حقوق کی فراہمی سے ممکن ہے۔

**بقیہ 78 اصلاح**

سے واقف دانشمندی اور انصاف کی فراہمی میں اہم کردار ادا کریں گے ان کو تعینات چیف جسٹس نے ہمیشہ عدل وانصاف کی فراہمی کیلئے دیانتداری سے کام کیا انہوں نے کہا کہ ملک قوم کی بقا، اور استحکام قانون کی حکمرانی انصاف کی حقیقی فراہمی اور آئین کی بالادستی میں مضمر ہے

**بقیہ 79 فیصل کریم**

سے گفتگو کرتے ہوئے گورنر نے کہا کوہستان میں 50 ارب کی کرپشن ہوئی،

**بقیہ 80 احساس محرومی**

کے لواحقین سے ان کے گھر مستونگ پڑنگ آباد جا کر اظہار تعزیت وفاتحہ کی اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ معصوم نہتے نوجوانوں کی شہادتیں کسی بھی صورت درست نہیں ایسے اقدامات سے نفرتوں اور احساس محرومی میں اضافہ ہوگا

**بقیہ 81 سینیٹر عبدالقادر**

روپے کا وفاقی بجٹ پیش کیا گیا تھا ٹیکس ریونیو کا ہدف 14 ہزار 200 ارب روپے رکھا گیا ہے سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں 10 فیصد اضافہ کیا گیا آئندہ مالی سال وفاقی بجٹ 2550 ارب روپے کی تجویز ہے بجٹ میں مجموعی آمدن کا تخمینہ 19 ہزار 400 ارب، قرضوں پر سود ادائیگیوں کیلئے 8 ہزار 200 ارب روپے خرچ ہوں گے پنشن کی ادائیگی کیلئے ایک ہزار ارب روپے، سبسڈیز کیلئے 1186 ارب روپے رکھے گئے گرانٹس کیلئے 1900 ارب روپے رکھے گئے گریڈ ایک سے 16 تک کے ملازمین کو 30 فیصد ڈسپیریٹی الاؤنس دینے کی بھی تجویز ہے نان ٹیکس آمدن ساڑھے چار ہزار ارب روپے متوقع ہے۔

**بقیہ 82 وزارت ہاؤسنگ**

نوابشاہ اور میرپورخاص کی یوینز اور وارڈز میں واٹر سپلائی، سیوریج لائنوں، سولر لائٹس کی تنصیب، لطیف آباد حیدرآباد میں روڈ کی تعمیر کے 6 منصوبے اور کراچی کے کار بازار ضلع وسطی میں پارک کی تعمیر وغیرہ بھی شامل ہیں۔

**بقیہ 83 شاہد خاقان**

کرنے کیلئے مستقبل کی گرنٹی کو ختم کردیں گے، ٹیکس دینا ذمہ داری ہے، پارلیمان کا ہر فرد ٹیکس ادا کرے، سابق وزیراعظم اور عوام پاکستان پارٹی کے سربراہ شاہد خاقان عباسی نے انٹرویو میں کہا کالے قوانین ہمیشہ ناکام ہوتے ہیں، حکومت کے پاس سیاسی انتشار ختم کرنے کا سنہری موقع موجود ہے۔

**بقیہ 84 شیری رحمن**

گیا، آج تک پہلگام حملے کا کوئی ثبوت نہیں ملا، پاکستان پر بغیر ثبوت کے الزامات لگائے گئے، بھارتی میڈیا نے جنگی جنون کو ہوا دی، پاکستانی بندرگاہوں پر قبضہ اور نقشہ مٹایا گیا، بھارتی ایجنڈا قوم پرستی تعصب پر مبنی ہے، پاکستان بدلتا ہوا ملک ہے، بہت سنجیدگی سے اصلاحات کررہے ہیں، افغانستان کیساتھ بار بار بدلتا تعلق مسلسل چیلنج بنا ہوا ہے، پورے خطے کو یرغمال بنانے والا ملک دراصل بھارت ہے۔

# نفرت کی سیاست پر یقین نہیں، طاقتور قوتوں کو نظر ثانی کرنا ہوگی، محمود خان اچکزئی

ظالم اور مظلوم کی جنگ میں ہمیشہ مظلوم کے ساتھ ہوں گے۔ پاکستان کو سنوارنا چاہتے ہیں، لیکن برابری اور باہمی احترام کی بنیاد پر

بلوچ قوم ہمیں برابری کی بنیاد پر اپنا بھائی سمجھتی ہے تو ہم ہر مشکل میں اسکے ساتھ ہیں، اپنے صوبے کے اعلان کا حق محفوظ رکھتے ہیں

...... بقیہ 72 صفحہ نمبر 7 پر

# مون سون بارشوں سے نمٹنے کیلئے تیاریاں بروقت مکمل کی جائیں، چیف سیکرٹری

ہمارا مقصد تمام متعلقہ اداروں کو متحرک اور مربوط حکمت عملی کے تحت مون سون بارشوں کے ممکنہ چیلنجز سے نمٹنا ہے، شکیل قادر خان

تمام کمشنرز مون سون کے سلسلے میں افسران و عملے کے ساتھ کسی بھی صورتحال کے پیش نظر فوری تیار رہیں، زیر صدارت اجلاس سے خطاب

...... بقیہ 76 صفحہ نمبر 7 پر

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کو چیف سیکرٹری شکیل قادر خان عید کی مبارکباد دے رہے ہیں

## کوئٹہ چمن شاہراہ پر ٹریفک حادثات' 3 بچوں سمیت 6 افراد ہلاک

پہلا حادثہ سید حمید کراس کے قریب پیش آیا جس میں باپ 2 بیٹوں سمیت جاں بحق جبکہ 3 افراد زخمی

دوسرے واقعہ میں گاڑی گہری کھائی میں گرنے سے خاتون سمیت 2 بچے جاں بحق' 2 افراد زخمی ہو گئے

قلعہ عبداللہ (نامہ نگار) کوئٹہ چمن شاہراہ پر دو مختلف ٹریفک حادثات میں 3 بچوں سمیت 6 افراد جاں بحق جبکہ چار افراد زخمی ہو گئے تفصیلات کے مطابق کوئٹہ چمن شاہراہ سید حمید کراس کے قریب ٹریفک حادثے میں باپ دو بیٹوں سمیت جاں بحق جبکہ تین افراد زخمی ہو گئے دوسرا واقعہ درہ کوژک چیدہ موڑ پر تیز رفتاری کے باعث پیش آیا جس میں گاڑی گہری کھائی میں جاگری جس میں خاتون سمیت دو بچے موقع پر جاں بحق ہو گئے جبکہ دو ...... بقیہ 74 صفحہ نمبر 7 پر

...کے خلاف علاقہ مکینوں نے شاہراہ بلاک کی ہوئی ہے

## سندھ حکومت نے بجٹ 13 جون کو پیش کرنے کا اعلان کردیا

کراچی (بیوروروپورٹ) ...13 جون کو ... بجٹ پیش ... کے مطابق ... ترقیاتی ... آئندہ مالی سال ...... بقیہ 75 صفحہ نمبر 7 پر

## حماس اسرائیل جنگ بندی مذاکرات میں ایران بھی شریک ہے، ٹرمپ

واشنگٹن ...

رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمن ... کی صدارت کر رہے ہیں

## بلوچستان میں امن کا قیام نیشنل پارٹی کا محور ہے' رحمت صالح بلوچ

پارٹی پارلیمانی جمہوری جدوجہد کے ذریعے مقصد کے حصول کیلئے برسرپیکار ہے، چیلنجز بلوچ

ہم جھوٹ دروغ گوئی شعبدہ بازی اور لفاظی نعروں کے قائل نہیں، عید ملن پارٹی سے خطاب

پنجگور (یو این اے) نیشنل پارٹی کے صوبائی اسمبلی میں ڈپٹی پارلیمانی لیڈر میر رحمت صالح بلوچ رکن قومی اسمبلی وجیہ چیلنجز بلوچ نے کہا کہ بلوچستان میں پائیدار امن لاپتہ افراد کی بحفاظت بازیابی جبری گمشدگیوں کا خاتمہ اور بلوچستان ...... بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

## سنجاوی کے بغاؤ چیک پوائنٹ پر پھلدار درختوں کو نامعلوم افراد نے آگ لگادی

سنجاوی (یو این اے) سنجاوی کے علاقے بغاؤ چیک پوائنٹ پر پھلدار درختوں کو نامعلوم افراد نے آگ لگادی سینکڑوں درخت جل کر خاکستر سنجاوی شہر سے 5 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع بغاؤ چیک پوائنٹ پر نامعلوم افراد نے پھلدار درختوں کو آگ لگادی جس کے نتیجے میں سینکڑوں پھلدار درخت جل کر خاکستر ہو گئے۔

## عوامی مسائل کا حل ہمارے مشن کا اہم حصہ ہے' علی مدد جتک

بجٹ میں ترقی کے حوالے سے متعدد منصوبے شامل کئے جا رہے ہیں' رکن اسمبلی

کوئٹہ (پ ر) پاکستان پیپلز پارٹی کے ایگزیکٹو کمیٹی کے رکن اور رکن صوبائی اسمبلی حاجی علی جتک سے گزشتہ روز یہاں علاقائی معتبرین اور سینکڑوں لوگوں نے ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کی اس موقع پر علاقے کے لوگوں نے رکن صوبائی اسمبلی کو علاقے میں لوگوں کو درپیش مسائل کے حوالے سے آگاہ کیا اس موقع پر رکن صوبائی اسمبلی نے لوگوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ لوگوں کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنا ہمارا اہم مشن ہے اور لوگوں کے...... بقیہ 71 صفحہ نمبر 7 پر

## پشتونخوامیپ زیارت جلسہ عام کی جھلکیاں

زیارت (آن لائن) ... زیارت کے زیر اہتمام پارٹی مرکزی جلسہ عام زیر صدارت پارٹی چیئرمین علی مشر تحریک تحفظ آئین پاکستان کے سربراہ محمود خان اچکزئی کے زیر صدارت فٹبال گراؤنڈ زیارت میں منعقد ہوا پارٹی چیئرمین محمود خان اچکزئی کا زیارت کراس پر کارکنوں نے پر بقیہ...... 73 صفحہ نمبر 7 پر

## بلوچستان میں لاقانونیت کے باعث لوگ خوفزدہ ہیں' مولانا ہدایت الرحمان

امرائے اضلاع وذمہ داران اسلام آباد لانگ مارچ کی تیاریاں شروع کردیں' امیر جماعت اسلامی

عوام کو انسانی معاشی جمہوری حقوق نہیں مل رہے' گوادر میں وفود سے بات چیت

کوئٹہ (پ ر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ بلوچستان میں زیادتیوں ناانصافیوں اور لاقانونیت کی وجہ سے عوام میں خوف وہراس پایا جاتا ہے انسانی حقوق کی پامالی اور غیر جمہوری ہتھکنڈوں کی...... بقیہ 77 صفحہ نمبر 7 پر

## ڈاکٹر آصف محمود امریکی کمیشن کے وائس چیئرمین منتخب

سیاسی جماعتوں سے بالاتر ہوکر خدمات انجام دینے کی ضرورت ہوتی ہے، آصف محمود

واشنگٹن (بیوروروپورٹ) امریکی کمیشن برائے بین الاقوامی مذہبی آزادی یو ایس سی آئی آر ایف نے تاریخ میں پہلی بار امریکن پاکستانی کو وائس چیئرمین منتخب کرلیا، ڈاکٹر آصف محمود کا آبائی تعلق کھاریاں سے ہے، کمیشن کی سربراہی سابق رکن کانگریس وکی ہرٹزلر کو سونپی گئی، ڈاکٹر آصف محمود نے کہا انتہائی اعزاز کی بات ہے، سیاسی جماعتوں سے بالاتر ہوکر خدمات انجام دینے کی ضرورت ہوتی ہے چونکہ یو ایس سی آئی آر ایف میں دونوں جماعتوں کی نمائندگی ہے...... بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

ڈی سی کوئٹہ میر اللہ داد بادینی محرم الحرام کے سلسلے میں منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

## وزیراعلیٰ بلوچستان کا اے ڈی سی ریونیو سوراب کے گھر جاکر تعزیت کا اظہار

موقع پر وزرا، اراکین صوبائی اسمبلی، چیف سیکرٹری، آئی جی پولیس بلوچستان اور دیگر اعلیٰ حکام بھی موجود

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سوراب میں شہید اے ڈی سی ریونیو ہدایت اللہ بلیدی کے گھر جاکر ان کے اہل خانہ سے تعزیت کا اظہار کیا اس موقع پر صوبائی وزرا، اراکین صوبائی اسمبلی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، آئی جی پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری، اور دیگر اعلیٰ حکام بھی موجود تھے وزیراعلیٰ نے شہید ہدایت اللہ بلیدی کی...... بقیہ 51 صفحہ نمبر 7 پر

# عدالتیں سمجھتی ہیں عمران خان کو ضمانت پر رہائی ملنی چاہیے تو سپورٹ کرونگا' بلاول بھٹو

پاکستان، بھارت کے عوام امن چاہتے ہیں، نفرت اور تقسیم کے بیاپے کو دفن کردیں گے، جنگ کا پیغام ہار جائیگا

مسائل کا حل جنگ نہیں مذاکرات سے ہے، مسئلہ کشمیر اب بھی حل طلب، پانی بند کرنے کی دھمکی جنگ کے مترادف ہے

لندن (بیوروروپورٹ) تحریک انصاف کے بانی عمران خان کی رہائی کے سوال پر چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے کہا پاکستان میں قانونی عمل کے طور پر اگر عدالتیں سمجھتی ہیں بانی پی ٹی آئی کو ضمانت پر رہائی ملنی چاہیے تو میں سپورٹ کروں گا، مجھے نہیں پتہ اس کے بارے میں پہلی بار سنا ہے لیکن اگر سچ ہے تو قانونی عمل کا حصہ ہے، ورین اشاہر برطانوی پارلیمنٹ کے ارکان کو بریفنگ کے بعد بلاول بھٹو نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا پاکستان، بھارت کے عوام امن چاہتے ہیں، نفرت تقسیم کے بیاپے کو دفن کریں گے، مستقبل کی طرف دیکھ رہے ہیں...... بقیہ 52 صفحہ نمبر 7 پر

# عالمی معیشت پر مہنگائی کے سائے' 2025 میں افراط زر کی شرح میں نمایاں اضافہ

مہنگائی کی شرح 4.6 فیصد رہی تاہم آئی ایم ایف تخمینے کے مطابق 5.1 فیصد، بڑی معیشتوں میں افراط زر کی صورتحال نسبتاً قابو

وینزویلا، زمبابوے مہنگائی کی بلند ترین سطح پر، افراط زر کی شرح بالترتیب 180 اور 92 فیصد ریکارڈ کی گئی، آئی ایم ایف رپورٹ

اسلام آباد (زاہد احمد خان) دنیا بھر میں معاشی سست روی کیساتھ ساتھ افراط زر یعنی مہنگائی بھی معیشتوں کیلئے بڑا چیلنج بنے گی، عالمی مالیاتی ادارے آئی ایم ایف کی رپورٹ کے مطابق 2025 میں بیشتر ممالک کو مہنگائی کے شدید دباؤ کا سامنا رہا ہے، اعداد و شمار کے مطابق وینزویلا اور زمبابوے مہنگائی کی بلند ترین سطح پر ہیں، افراط زر کی شرح بالترتیب 180 اور 92 فیصد ریکارڈ کی گئی، شرح دنیا بھر میں سب سے زیادہ ہیں اور وہاں کے عوام کی قوت خرید کو شدید متاثر کر رہی ہے، دوسری جانب بڑی معیشتوں میں افراط زر کی صورتحال نسبتاً قابو میں ہے...... بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

## دولت گھاڑی میرا حلقہ انتخاب 'مسائل حل کریں گے' صادق عمرانی

بجٹ میں اجتماعی اور عوام دوست اسکیمات شامل کی جائیں گی' صوبائی وزیر اریگیشن

چھتر (یو این اے) صوبائی وزیر اریگیشن میر محمد صادق عمرانی سے نوجوان قبائلی شخصیت میر ارشد حسین خان کھوسہ نے کراچی میں ملاقات کی، جس میں دولت گھاڑی کے مسائل اور سیاسی امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ میر ارشد کھوسہ نے صوبائی وزیر کو آگاہ کیا کہ دولت گھاڑی کے عوام آج بھی بنیادی سہولیات سے محروم ہیں، علاقے میں پینے کے صاف پانی،...... بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

## خضدار این 25 وہیر کے مقام پر 2 گاڑیوں میں تصادم' 1 شخص جاں بحق

حادثے میں بچوں سمیت 8 افراد شدید زخمی جنہیں ٹیچنگ ہسپتال منتقل کر دیا گیا

خضدار (بیوروروپورٹ) خضدار این 25 قومی شاہراہ پر وڈھ کے علاقے وہیر کے مقام پر دو گاڑیوں میں تصادم کے نتیجے میں ایک شخص جاں بحق' بچوں سمیت آٹھ افراد شدید زخمی ہوئے ہیں جاں بحق شخص محمد ولد محمود براہمزئی مینگل اور زخمیوں بشیر احمد ایک خاتون زبیدہ بی بی، عفان، حمزہ ایمن مریم اور آسیہ جو کلی براہمزئی شامل ہیں زخمیوں کو خضدار ٹیچنگ ہسپتال منتقل کردیا گیا۔

## ارباب عبدالقادر کاسی خان عبدالولی خان کے رفیق کار تھے' مابت کاکا

16 جون کو ارباب عبدالقادر کاسی' ارباب عبدالظاہر کاسی کی برسی کے موقع پر یادریفرنس منعقد ہوگا' اے این پی

کوئٹہ (آئی این پی) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری مابت کاکا نے پشتون قومی تحریک کے رہنما نواب ارباب عبدالقادر کاسی کی 26 ویں اور عوامی نیشنل پارٹی کے سابق صوبائی صدر نواب ارباب عبدالظاہر کاسی کی پہلی برسی کے موقع پر انہیں ان کی قومی وطنی جمہوری خدمات اور قربانیوں پر خراج عقیدت وخراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ نواب ارباب عبدالقادر کاسی تحریک آزادی میں رہنما کردار کے حامل اور فخر افغان باچاخان کے سنگ ناقابل...... بقیہ 54 صفحہ نمبر 7 پر

## سونا ہزاروں روپے سستا

کراچی (بیوروروپورٹ) ملک میں فی تولہ سونا ہزاروں روپے سستا ہوگیا، آل پاکستان جیمز اینڈ جیولرز ایسوسی ایشن کے مطابق ملک میں فی تولہ سونے کی قیمت 6100 روپے کم ہوکر 3 لاکھ 52 ہزار 300 روپے ہوگئی، ایسوسی ایشن کے مطابق ملک میں 10 گرام ... بقیہ 53 صفحہ نمبر 7 پر

## اقتدار کیلئے کبھی آئندہ نسلوں کا سودا نہیں کیا، لشکری رئیسانی

اقتدار میرے دروازے پر اور میں ووٹر کے دروازے پر دستک دیتا ہوں

کوئٹہ (آن لائن) سینئر سیاستدان سابق سینیٹر نوابزادہ حاجی میر لشکری رئیسانی نے کہا ہے کہ عارضی اقتدار کیلئے کبھی آئندہ نسلوں کا سودا نہیں کیا، اقتدار میرے دروازے پر اور میں ووٹر کے دروازے پر دستک دیتا ہوں، آئندہ بھی ووٹر کا دروازہ کھٹکھٹاں گا، میری سیاست اپنے لوگوں کیلئے ہے، بلوچستان میں سیاسی تیمیوں کو مسلط کیا گیا، قومی سیاست...... بقیہ 56 صفحہ نمبر 7 پر

## کوئٹہ سے اسلام آباد پرواز تاخیر کا شکار، مسافر پریشان

کوئٹہ (یو این اے) نجی ایئرلائن کی کوئٹہ سے اسلام آباد جانے والی پرواز جس کی روانگی 1 بجے تھی، 5 بجے تک موخر کردی گئی گھنٹوں تک انتظار کے باوجود انتظامیہ کی طرف سے مسافروں کو کوئی تسلی بخش جواب نہیں ملا جس کی وجہ سے مسافر ایئرپورٹ پر غم وغصے کا شکار رہے۔

## اوستہ محمد سٹریٹ کرائم میں اضافہ جرائم پیشہ عناصر سرگرم انتظامیہ خاموش

اوستہ محمد (نمائندہ خصوصی حنیف بلوچ) اوستہ محمد سٹریٹ کرائم میں اضافہ جرائم پیشہ عناصر سرگرم عید کے دنوں میں پانچ موٹر سائیکلیں گن پوائنٹ پر چھین لئے تاجر نقدی موبائل فون اور موٹر سائیکل سے محروم نائب تحصیلدار اور سینئر صحافی بھی متاثر تفصیلات کے مطابق عید کے مقدس دنوں میں بھی جرائم پیشہ عناصر دن دیہاڑے جدید اسلحہ کے زور پر اوستہ محمد سٹی کے مختلف علاقوں سے پانچ سے زائد موٹر سائیکل چھین کر با آسانی رفو چکر ہو گئے جبکہ جیک آباد روڈ پر قائم دکاندار سے گن پوائنٹ پر ہزاروں روپے نقدی قیمتی موبائل فون اور دکان کے باہر کھڑی موٹر سائیکل لے اڑے نائب تحصیلدار کے فرزند اور سینئر صحافی حاجی عبدالفتح رند کے بھتیجے سے بھی موٹر سائیکل چھین لی گئی آخری اطلاعات کے مطابق کوئی گرفتاری عمل میں نہیں لائی جاسکی۔

## نوجوانوں سے روزگار چھینا جارہا ہے' حافظ حسین احمد شرودی

بلوچستان میں بدامنی کے ذمہ دار 78 سالوں سے خزانہ لوٹنے والے ہیں' ضلعی امیر جمعیت کوئٹہ

کوئٹہ (یو این اے) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا حافظ حسین احمد شرودی ضلعی سیکرٹری اطلاعات مولانا محمد طاہر توحیدی ناظم مالیات حاجی قاسم خان خلجی معاون ناظم مالیات میر سرفراز شاہوانی ایڈووکیٹ مولانا مفتی روزی خان بادیزئی مولانا حاجی عبدالمالک بزنجو اختر جان مری مولانا مفتی رحمت اللہ سالار مولانا علی جان ڈپٹی سالار حافظ حبیب الرحمان ملاخیل مولانا جان محمد مولانا حزب اللہ ملنگ یار حافظ رحمان گل مولانا محمد اسلم نے اپنے مشترکہ بیان ...... بقیہ 62 صفحہ نمبر 7 پر

## لاس اینجلس مظاہرے، ٹرمپ کا مزید گارڈز تعینات کرنے کا اعلان

صدر ٹرمپ کے اقدام کو عدالت میں چیلنج کریں گے، گورنر گیوم نیوسم ریاست

واشنگٹن (بیوروروپورٹ) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے لاس اینجلس میں حالات پر قابو پانے کیلئے مزید 2 ہزار نیشنل گارڈز سمیت میرینز کو تعینات کرنے کا اعلان کردیا، غیر ملکی میڈیا کے مطابق امریکی صدر کی امیگریشن پالیسیوں کیخلاف لاس اینجلس میں بڑے پیمانے پر مظاہرے جاری ہیں اور اب صدر ٹرمپ نے حالات کو قابو میں رکھنے کیلئے مزید 2000 نیشنل گارڈز اور 700 میرینز تعینات کرنے کا اعلان کیا، دوسری جانب ریاست کیلیفورنیا کے ...... بقیہ 55 صفحہ نمبر 7 پر

## وفاقی وزیر احسن اقبال سے جمال شاہ کاکڑ کی ملاقات

بلوچستان کی اہم شاہراہوں کی تعمیر سے دیرینہ مسائل حل ہوجائیں گے' رہنماؤں کی بات چیت

کوئٹہ/اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر منصوبہ بندی وترقیات احسن اقبال سے پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے جنرل سیکرٹری ورکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ نے ملاقات کی ملاقات میں مسلم لیگ (ن) کے سیکرٹری جنرل و وفاقی وزیر پلاننگ احسن اقبال نے گزشتہ ایک سال کے دوران قومی اسمبلی کے اجلاسوں میں جمال شاہ کاکڑ کی متواتر شرکت اور بلوچستان کے اہم مسائل کی بہترین نشاندہی اور شاندار طریقوں سے مختلف منصوبوں اور...... بقیہ 63 صفحہ نمبر 7 پر

## نوشکی' پانی کی عدم فراہمی پر عوام کا پارہ چڑھ گیا' کوئٹہ تفتان شاہراہ بلاک

گاڑیوں کی لمبی قطاریں' مسافروں کو مشکلات کا سامنا' ضلعی انتظامیہ کی یقین دہانی پر احتجاج ختم

کوئٹہ (آن لائن) نوشکی کے علاقے مل میں مکینوں نے پانی کی عدم فراہمی کے خلاف کوئٹہ تفتان قومی شاہراہ کو ٹائر جلا کر بلاک کرکے احتجاج کیا جس سے ہر قسم کی ٹریفک معطل ہوگئی جس سے سڑک کی دونوں جانب گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں مسافروں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا گزشتہ روز نوشکی کے علاقے مل میں سرول کے مقام پر علاقہ مکینوں نے...... بقیہ 57 صفحہ نمبر 7 پر

جمعیت نظریاتی کے قائمقام امیر مولانا عبدالقادر لونی کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

## سی پیک کے تعاون سے سولر پینلز کی تقسیم کا عمل جاری ہے' اصغر رند

مختلف اضلاع میں 15 ہزار سولر پینلز کی تقسیم کا سلسلہ جاری ہے' پارلیمانی سیکرٹری توانائی

پینلز کی تقسیم ضرورت کے مطابق کی جارہی ہے' تربت میں تقریب سے خطاب

تربت (خ ن) پارلیمانی سیکرٹری برائے توانائی بلوچستان، میر اصغر رند نے سی پیک منصوبے کے تحت چینی حکومت کی جانب سے فراہم کردہ سولر پینلز کی تقسیم کی تقریب میں شرکت کی جس میں مختلف سرکاری افسران، سیاسی وسماجی شخصیات شریک تھے اس موقع پر کسانوں، ہنرمندوں، فنکاروں، صحافیوں اور عام شہریوں میں سولر پینلز تقسیم کئے گئے، جن کا مقصد بلوچستان میں بجلی کی کمی پر قابو پانا اور پسماندہ علاقوں کو توانائی کی سہولت فراہم...... بقیہ 58 صفحہ نمبر 7 پر

پیپلز پارٹی کے رکن اسمبلی علی مدد جتک سے قبائلی عمائدین اور مختلف شخصیات ملاقات کر رہے ہیں

# بجٹ الفاظ کا ہیر پھیر، اس میں مہنگائی پر قابو پانے کا کوئی پروگرام نہیں' جمعیت نظریاتی

بجٹ صرف آئی ایم ایف و دیگر بیرونی مالیاتی اداروں کے مطالبات کا مجموعہ ہے' مولانا عبدالقادر لونی' مفتی شفیع الدین' حیات اللہ کاکڑ

حکمرانوں نے مزدور وملازمین طبقے کی معاشی حالت تباہ' اشرافیہ کو نوازنے کیلئے غریب عوام کی امیدوں پر شب خون مارا' عبدالستار شاہ چشتی

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام نظریاتی پاکستان کے قائمقام امیر مولانا عبدالقادر لونی، مرکزی جنرل سیکرٹری مفتی شفیع الدین، مرکزی سیکرٹری اطلاعات سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی، مرکزی سیکرٹری مالیات حاجی حیات اللہ کاکڑ اور دیگر رہنماؤں نے حالیہ وفاقی بجٹ کو ماضی کی طرح صرف الفاظوں کا ہیر پھیر قرار دیتے ہوئے شدید تنقید کا نشانہ بنایا ہے رہنماؤں کا کہنا تھا کہ موجودہ بجٹ میں بے روزگاری، غربت اور مہنگائی کے خاتمے کیلئے کوئی ٹھوس پروگرام نہیں، بلکہ یہ بجٹ صرف آئی ایم ایف اور دیگر بیرونی مالیاتی اداروں کے مطالبات ...... بقیہ 61 صفحہ نمبر 7 پر

# گزشتہ تین ادوار سے سازشیں جاری، ہمیں پارلیمنٹ سے دور رکھا گیا ہے' مولانا عبدالواسع

من پسند افراد کو منصبوں پر تعینات کر کے اپنی مرضی کے فیصلے کروائے جارہے ہیں' صوبائی امیر جمعیت

ہم کسی بھی وقت پارلیمانی سیاست ترک کر کے نظریاتی اور فکری جدوجہد پر توجہ مرکوز کر سکتے ہیں' سینیٹر

کوئٹہ (آن لائن) امیر جمعیت علماء اسلام بلوچستان، سینیٹر مولانا عبدالواسع نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام کی سیاست محدودیت کی بجائے اسلام کے جامع اور آفاقی نظام پر مبنی ہے ہم انتخابی نشستوں کو سیاست کا ادنیٰ حصہ سمجھتے ہیں اور عوام کی خدمت، اسلامی اقدار کی حفاظت اور ان کی بحالی کے لئے پارلیمانی سیاست کو اختیار کیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جو لوگ ہمیں پارلیمنٹ سے روک کر ہمارے موقف سے منحرف کرنے کی کوشش کرتے ہیں، وہ حقیقت میں ایک خیالی دنیا میں رہتے ہیں یہ افراد اس بات سے بے خبر ہیں کہ ہم کسی بھی وقت پارلیمانی سیاست...... بقیہ 60 صفحہ نمبر 7 پر

## ایف سی (نارتھ) کی جانب سے ژوب تواکچ کلی میں موبائل فری میڈیکل کیمپ

میڈیکل کیمپ میں مجموعی طور پر 154 مریضوں کا معائنہ' مفت ادویات فراہم

کوئٹہ (پ ر) ایف سی بلوچستان (نارتھ) کی جانب سے ضلع ژوب کے نواحی علاقے تواکچ کلی میں موبائل فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا گیا میڈیکل کیمپ میں مجموعی طور پر 154 مریضوں کا معائنہ اور علاج کیا گیا، جن میں 31 مرد، 51 خواتین اور 72 بچے شامل تھے تمام مریضوں کو مفت طبی امداد فراہم کی گئی اور ادویات بھی تقسیم کی گئیں اس کیمپ کے انعقاد کا مقصد دور دراز علاقوں میں عوام کو ان کی دہلیز پر صحت کی سہولیات فراہم کرنا تھا علاقہ مکینوں...... بقیہ 59 صفحہ نمبر 7 پر

ایف سی (نارتھ) کی جانب سے ژوب تواکچ کلی میں موبائل فری میڈیکل کیمپ میں مریضوں کا معائنہ کیا جارہا ہے اور فری ادویات تقسیم کی جارہی ہے

## اوستہ محمد، موٹر سائیکلوں کے درمیان تصادم' 1 شخص جاں بحق 2 زخمی

ندیم احمد جانڈیو موقع پر ہلاک' سرفراز احمد جانڈیو حیدار علی جلبانی شدید زخمی ہو گئے

اوستہ محمد (آن لائن) موٹر سائیکلوں میں ٹکر ایک شخص جاں بحق 2 زخمی تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز صبح سویرے اوستہ محمد صدر تھانہ کی حدود جانڈیہ لاڑو نزد فیض آباد جمالی کے نزدیک 2 موٹر سائیکلوں میں تصادم کے نتیجے میں ندیم احمد جانڈیو ہلاک اور سرفراز احمد جانڈیو حیدار علی جلبانی شدید زخمی ہو گئے جنہیں سول ہسپتال اوستہ محمد لایا گیا اور مزید علاج کے لئے لاڑکانہ...... بقیہ 66 صفحہ نمبر 7 پر

## پارٹی کے وال چاکنگ کو مسخ کرنا قابل مذمت ہے، پشتونخوانیپ

ایسے غیر جمہوری، غیر اخلاقی اور اوچھے ہتھکنڈوں سے اجتناب کیا جائے

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے پریس ریلیز میں ژوب میں پارٹی کے وال چاکنگ اور پارٹی جھنڈوں پر چند عناصر کی جانب سے مٹانے اور ان پر سیاہی پھینکنے کے غیر جمہوری عمل کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا گیا کہ یہ مایوس عناصر لاحاصل کوششوں میں مصروف ہیں مگر عوام نے ان عناصر کو ہمیشہ کے لئے مسترد کیا ہے جس کا واضح ثبوت ان کے...... بقیہ 64 صفحہ نمبر 7 پر

## مولانا عصمت اللہ کی جدوجہد و کردار ناقابل فراموش ہے' حافظ حمد اللہ

مولانا عصمت اللہ نے نامساعد حالات میں جماعت کا پیغام گھر گھر پہنچایا' تعزیتی ریفرنس سے خطاب

کوئٹہ (آئی این پی) جمعیت علماء اسلام کے مرکزی رہنما، مولانا حافظ حمد اللہ نے کہا ہے کہ مولانا عصمت اللہ نے نہایت مشکل اور نامساعد حالات میں جماعت کا پیغام گھر گھر پہنچایا اور جماعت کو ایک فعال اور متحرک قوت بنانے میں کلیدی کردار ادا کیا وہ ہمیشہ سیاسی جدوجہد کے ساتھ ساتھ عوامی خدمت کے میدان میں بھی پیش پیش رہے ان کی اصول پرستانہ...... بقیہ 67 صفحہ نمبر 7 پر

## کوہلو سکہ تھل میں آگ پر قابو پالیا گیا

کوہلو (نمائندہ مشرق) ضلع کوہلو کے نواحی علاقے سکہ تھل میں چوبیس گھنٹے سے لگی آگ پر قابو پالیا گیا ہے تفصیلات کے مطابق ضلع کوہلو کے نواحی علاقے سکہ تھل کے پہاڑی سلسلے میں واقع قدرتی جنگلات میں گزشتہ شب اچانک آگ لگ گئی جس نے دیکھتے ہی دیکھتے کئی کلومیٹر کو اپنی لپیٹ میں لے لیا تاہم محکمہ جنگلات اور لیویز فورس نے بروقت تدارک یقینی بناتے ہوئے مختلف ٹیمیں روانہ کردی جس کے نتیجے میں مقامی آبادی کو محفوظ مقام پر منتقل کردیا گیا دوسری جانب ٹیموں نے مسلسل آگ بجھانے کیلئے کاوشیں...... بقیہ 68 صفحہ نمبر 7 پر

## تنخواہوں میں 10 اور پنشن میں 7 فیصد اضافہ قبول نہیں، این ایل ایف

ملازمین کے زخموں پر نمک پاشی کے مترادف ہے، وفاقی بجٹ نے عام آدمی کو مایوس کیا ہے

حکومت نے فیصلے پر نظرثانی نہ کی تو دیگر تنظیموں کے ساتھ مشترکہ احتجاج پر مجبور ہونگے، ارشد یوسفزئی

کوئٹہ (پ ر) نیشنل لیبر فیڈریشن، ریلوے پریم یونین نے وفاقی بجٹ میں تنخواہ دار طبقے اور پنشنرز کے لئے کئے گئے اعلانات پر شدید مایوسی، غم وغصے اور تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ تنخواہوں میں 10 فیصد اور پنشن میں صرف 7 فیصد اضافے کی تجویز موجودہ...... بقیہ 69 صفحہ نمبر 7 پر

## خیبر پختونخوا میں ٹیکس فری بجٹ دیں گے، علی امین گنڈاپور

پشاور (بیوروروپورٹ) وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا علی امین گنڈاپور نے کہا ہے خیبر پختونخوا میں ٹیکس فری بجٹ دیں گے، اپنے بیان میں علی امین گنڈاپور نے کہا بانی پی ٹی آئی سے مشاورت کرلی، خیبر پختونخوا میں ٹیکس فری بجٹ دیں گے، عوام پر کوئی نیا ٹیکس نہیں لگایا جائے گا، خیبر پختونخوا نے اب تک کوئی نیا قرضہ نہیں لیا، قرض ادائیگی کیلئے 150 ارب مختص کر رکھے ہیں، نوجوان کو اپنے پیروں پر کھڑا کرنے کیلئے بلا سود قرضوں میں مزید اضافہ کریں گے، صوبے میں تعلیمی ایمرجنسی لگا رہے ہیں اور تعلیمی معیار کو اوپر لے جانا چاہتے ہیں۔

## پاکستان سٹاک ایکسچینج میں 100 انڈیکس تاریخی بلندی پر جا پہنچا

100 انڈیکس نے کاروباری دن میں 122611 کی نئی ریکارڈ بلند ترین سطح بنائی

کراچی (بیوروروپورٹ) بجٹ سے قبل پاکستان سٹاک ایکسچینج کا 100 انڈیکس تاریخی بلندی پر جا پہنچا، 100 انڈیکس 383 پوائنٹس اضافے سے 122024 پر بند ہوا، 100 انڈیکس نے کاروباری دن میں 122611 کی نئی ریکارڈ بلند ترین سطح بنائی ...... بقیہ 65 صفحہ نمبر 7 پر

بے یو آئی کے رہنما، حافظ حمد اللہ پارٹی کے مرکزی رہنما مولوی عصمت اللہ کی یاد میں کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

ڈی ایس ریلویز عمران حیات اور شاہد نواز پولیس شہداء کی یادگار پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

## بولان، ندی میں ڈوب کر ایک شخص ہلاک

پکنک منانے والے مختیار احمد کی نعش ورثاء کے حوالے 'مزید تفتیش جاری

کوئٹہ (آن لائن) بولان کے علاقے میں پکنک مناتے ہوئے ندی میں ڈوب کر ایک شخص ہلاک ہوگیا تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز بولان کے علاقے میں پکنک منانے کیلئے آنے والا ایک شخص ندی میں نہاتے ہوئے ہلاک ہوگیا نعش نکال کر مچھ ہسپتال منتقل ...... بقیہ 70 صفحہ نمبر 7 پر

## وزیر داخلہ امیت شاہ غنڈہ اور قاتل ہے' سینئر رہنما بی جے پی

نئی دہلی (بیوروروپورٹ) بھارت کی حکمران جماعت بی جے پی کے سینئر رہنما سبرامنیم سوامی نے اپنی جماعت سے تعلق رکھنے والے ملک کے وزیر داخلہ پر الزام لگایا امیت شاہ غنڈہ اور قاتل ہے، جج لویا کی موت امیت شاہ کے ہاتھوں ہوئی، جج امیت شاہ کیخلاف فیصلہ دینے والا تھا، سبرامنیم سوامی نے کہا امیت شاہ غنڈہ ہے، بی جے پی میں ایسے مزید مجرمانہ ذہنیت کے لوگ بھی موجود ہیں، امیت شاہ جیسے لوگوں نے طاقت کے بل پر ظلم اور کرپشن کا بازار گرم کر رکھا ہے۔

## بی این پی کا اظہار افسوس

مستونگ (این این آئی) بلوچستان نیشنل پارٹی کے قائد سردار اختر جان مینگل، مرکزی کابینہ، سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے اراکین نے پارٹی کے بانی رہنما، ممتاز ٹرانسپورٹرز ایسوسی ایشن کے صدر حاجی نور جان شاہوانی کے بھتیجے، ترک ایسوسی ایشنز کے صدر میر حنیف شاہوانی کے فرزند سمیع اللہ شاہوانی، بسم اللہ شاہوانی کی لاشیں ملنے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہداء کے درجات بلند اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے' پارٹی کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات سابق وفاقی وزیر آغا حسن بلوچ نے سمیع اللہ شاہوانی...... بقیہ 80 صفحہ نمبر 7 پر

## ملکی بقاء اور استحکام قانون کی حکمرانی میں ہے' قاری مہر اللہ

تعینات چیف جسٹس آف بلوچستان روزی خان بریچ کو مبارکباد پیش کرتے ہیں' رہنما جمعیت (ن)

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام نظریاتی ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا قاری مہر اللہ نے چیف جسٹس بلوچستان روزی خان بریچ کو چیف جسٹس بلوچستان کا حلف اٹھانے پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ چیف جسٹس بلوچستان روزی خان بریچ باکردار' قوانین ...... بقیہ 78 صفحہ نمبر 7 پر

## صحت اور تعلیم کبھی حکومتوں کی ترجیح نہیں رہے، سینیٹر عبدالقادر

ملک میں دونوں شعبوں کا معیار کبھی بہتر نہیں ہو سکا، چیئرمین قائمہ کمیٹی

حکومت ایسا نظام دے جس سے روزگار کے مواقع پیدا ہوں، اظہار خیال

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے وفاقی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا ہے کہ آئندہ مالی سال 2025-26 کا 17 ہزار 600 ارب روپے حجم کا وفاقی بجٹ قومی اسمبلی میں پیش کر دیا گیا گزشتہ مالی سال میں 18 ہزار 700 ارب...... بقیہ 81 صفحہ نمبر 7 پر

## فیکٹریوں کیلئے خام مال نہیں ہوگا تو ملک کیسے چلے گا؟ شاہد خاقان

موجودہ اکنامک پالیسی سے ملکی ترقی کو بند کر دیں، سابق وزیراعظم کا انٹرویو

آئین سے ہٹ کر کوئی بھی فیصلہ ملک کو مزید مشکلات میں ڈال سکتا ہے، عوام پاکستان پارٹی

اسلام آباد (بیوروروپورٹ) سابق وزیراعظم شاہد خاقان عباسی نے کہا ہے موجودہ اکنامک پالیسی سے ملکی ترقی کو بند کردیں، ایکسپورٹ کو محدود کرنے سے گروتھ نہیں ہوگی، فیکٹریوں کیلئے خام مال نہیں ہوگا تو ملک کیسے چلے گا، ملکی قرضہ بڑھتا جارہا ہے، پیسے اکٹھا ...... بقیہ 83 صفحہ نمبر 7 پر

## گورنر نے کے پی حکومت سے 700 ارب کا حساب مانگ لیا

کرپشن کے بانی چیئرمین کو خود جواب دینا ہوگا لوٹ کون مار کر رہا ہے، فیصل کریم کنڈی

ڈی آئی خان (بیوروروپورٹ) گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی نے ایک بار پھر صوبائی حکومت پر کرپشن کے سنگین الزامات عائد کرتے ہوئے این ایف سی ایوارڈ کی مد میں وفاق سے ملنے والے 700 ارب کا حساب طلب کرلیا، ڈیرہ اسماعیل خان میں صحافیوں ...... بقیہ 79 صفحہ نمبر 7 پر

# بھارت میں کچھ بھی ہو تو اسکا ذمہ دار پاکستان کو ٹھہرانا ناقابل قبول ہے، شیری رحمان

واشنگٹن، نیویارک، لندن اور اب برسلز کا دورہ حقائق اجاگر کرنے کیلئے کیا گیا، تصادم نہیں، مذاکرات کے خواہاں ہیں

بھارتی ایجنڈا قوم پرستی تعصب پر مبنی، پاکستان بدلتا ہوا ملک، بہت سنجیدگی سے اصلاحات کر رہے ہیں، غیر ملکی میڈیا کو انٹرویو

لندن (بیوروروپورٹ) پاکستان کے پارلیمانی وفد کی اہم رکن سینیٹر شیری رحمن نے کہا موقف ناقابل قبول ہے بھارت میں جو کچھ بھی ہو ذمہ دار پاکستان کو ٹھہرایا جائے ایسے رویے کا انجام صرف جنگ ہو سکتا ہے، کوئی پرامن حل نہیں نکل سکتا، غیر ملکی میڈیا کو انٹرویو دیتے ہوئے سینیٹر شیری رحمن نے کہا واشنگٹن، نیویارک، لندن اور اب برسلز کا دورہ حقائق اجاگر کرنے کیلئے کیا گیا، پیغام امن کا ہے مگر بغیر کسی کمزوری کے، جنوبی ایشیا میں تصادم نہیں، مذاکرات کے خواہاں ہیں، پاکستان نے غیر ضروری جنگ کا سامنا کیا، جنگ کا کوئی جواز نہیں تھا، بلا اشتعال حملہ کیا...... بقیہ 84 صفحہ نمبر 7 پر

اسلام آباد، وفاقی بجٹ پیش کیے جانے کے موقع پر ملازمین قومی اسمبلی کے باہر دھرنا دیے ہوئے ہیں

# سندھ کے 16 منصوبے وفاقی وزارت ہاؤسنگ کو دے دیئے گئے

منصوبوں میں حیدرآباد کیرروڈ، سیوریج کی تعمیر، کراچی میں ضلع وسطی، شرقی، کورنگی، ملیر اور غربی کے روڈ اور سیوریج کی تعمیر شامل

فیصلہ کسی صورت منظور نہیں، وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ نے وفاقی حکومت کے اقدام کو صوبائی خودمختاری پر حملہ قرار دیدیا

کراچی، اسلام آباد (بیوروروپورٹ) وفاقی حکومت نے آئندہ مالی سال میں سندھ کے 16 ترقیاتی منصوبے حکومت سندھ کو دینے کی بجائے وزارت ہاؤسنگ کو دے دیئے جبکہ وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ نے اقدام کو صوبائی خودمختاری پر حملہ قرار دے دیا، نئے مالی سال 26-2025 میں کراچی، حیدرآباد، سکھر، نوابشاہ اور میرپورخاص کے 16 ترقیاتی منصوبے وفاقی وزارت ہاؤسنگ کو دے دیئے گئے، منصوبوں میں حیدرآباد کیرروڈ، سیوریج کی تعمیر، کراچی میں ضلع وسطی، شرقی، کورنگی، ملیر اور غربی کے روڈ اور سیوریج کی تعمیر شامل ہیں، سکھر، ...... بقیہ 82 صفحہ نمبر 7 پر